تصدیق شدہ اشاعت

گجرات، گوجرانوالہ، لاہور، اسلام آباد، خیبر پختونخوا کا واحد ترجمان منفرد روزنامہ اخبار

DAILY POWER OF PAKISTAN ISLAMABAD

★★★ ہر خبر آپ تک ★★★

روزنامہ پاور آف پاکستان اسلام آباد

Power of Pakistan News Agency

چیف ایڈیٹر: مرزا احمد علی

powerofpakistannewsagency.online

جلد نمبر 02 | منگل 03 فروری 14,2026 شعبان المعظم 1447ھ | صفحات 08 قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 172

انکشافات سے ثابت ہوتا ہے بلوچستان حملوں میں بھارت ملوث ہے: وزیر دفاع

بلوچستان میں بارہ مقامات پر دہشت گردوں کے حملے مکمل طور پر ناکام بنائے گئے، دہشتگرد بے شمار لاشیں چھوڑ کر فرار ہوئے، یہ لوگ چھوٹے بچوں اور خواتین کو استعمال کر رہے ہیں

افغانستان میں ان کے پلانر اور ہینڈلر بیٹھے ہوئے ہیں، بھارت اور افغانستان بی ایل اے اور ٹی ٹی پی جیسے فرنچائز استعمال نہ کریں، ہم طویل عرصے سے ان کے خلاف جنگ لڑ رہے ہیں اور دہشت گردوں کا مکمل طور پر خاتمہ کریں گے

سیالکوٹ (این این آئی) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ بلوچستان حملوں میں دو جگہ خواتین کو استعمال کیا گیا، جو لوگ گرفتار کیے گئے ہیں ان کے انکشافات سے ثابت (بقیہ نمبر 1)

ایچ ای چوہدری سالک حسین، وفاقی وزیر برائے سمندر پار پاکستانیز اینڈ ہیومن ریسورس ڈویلپمنٹ کی Cacdac.Atty Hans Leo J ،سیکرٹری فلپائن ڈیپارٹمنٹ آف مائیگرنٹ ورکرز سے ملاقات

شہدا کیلئے دعا گو ہوں، پاکستان کے دشمن کبھی کامیاب نہیں ہوں گے، بیرسٹر گوہر

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین پاکستان تحریک انصاف بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ پاکستان کے دشمن (بقیہ نمبر 2)

سندھ میں پیپلز پارٹی نے جمہوری اقدار کا جنازہ نکال دیا ہے، حلیم عادل شیخ

کراچی (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) سندھ کے صدر حلیم عادل شیخ نے (بقیہ نمبر 3)

پانی کو بطورِ جنگی حربہ استعمال کرنے کی کوششوں کو مسترد کرنا ضروری ہے: صدر

ساحلی علاقوں کا تحفظ کرتے ہیں، پاکستان سندھ طاس معاہدے پر بھارت کے یکطرفہ اقدامات کو تشویش کی نظر سے دیکھتا ہے

اسلام آباد (این این آئی) صدر آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ پاکستان کے خلاف پانی کو بطورِ جنگی حربہ استعمال کرنے کی کوششوں کو مسترد کرنا ضروری ہے، ساحلی علاقوں کا تحفظ کرتے ہیں، پاکستان سندھ طاس معاہدے پر بھارت کے یکطرفہ اقدامات کو تشویش کی نظر سے دیکھتا ہے، پانی کو کبھی بھی جبر کے لئے استعمال نہیں کیا جانا چاہیے۔ دنیا کے آبی ذخائر کے عالمی دن کے موقع پر اپنے پیغام میں صدر مملکت نے (بقیہ نمبر 6)

پاکستان، بنگلہ دیش کے درمیان بیرونِ ملک روزگار اور انسانی وسائل کی ترقی میں تعاون پر تبادلہ خیال

فریقین کا باہمی دلچسپی کے شعبوں میں تعاون کو فروغ دینے کے لیے مسلسل روابط اور تعمیری مکالمے کے عزم کا اعادہ

ابوظہبی (این این آئی) وفاقی وزیر برائے اوورسیز پاکستانیز چوہدری سالک حسین نے بنگلہ دیش کی وزارتِ بہبودِ تارکینِ وطن و بیرونِ ملک روزگار کے مشیر، ڈاکٹر آصف نذرل سے ملاقات کی جس دونوں فریقین نے اپنے اپنے ممالک کے بیرونِ ملک کام کرنے والے (بقیہ نمبر 4)

آبی معاہدہ محفوظ نہیں تو کوئی بھی معاہدہ محفوظ نہیں، پاکستانی مندوب

نیویارک (این این آئی) اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب (بقیہ نمبر 5)

وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف بھکر کے نواحی علاقے منکیرہ میں دانش سکول کا افتتاح کر رہی ہیں۔

پاکستان، فلپائن کے مابین تارکینِ وطن مزدوروں کے حوالے سے تعاون پر تبادلہ خیال

فلپائنی وفد کی چوہدری سالک حسین سے ملاقات، ایک دوسرے کے تجربات سے استفادہ کرنے میں گہری دلچسپی کا اظہار

ابوظہبی (این این آئی) وفاقی وزیر برائے سمندر پار پاکستانی وانسانی وسائل کی ترقی، چوہدری سالک حسین نے فلپائن کے محکمہ برائے بیرونِ ملک محنت کشوں کے سیکرٹری اٹے ہنس لیو جے کیکڈک سے ملاقات کی جس دوران چیئرمین، ایمپلائز اولڈ ایج بینیفٹس انسٹی ٹیوشن نے پاکستان (بقیہ نمبر 7)

پاکستان پوری قوت سے دہشت گردی کا مقابلہ جاری رکھے گا، سہیل آفریدی

پشاور (این این آئی) وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی نے بلوچستان میں ہونے والے دہشت گرد حملوں کی شدید مذمت (بقیہ نمبر 8)

لاہور: سابق وزیر اعظم نواز شریف اور نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار کو سیکرٹری اوقاف احسان بھٹہ داتا دربار کی توسیع کیلئے جاری ترقیاتی کاموں پر بریفنگ دے رہے ہیں۔

دانش سکول منکیرہ کا افتتاح
بیٹیاں ہر فیلڈ میں آگے بڑھتی ہیں تو بہت خوشی ہوتی ہے: مریم نواز

منکیرہ کے 3 سکولوں کی اپ گریڈیشن کا اعلان، فوری عملدرآمد، نوٹیفکیشن جاری، گورنمنٹ پرائمری سکول کیسانوالہ کی طالبات میں لنچ بکس تقسیم کئے

وزیر اعلیٰ کی طالبات سے بات چیت، گھل مل گئیں، ع سے عین ہوتا ہے، وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کے سوال پر طالبہ کا معصومیت سے جواب

لاہور (این این آئی) بھکر میں علم ودانش کے دیئے روشن ہوگئے۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے دانش سکول منکیرہ کا افتتاح کیا اور گورنمنٹ پرائمری سکول کیسانوالہ میں سکول میل پروگرام کا آغاز کیا۔ منکیرہ کے 3 سکولوں کی اپ گریڈیشن کا اعلان کیا، فوری عملدرآمد کرتے ہوئے نوٹیفکیشن جاری ہوگیا۔ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول کیسا نوالہ کو پرائمری سے ایلیمنٹری، کری اور نور پور شاہ کے گورنمنٹ ایلیمنٹری سکولوں کو ہائی گریڈ دے دیا گیا۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے گورنمنٹ پرائمری اسکول کیسانوالہ کی طالبات میں لنچ بکس تقسیم کئے۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز (بقیہ نمبر 10)

وزیر اعلیٰ مریم نواز کا دانش سکول منکیرہ کا افتتاح

گورنمنٹ پرائمری سکول کیسانوالہ میں سکول میل پروگرام کا آغاز

لاہور (این این آئی) بھکر میں علم ودانش کے دیئے روشن ہوگئے۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے دانش سکول منکیرہ کا افتتاح کیا اور گورنمنٹ پرائمری سکول کیسانوالہ میں سکول میل پروگرام کا آغاز کیا۔ منکیرہ کے 3 سکولوں کی اپ گریڈیشن کا اعلان کیا، فوری عملدرآمد کرتے ہوئے (بقیہ نمبر 9)

بلوچستان میں دہشتگرد حملہ بھارت کی منصوبہ بند سازش ہے، پلوشہ خان

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کی سینیٹر پلوشہ خان نے کہا ہے کہ بلوچستان میں (بقیہ نمبر 11)

کراچی کے لوگ یاد رکھیں، ہم ہر مشکل میں ان کے ساتھ کھڑے ہوں گے، فاروق ستار

کراچی (این این آئی) ایم کیو ایم پاکستان کے مرکزی رہنما ڈاکٹر فاروق ستار نے گورنر ہاؤس میں (بقیہ نمبر 12)

دہشتگردوں کا خواتین اور بچوں کو استعمال کرنا شرمناک ہے، خالد مقبول صدیقی

کراچی (این این آئی) متحدہ قومی موومنٹ پاکستان کے چیئرمین ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے کہا (بقیہ نمبر 13)

حضرت علی ہجویریؒ کا مزار روحانی سکون، برداشت اور ہم آہنگی کا عظیم مرکز ہے: نواز شریف

داتا دربار کے تقدس، تاریخی ورثے اور روحانی ماحول کے تحفظ کیلئے تمام ممکنہ وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں

لاہور (این این آئی) سابق وزیر اعظم نواز شریف نے کہا ہے کہ حضرت علی ہجویری کا مزار روحانی سکون، برداشت اور ہم آہنگی کا عظیم مرکز ہے اور اس مقدس مقام پر آنے والے زائرین کی خدمت ایک قومی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ زائرین (بقیہ نمبر 14)

دہشتگرد امن اور انسانیت کے دشمن ہیں، ان کا کوئی مذہب نہیں: سردار ایاز صادق

آخری دہشتگرد کے خاتمے تک دہشتگردی کے خلاف جنگ جاری رہے گی، شہداء کی قربانیاں کبھی رائیگاں نہیں جائیں گی، اسپیکر قومی اسمبلی کا مذمتی بیان

اسلام آباد (این این آئی) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے بلوچستان میں سکیورٹی فورسز اور عام شہریوں پر دہشتگرد حملوں کی مذمت کرتے ہوئے حملوں کے نتیجے میں سکیورٹی فورسز کے 15 جوانوں اور 18 معصوم شہریوں کے جانی نقصان پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ قومی اسمبلی سیکرٹریٹ کی جانب سے اتوار کو جاری بیان میں سردار ایاز صادق نے دہشتگردوں کے حملوں کو ناکام بناتے ہوئے 163 سے زائد (بقیہ نمبر 29)

درآمد کنندگان اپنے درآمدی شیڈول پیشگی شیئر کریں، وفاقی وزیر جنید انوار چوہدری

جہازوں اور کارگو کی برتھنگ میں تاخیر بندرگاہوں پر رش کا سبب بنتی ہے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر بحری امور جنید انوار چوہدری نے کہا ہے کہ پیشگی منصوبہ بندی سے بندرگاہی نظام کو مزید مؤثر بنایا جا سکتا ہے، درآمد کنندگان اپنے درآمدی شیڈول پیشگی شیئر کریں۔ اتوار کو وزارت بحری امور کے مطابق غذائی اجناس کے درآمد کنندگان کے لیے اپنے ایک پیغام میں انہوں نے کہا کہ رمضان میں خوردنی تیل اور ضروری غذائی اشیاء کی طلب میں نمایاں اضافہ ہوتا ہے، بندرگاہوں پر دباؤ کم کرنے کے لیے درآمدی حکمتِ عملی بروقت (بقیہ نمبر 17)

حکومت بلوچستان نے صوبے بھر میں دفعہ 144 نافذ کر دی

کوئٹہ (این این آئی) حکومت بلوچستان نے صوبے بھر میں دفعہ 144 نافذ کر دی۔ حکومت بلوچستان ہوم ڈیپارٹمنٹ کے ایک نوٹیفکیشن کے مطابق حکومت بلوچستان نے صوبے بھر میں ایک ماہ کیلئے دفعہ 144 نافذ کرتے ہوئے ہتھیاروں کی نمائش، استعمال، موٹر سائیکل پر (بقیہ نمبر 16)

پیٹرولیم مصنوعات کی نئی قیمتیں، ٹرانسپورٹ اتحاد کا کرایوں میں اضافے کا اعلان

وفاقی حکومت اور حکومت پنجاب کی خواہش ہے کہ ہم پھر سے ملک گیر ہڑتال کرلیں، ملک شہزاد اعوان

کراچی (این این آئی) پاکستان گڈز ٹرانسپورٹ الائنس کے صدر ملک شہزاد اعوان نے حکومت کی جانب سے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کی مذمت کرتے ہوئے ردعمل کے طور پر کرایوں میں 4 فیصد اضافہ کرنے کا اعلان کر دیا۔ اپنے بیان میں صدر پاکستان گڈز ٹرانسپورٹ الائنس ملک شہزاد اعوان نے کہا کہ وفاقی حکومت کی جانب سے ڈیزل کی قیمت میں اضافے کی مذمت اور کرایہ 4 فیصد بڑھانے کا اعلان کرتے ہیں، پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں (بقیہ نمبر 15)

حسن ابدال: عالمی بینک کے صدر اجے سنگھ بنگا کا اعلیٰ سطحی وفد کے ہمراہ گوردوارہ سری پنجہ صاحب دورہ کے موقع پر گروپ فوٹو

وزیر اطلاعات عطاء اللہ تارڑ کا سینئر صحافی نعیم قریشی کے انتقال پر اظہار افسوس

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات عطاء اللہ تارڑ نے سینئر صحافی نعیم قریشی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اتوار کو اپنے تعزیتی بیان میں وفاقی وزیر اطلاعات نے نعیم قریشی کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ نعیم قریشی کے انتقال کی خبر سن کر دلی افسوس ہوا، (بقیہ نمبر 30)

وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کا دھی رانی پروگرام تاریخ ساز سنگِ میل کے قریب

صرف 13 دنوں میں 5 ہزار اجتماعی شادیوں کا ہدف مکمل کرنے کی تیاری

لاہور (این این آئی) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی ہدایت پر صوبہ بھر میں جاری دھی رانی پروگرام تیزی سے اپنے تاریخی ہدف کی جانب گامزن ہے اور رمضان المبارک سے قبل ہی 5 ہزار اجتماعی شادیوں کا ہدف مکمل کرنے کی تیاریاں حتمی مرحلے میں داخل ہو چکی ہیں۔ صوبائی وزیر سوشل ویلفیئر و بیت المال سہیل شوکت بٹ نے اعلان کیا ہے کہ 3 فروری سے 16 فروری کے مختصر عرصے میں مزید 3040 اجتماعی شادیاں کروا کر تاریخ کے سب سے بڑے اجتماعی شادی (بقیہ نمبر 18)

لاہور: چیئرمین سینٹ سید یوسف رضا گیلانی فیڈرل گورنمنٹ انسپکٹر ریلویز عامر نار اور ایم ڈی یوٹیلیٹی سٹور فیصل شار کی والدہ کے انتقال پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں۔

ریاستِ پاکستان زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا ہے: طلال چوہدری

دہشت گرد کسی مقام پر زیادہ دیر ٹھہرنے میں ناکام رہے، دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں نیشنل ایکشن پلان کے تحت پوری قوت سے جاری ہیں

فیصل آباد (این این آئی) وزیرِ مملکت برائے امورِ داخلہ طلال چوہدری نے دہشت گردوں کی جانب سے کسی شہر یا علاقے پر قبضہ کے تاثر کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ دہشت گرد کسی مقام پر زیادہ دیر ٹھہرنے میں ناکام رہے، دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں نیشنل ایکشن پلان کے تحت پوری قوت سے جاری ہیں، ریاست پاکستان زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا ہے، جعلی ویڈیوز اور جھوٹے (بقیہ نمبر 19)

ڈی آئی جی اسلام آباد کی کھلی کچہری، شہریوں کے مسائل سن کر حل کے احکامات جاری

اسلام آباد (این این آئی) ڈی آئی جی اسلام آباد محمد جواد طارق نے کھلی کچہری کے دوران شہریوں کے مسائل سن کر حل کے احکامات جاری کئے۔ تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد سید علی ناصر رضوی کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں اسلام آباد پولیس شہریوں کے مسائل کے حل کے لئے پرعزم ہے، اس سلسلہ میں ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد (بقیہ نمبر 31)

عزت مآب چیف جسٹس آف پاکستان اور سپریم کورٹ کے معزز جج صاحبان، عوامی سہولت مرکز میں تختی کی نقاب کشائی کے لیے بے ترتیب طور پر چنے گئے ایک مدعی کے ساتھ۔

سولر سسٹم پر منتقل ہونے والے میٹرز تبدیل کرنے کی پالیسی منظور

خراب اور جلنے والے گرین میٹرز پر دو ماہ تک اوسط ایکسپورٹ یونٹس چارج کرنے کی ہدایات

لاہور (این این آئی) لاہور الیکٹرک سپلائی کمپنی سمیت تمام ڈسٹری بیوشن کمپنیوں میں سولر سسٹم پر منتقل ہونے والے میٹرز تبدیل کرنے کی پالیسی منظور کر لی گئی۔ نیپرا نے جلنے اور خراب ہونیوالے گرین میٹرز تبدیل کرنے کی پالیسی کی بھی منظوری دیدی، خراب اور جلنے والے گرین میٹرز پر دو ماہ تک اوسط ایکسپورٹ یونٹس چارج کرنے کی ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ نیپرا نے گزشتہ سال کی بنیاد پر دو ماہ تک ایکسپورٹ یونٹس پر ریلیف دینے کی بھی منظوری دیدی ہے۔ نیپرا کے (بقیہ نمبر 32)

پولیس اہلکار نے چھاپے کی ویڈیو بنانے پر نوجوان کو گولی ماردی

جاں بحق نوجوان کے ورثا نے پولیس اہلکاروں کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کرادیا

لیہ (این این آئی) لیہ میں سادہ کپڑوں میں ملبوس پولیس اہلکار کی جانب سے ایک گھر پر چھاپے کے دوران فائرنگ کا واقعہ پیش آیا، جس کے نتیجے میں ایک نوجوان جاں بحق ہو گیا۔ عینی شاہدین کے مطابق چھاپے کے دوران 20 سالہ نوجوان نوید اکرم نے موبائل فون سے ویڈیو بنانے کی کوشش کی جس پر سب انسپکٹر نے مبینہ طور پر طیش میں آ کر فائرنگ کر دی۔ واقعہ کے بعد (بقیہ نمبر 20)

بھکر، سی سی ڈی اور اشتہاری ملزمان کے درمیان فائرنگ، 6 سالہ بچی جاں بحق

بھکر (این این آئی) بھکر کے علاقے منگو چنگڑ میں اشتہاری ملزمان اور سی سی ڈی پولیس کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ ہوا، جس کے نتیجے میں 6 سالہ بچی جاں بحق ہوگئی۔ پولیس ذرائع کے مطابق سی سی ڈی پولیس نے اشتہاری ملزمان کی گرفتاری کیلئے چھاپہ مارا، جس دوران (بقیہ نمبر 21)

اسلام آباد پولیس کا مختلف علاقوں میں سرچ آپریشن

جانچ پڑتال کیلئے 10 مشکوک افراد، چار موٹر سائیکل تھانے منتقل

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد پولیس نے مختلف علاقوں میں گرینڈ سرچ اینڈ کومنگ آپریشن کے دوران جانچ پڑتال کیلئے 10 مشکوک افراد اور چار موٹر سائیکلوں کو تھانے منتقل کیا جبکہ 1950 افراد، 1450 گھروں، 388 دکانوں، ہاسٹلز، 361 موٹر سائیکلوں اور 131 گاڑیوں کو چیک کیا۔ تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد سید علی ناصر رضوی کے خصوصی احکامات کی روشنی میں اسلام آباد پولیس کا وفاقی دارالحکومت میں جرائم کے انسداد اور جرائم پیشہ (بقیہ نمبر 22)

کوٹری؛ جنگلی گیدڑ کے حملے میں سوا سال کی بچی اور والد شدید زخمی

کوٹری (این این آئی) نوری آباد کے علاقے جوکھیو مور کے قریب جنگلی گیدڑ نے گھر میں گھس کر سوا سال کی بچی اور والد کو شدید زخمی کر دیا۔ ریسکیو حکام کے مطابق گاؤں ولی داد جوکھیو کے ایک گھر میں جنگلی گیدڑ کے حملے میں پندرہ ماہ کی بچی نور الحرم اور والد معلم جوکھیو زخمی ہوگئے، بچی کے چہرے پر بہت زیادہ زخم آئے ہیں۔ واقعہ رات (بقیہ نمبر 25)

بھٹو خاندان اور 40 وڈیروں نے سندھ کو یرغمال بنایا ہوا ہے: حافظ نعیم الرحمان

جب گل پلازہ کا واقعہ ہوا، اِس شہر کا میئر 23 گھنٹے بعد پہنچا، بلاول اور زرداری صاحب گل پلازہ پر نہیں آئے

کراچی (بیورو رپورٹ) امیر جماعت حافظ نعیم الرحمان نے کہا ہے کہ بھٹو خاندان اور 40 وڈیروں نے سندھ کو یرغمال بنایا ہوا ہے۔ شہرِ قائد میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے حافظ نعیم الرحمان کا کہنا تھا کہ شرکاء شہر کی امید بن کر سامنے آئے ہیں، لوگ اس شہر کو آگے بڑھتا دیکھنا چاہتے ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ یہ شہر سندھی، بلوچوں، پختونوں، کشمیریوں ہزارہ والوں کا بھی شہر ہے، شہر کے دو کروڑ نوجوانوں کو روزگار چاہیے، حکمران طبقے کا (بقیہ نمبر 33)

پاکستان ٹیکسٹائل کونسل کی وزیر اعظم اور حکومتی برآمدات دوست پالیسیوں پر بھرپور ستائش

پی ٹی سی نے وزیر اعظم کی جانب سے ٹاپ ایکسپورٹرز کو اعزاز دینے کے اقدام کو برآمدی شعبے پر اعتماد کا واضح اظہار قرار دیا

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان ٹیکسٹائل کونسل (پی ٹی سی) نے وزیر اعظم شہباز شریف، نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار اور وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان کی برآمدات دوست پالیسیوں کو سراہتے ہوئے ان پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ پی ٹی سی نے وزیر اعظم کی جانب سے ٹاپ ایکسپورٹرز کو اعزاز دینے کے اقدام کو برآمدی شعبے پر اعتماد کا واضح اظہار قرار دیا۔ کونسل (بقیہ نمبر 24)

ایف سی ہیڈکوارٹر خودکش حملہ کیس میں اہم پیشرفت، سہولت کار بھی افغان شہری نکلے

پشاور (این این آئی) فیڈرل کانسٹیبلری (ایف سی) ہیڈکوارٹر پشاور خودکش دھماکوں کی تفتیش میں اہم پیشرفت سامنے آئی ہے۔ تفتیشی حکام کے مطابق ایف سی ہیڈکوارٹر پر حملہ کرنے والے خودکش بمباروں کے سہولت کاروں کا (بقیہ نمبر 23)

لاہور: سابق وزیر اعظم راجہ پرویز اشرف پاکستان پیپلز پارٹی کے زیر اہتمام مال روڈ پر نکالی گئی کشمیر بنے گا پاکستان ریلی سے خطاب کر رہے ہیں۔

لاہور: سی سی پی او لاہور بلال صدیق کمیانہ بسنت کے پرامن انعقاد کے حوالے سے منعقدہ اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

وزیر اطلاعات گلگت بلتستان کی بلوچستان میں دہشت گردی کے واقعات کی شدید مذمت

نہتے شہریوں اور سکیورٹی فورسز کو نشانہ بنانا بزدلی کی انتہا ہے۔ دہشت گردوں کا کوئی مذہب یا صوبہ نہیں ہوتا، غلام عباس

گلگت (این این آئی) نگران صوبائی وزیر اطلاعات ونشریات گلگت بلتستان غلام عباس نے بلوچستان کے مختلف علاقوں میں ہونے والے حالیہ دہشت گردی کے واقعات کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے ان واقعات میں ہونے والے قیمتی جانی نقصان پر گہرے دکھ اور رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک بیان میں وزیر اطلاعات نے کہا کہ نہتے شہریوں اور سکیورٹی فورسز کو نشانہ بنانا بزدلی کی انتہا ہے۔ دہشت گردوں کا کوئی مذہب یا صوبہ نہیں ہوتا، وہ انسانیت کے (بقیہ نمبر 26)

ہمسائیوں سے امن، جارحیت کرنیوالوں کو نیست نابود کردینگے، راجہ پرویز اشرف

لاہور (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے زیر اہتمام کشمیریوں سے اظہار یکجہتی کے لئے مال روڈ پر کشمیر بنے گا پاکستان ریلی نکالی گئی۔ سابق وزیر اعظم اور پاکستان پیپلز پارٹی وسطی پنجاب کے صدر راجہ پرویز اشرف نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پیپلز پارٹی کے کارکنوں نے (بقیہ نمبر 27)

آئی جی اسلام آباد کا تھانہ جات کے ڈی ڈی او افسران کیساتھ اجلاس

جاری ترقیاتی منصوبوں، بجٹ واخراجات سمیت مختلف امور پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (این این آئی) آئی جی سید علی ناصر رضوی نے کہا ہے کہ عوامی اعتماد کا فروغ ہی پولیس کی کامیابی کا اصل معیار ہے، تمام افسران اپنی ذمہ داریاں ایمانداری، دیانتداری اور پیشہ ورانہ لگن کے ساتھ سرانجام دیں۔ تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد سید علی ناصر رضوی کی زیر صدارت اسلام آباد کے تمام تھانہ جات کے ڈی ڈی او ز کا ایک جامع اور (بقیہ نمبر 36)

بلوچستان میں دہشت گردی دشمن کی کھلی سازش ہے، پیر ریاض محمد شاہ

کراچی (این این آئی) ایڈووکیٹ سپریم کورٹ آف پاکستان پیر ریاض محمد شاہ نے بلوچستان میں حالیہ دہشت گردی کے واقعات کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک دشمن قوت فتنہ الہندوستان پاکستان میں بدامنی پھیلانے کی سازشوں میں براہِ راست ملوث ہے (بقیہ نمبر 34)

حکومتِ سندھ کی سرینڈر پالیسی کے ثمرات کشمور میں 38 خطرناک ڈاکوؤں کا سرینڈر

کچے کے علاقوں میں جاری میگا آپریشن کے باعث جرائم پیشہ عناصر شدید دباؤ اور خوف کا شکار ہیں

کراچی (این این آئی) وزیر داخلہ سندھ ضیا الحسن لنجار نے کہا ہے کہ حکومتِ سندھ کی موثر اور نتیجہ خیز سرینڈر پالیسی کے مثبت نتائج سامنے آ رہے ہیں، جس کے تحت ضلع کشمور میں 26 خطرناک اور مطلوب ڈاکوؤں نے پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے سامنے (بقیہ نمبر 37)

شادیوں پر آتش بازی، رسم مہندی کی تقریبات میں ڈانسروں کے فحش ریکارڈنگ مجرے

ساہیوال (این این آئی) شادیوں پر رسم مہندی کی تقریبات میں ڈانسروں کے فحش ریکارڈنگ پر مجرے، آتش بازی 11 باراتی اور (بقیہ نمبر 35)

کراچی: چائنیز قونصلیٹ میں منعقدہ چائنا کے نئے سال کے موقع پر منعقدہ تقریب سے چینی قونصل جنرل خطاب کر رہے ہیں۔

جمہوریت کے نام پر سرمایہ دارانہ نظام ایک عذاب بنا ہوا ہے: مولانا فضل الرحمان

پاکستانی کمیونٹی جنوبی افریقہ میں پاکستان کے سفیر، ملک کا نام روشن کرنے کے لیے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائے، سربراہ جے یو آئی

جوہانسبرگ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام پاکستان کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے کہا ہے کہ جمہوریت کے نام پر سرمایہ دارانہ نظام عوام پر ایک عذاب بن چکا ہے۔ پاکستان کمیونٹی جوہانسبرگ کی جانب سے جمعیت علماء اسلام پاکستان کے سربراہ مولانا فضل الرحمان کے اعزاز میں استقبالیہ منعقد ہوا جس میں مولانا فضل الرحمان نے پاکستانی کمیونٹی پر زور دیا کہ وہ جنوبی افریقہ میں پاکستان کے سفیر ہیں اور ملک کا (بقیہ نمبر 28)

بلوچستان کو دہشتگردوں کیلئے جہنم بنادیں گے،سرفراز بگٹی

بلوچستان میں 17 سکیورٹی اہلکار شہید ہوئے، 145 دہشتگردوں کی لاشیں ہمارے پاس ہیں

کوئٹہ(این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ دہشتگردوں کے ساتھ مقابلے میں 17 سکیورٹی اہلکار شہید ہوئے، 145 دہشتگردوں کی لاشیں ہمارے پاس موجود ہیں، افغان سرزمین بھی پاکستان کے خلاف استعمال ہورہی ہے، ہم ایک سیکنڈ کیلئے بھی سرینڈر کرنے کیلئے تیار نہیں ہیں، ہم ایک ہزار سال تک ان کے خلاف جنگ لڑیں گے۔ دہشتگردوں نے 31 معصوم شہریوں کو شہید کیا، گوادر میں دہشتگردوں نے پانچ خواتین اور تین بچوں کو شہید کیا۔

محفوظ بسنت کے لیے لاہور میں 10 کوئیک رسپانس ٹیمیں تشکیل دیدی گئیں

ہر کوئیک رسپانس ٹیم میں 13 مختلف محکموں کے نمائندے شامل کئے گئے ہیں' کمشنر لاہور

لاہور(این این آئی) محفوظ بسنت کو یقینی بنانے کے لیے صوبائی دارالحکومت لاہور کی 10 تحصیلوں میں اسسٹنٹ کمشنرز کی سربراہی میں 10 کوئیک رسپانس ٹیمیں تشکیل دے دی گئیں۔ کمشنر لاہور مریم خان کے مطابق ہر کوئیک رسپانس ٹیم میں 13 مختلف محکموں کے نمائندے شامل ہوں گے، اسسٹنٹ کمشنرز عمارتوں اور چھتوں کے محفوظ یا غیر محفوظ ہونے سے متعلق باقاعدہ سرٹیفکیٹس جمع کرائیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ ایکسینز، ایل ڈی اے اور والڈ سٹی اتھارٹی کی جانب سے روف ٹاپس کا سروے کیا جائے گا اور سیفٹی سے متعلق سرٹیفکیٹس جمع کرائے جائیں گے، کوئیک رسپانس ٹیمیں دو دن کے اندر خستہ حال عمارتوں اور چھتوں کی شناخت اور انسپکشن مکمل کریں گی۔ کمشنر لاہور کے مطابق سروے کی گئی عمارتوں اور چھتوں پر نوٹس آویزاں کیا جائے گا

ڈسٹرکٹ، تحصیل بارز، تمام بینچز میں بائیومیٹرک تصدیق کیلئے نادرا بوتھس قائم کئے جائینگے' پنجاب بار

لاہور(این این آئی) پنجاب بار کونسل کے وائس چیئرمین خواجہ قیصر بٹ نے کہا ہے کہ پنجاب بھر کی ڈسٹرکٹ اور تحصیل بار ایسوسی ایشنز، لاہور ہائیکورٹ کی پرنسپل سیٹ اور تمام بینچز میں بائیومیٹرک تصدیق کیلئے جلد نادرا بوتھس قائم کئے جائیں گے، چیف جسٹس لاہور ہائیکورٹ جسٹس مس عالیہ نیلم سے ہونے والی ملاقات میں بنچ اور بار کے مضبوط تعلقات اور وکلاء کو اپنے امور کی انجام دہی میں سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے تفصیلی بات چیت ہوئی ہے۔

اسلام آباد: ڈائریکٹر سیف سٹی عاطف عباسی کارکردگی کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں۔

پتنگوں، ڈور کی فروخت شروع، شہریوں کی بڑی تعداد نے اندرون کا رخ کرلیا

ایک تاوا گڈا 300 سے 400 روپے، ڈیڑھ تاوا 550 سے 700 روپے تک فروخت

لاہور(این این آئی) صوبائی دارالحکومت لاہور میں بسنت کے لئے پتنگوں اور ڈور کی فروخت کا باضابطہ آغاز ہوگیا، چھٹی کا روز ہونے کی وجہ سے شہریوں کی بڑی تعداد نے اندرون کا رخ کیا اور اکثریت نے قیمتیں انتہائی زیادہ ہونے کے باوجود خریداری کی جبکہ وسائل نہ رکھنے والے قیمتیں سن کر واپس آگئے۔ حکومت کی جانب سے بسنت کے تہوار کے لئے پتنگوں اور ڈور کی فروخت کی اجازت ملنے کے بعد اندرون لاہور میں میلے کا سماں ہیں، چھوٹے بڑے پتنگوں اور ڈور کی خریداری کے لئے پہنچ گئے اور انتہائی زیادہ رش دیکھنے میں آیا۔ لوگوں کا رش اور رمانگ کو دیکھتے ہوئے دکانداروں نے پتنگوں اور ڈور کے منہ مانگے دام وصول کئے۔ سروے کے مطابق ایک تاوا گڈے کی قیمت 300 سے 400، ڈیڑھ تاوے کی قیمت 550 سے 700 روپے تک پہنچ گئی ہے۔

ماہرین نے نپاہ وائرس کو خطرناک قرار دے دیا

احمد پور سیال(این این آئی) ماہرین نے نپاہ وائرس کو خطرناک قرار دے دیا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ نپاہ وائرس کی شرح اموات 40 سے 75 فیصد تک ہوسکتی ہے اور یہ جان لیوا ثابت ہوسکتا ہے۔ عالمی شہرت یافتہ ڈاکٹر کاشف سلطان نے بتایا کہ نپاہ وائرس ایک نایاب مگر مہلک وائرس ہے، یہ جانوروں سے انسانوں میں منتقل ہوسکتا ہے۔ یہ انسانی رابطے یا آلودہ کھانے کے ذریعے بھی پھیل سکتا ہے۔

ملتان میں موٹروے پر عبدالحکیم کے قریب بس اور وین میں ٹکر،4 افراد جاں بحق

کیری وین فنی خرابی اور ایندھن ختم ہونے کے باعث گاڑی سڑک پر روکی گئی تھی، جسے پیچھے سے آنے والی مسافر بس نے ٹکر ماردی، رپورٹ

ملتان(نمائندہ خصوصی) موٹروے ایم 4 عبدالحکیم کے قریب بس اور وین میں ٹکر سے 2 بچوں سمیت 4 افراد جاں بحق اور چار زخمی ہوگئے۔ موٹروے ایم-4 کے قریب ایک مہلک حادثہ پیش آیا جس میں مسافر بس اور کیری وین میں تصادم ہوا۔ حادثے کے نتیجے میں 3 افراد جاں بحق اور 3 معمولی، 1 شدید زخمی ہوئے۔ سنٹرل ریجن کے ترجمان سید عمران احمد کے مطابق حادثے کی اطلاع ملتے ہی موٹروے پولیس فوری طور پر موقع پر پہنچی۔

سکول کے نصاب میں انٹر پرینیورشپ، فنانشل لٹریسی، ٹیک سکلز کو شامل کیا جائے' مذاکرہ

سرکاری، نجی سکول تعلیمی نظام کو مرحلہ وار ''ڈریم ٹو بزنس'' ماڈل کی طرف منتقل کریں' ماہر تعلیم رضا الرحمن

لاہور(این این آئی) ممتاز ماہر تعلیم رضا الرحمن نے کہا ہے کہ سکول کے نصاب میں انٹر پرینیورشپ، فنانشل لٹریسی اور ٹیک سکلز شامل کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے نصاب میں تبدیلی کا مقصد جدت لاکر رٹا ختم کرنا ہونا چاہیے، پروجیکٹ بیسڈ لرننگ اور عملی کاروباری تعلیم کی طرف آئیں، ترقی یافتہ ممالک کی طرح بچوں کو خواب سے کاروبار تک کا سفر سکھانا ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار تعلیمی شعبے کے ماہرین کے مذاکرے میں اظہار خیال کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر نظام تعلیم کی بہتری کے لئے مختلف تجاویز پیش کی گئیں اور ان پر بحث و مباحثہ کیا گیا۔ رضا الرحمن نے کہا کہ آج کا طالبعلم ایسی دنیا میں قدم رکھ رہا ہے جہاں صرف امتحان پاس کرنا اور نمبرز لینا کافی نہیں رہا۔ موجودہ دور میں کامیابی کے لیے ضروری ہے کہ نوجوان زندگی، معیشت اور حقیقی دنیا کے مسائل کو سمجھیں، ان کا حل ڈھونڈیں اور خود اپنے لیے مواقع پیدا کرنے کے قابل ہوں۔

احمد پور سیال میں آتش بازی کا سلسلہ تھم نہ سکا

احمد پور سیال(این این آئی) احمد پور سیال میں آتش بازی کا سلسلہ تھم نہ سکا۔ حکومتی پابندی کے باوجود احمد پور سیال میں چور بازاری سے آتش بازی کے سامان کی فروخت کا سلسلہ جاری ہے۔ مختلف ''پٹاخے'' نہ صرف سکون میں خلل ڈالنے لگے بلکہ ماحولیاتی آلودگی کا بھی باعث بننے لگے ہیں۔ ایک طرف جہاں دن بھر شہر کے مختلف مقامات پر ''پٹاخوں'' کی آوازیں سماعتوں کو زخمی کرتی ہیں تو دوسری طرف رات کے اوقات میں بھی بچے ''پٹاخے'' چلا کر سکون غارت کردیتے ہیں۔

بجلی نرخوں میں کمی سے پیداواری لاگت کم، برآمدات میں اضافہ ممکن ہوگا' ملک افضل کھوکھر

موجودہ معاشی حالات میں جو ریلیف دیا گیا وہ صنعت، برآمدات کے لیے نہایت اہم اور قابلِ قدر ہے

رائے ونڈ(این این آئی) مسلم لیگ (ن) کے مرکزی رہنما و رکن قومی اسمبلی ملک افضل کھوکھر نے وزیراعظم شہباز شریف کی جانب سے صنعتوں کے لیے بجلی کی قیمت فی یونٹ 4 روپے 4 پیسے کم کرنے کے اعلان کا بھرپور خیرمقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ بجلی کی قیمتوں میں کمی سے صنعتی شعبے کو بڑا ریلیف ملے گا اور یہ اقدام صنعتوں کی بحالی اور معاشی استحکام کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ موجودہ معاشی حالات میں جو بھی ریلیف دیا گیا ہے وہ صنعت اور برآمدات کے لیے نہایت اہم اور قابلِ قدر ہے۔ بجلی نرخوں میں کمی سے پیداواری لاگت کم ہوگی اور برآمدات میں اضافہ ممکن ہوگا، جس کے نتیجے میں ملک میں صنعتی ترقی اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ ملک افضل کھوکھر نے اس بات پر بھی زور دیا کہ مسلم لیگ (ن) کی حکومت صنعتوں کو سہولیات فراہم کرنے کے لیے پُرعزم ہے۔

فیصل آباد ماموں کانجن گنا چوری سے منع کرنے پر مزدوروں نے ٹھیکیدار کو تشدد کرکے قتل کردیا

مکوآنہ(این این آئی) فیصل آباد ماموں کانجن گنا چوری سے منع کرنے پر مزدوروں نے ٹھیکیدار کو تشدد کرکے قتل کردیا ماموں کانجن تھانہ کی حدود میں واقع گاؤں 500 گ ب میں افسوسناک واقعہ پیش آیا، جہاں 25 سالہ ٹھیکیدار عمران کماد کی کٹائی کا کام کروا رہا تھا۔ پولیس ذرائع کے مطابق دورانِ کام مزدوروں علی اور نعیم نے دو گنے چوری کرکے چھپالیے۔

میرپور: صدر آزاد کشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری کی نمازِ جنازہ میں قائمقام صدر چوہدری لطیف اکبر، وزیراعظم فیصل ممتاز راٹھور، سابق وزرائے اعظم سیاسی جماعتوں کے قائدین، وزرائے کرام عسکری حکام و دیگر شریک ہیں

امریکا کی بلوچستان میں دہشت گردی کی مذمت، پاکستان سے یکجہتی کا اظہار

امریکا امن و استحکام کو یقینی بنانے کی پاکستان کی کوششوں میں ایک ثابت قدم شراکت دار ہے، نیٹلی بیکر

اسلام آباد(این این آئی) امریکی ناظم الامور نیٹلی بیکر نے بلوچستان میں دہشت گردانہ واقعات کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ امریکا امن و استحکام کو یقینی بنانے کی پاکستان کی کوششوں میں ایک ثابت قدم شراکت دار ہے۔ اپنے بیان میں امریکی ناظم الامور نیٹلی بیکر نے کہا کہ امریکا بلوچستان میں سکیورٹی اہلکاروں اور شہریوں کے خلاف دہشت گردانہ کارروائیوں اور حملوں کی شدید مذمت کرتا ہے۔

عام آدمی کو حقیقی ریلیف فراہم کرنے کیلئے وعدوں کے بجائے عملی اقدامات کیے جائیں' رانا جمیل منج

حکومت نے زمینی حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے سنجیدہ فیصلے نہ کیے تو عوامی مشکلات میں مزید اضافہ ہوگا

رائے ونڈ(این این آئی) پیپلز پارٹی لاہور کے جنرل سیکرٹری رانا جمیل منج نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ عوامی فلاح و بہبود اور مزدور طبقے کے حقوق کی حفاظت کے لیے فوری اقدامات کرے، مہنگائی، بے روزگاری اور بنیادی ضروریات کی بڑھتی قیمتوں نے عام آدمی کی زندگی اجیرن بنادی ہے، ایسے میں محض وعدے کافی نہیں بلکہ عملی اقدامات ناگزیر ہو چکے ہیں۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ مزدور اور محنت کش طبقہ ملکی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے مگر بدقسمتی سے یہی طبقہ سب سے زیادہ نظرانداز ہورہا ہے۔ عوام کو حقیقی ریلیف فراہم کرنے کے لیے بجلی، گیس اور پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی، اشیائے خورونوش پر کنٹرول اور ٹیکسوں کے بوجھ میں نرمی ضروری ہے۔ اگر حکومت نے زمینی حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے سنجیدہ فیصلے نہ کیے تو عوامی مشکلات میں مزید اضافہ ہوگا۔

پاکستان 42 ملین ٹن دودھ کے ساتھ دنیا کا چوتھا بڑا ملک ہے، شاکر عمر

مکوآنہ(این این آئی) پاکستان ڈیری اینڈ کیٹل فارمرز ایسوسی ایشن کے صدر شاکر عمر نے بتایا کہ پاکستان میں 100 ملین جانور موجود ہیں اور یہ 42 ملین ٹن دودھ کے ساتھ دنیا کا چوتھا بڑا ملک ہے لیکن اس کے باوجود ہم بڑی مقدار میں بیرون ممالک سے خشک دودھ درآمد کررہے ہیں جس کی بڑی وجہ ہمارے فی جانور دودھ کی 5 سے 6 لیٹر پیداوار ہے جبکہ دنیا اسوقت اوسطاً 40 لیٹر روزانہ دودھ لے رہی ہے۔

صنعتوں کیلئے بجلی سستی کرنے کا فیصلہ خوش آئند، برآمدات میں اضافہ ہوگا، فاروق یوسف شیخ

مکوآنہ(این این آئی) فیصل آباد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر فاروق یوسف شیخ نے وزیراعظم شہباز شریف کی طرف سے صنعتوں کیلئے بجلی کی فی یونٹ قیمت میں کمی کا خیرمقدم کرتے ہوئے اسے پائیدار معاشی ترقی اور برآمدات میں اضافہ کیلئے مثبت قدم قرار دیا ہے۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ بجلی کے ہائی ٹیرف کی وجہ سے صنعتوں کی پیداواریت اور برآمدات بری طرح متاثر ہورہی تھیں جبکہ ملک بھر کی تجارتی تنظیمیں طویل عرصہ سے بجلی کے ٹیرف میں کمی کا مطالبہ کررہی تھیں۔

لاہور: حکومت کی جانب سے باضابطہ اجازت ملنے کے بعد اندرون شہر میں پتنگیں اور ڈور خریدنے والوں کا رش لگا ہوا ہے۔

ڈیرہ غازی خان پنجاب سے بلوچستان جانے والے تمام زمینی راستے بند

بلوچستان سے ملنے والے سرحدی علاقے بواٹہ اور سخی سرور کے مقام پر ٹریفک کو روک دیا گیا

ڈیرہ غازی خان(این این آئی) ڈیرہ غازی خان میں پنجاب سے بلوچستان جانے والے تمام زمینی راستے بند کردیے گئے۔ ڈپٹی کمشنر عثمان خالد کے مطابق بلوچستان جانے والی شاہراہ براستہ فورٹ منرو اور تونسہ موسیٰ خیل روڈ بند کردی گئی۔ عثمان خالد نے کہا کہ فی الحال مسافر ڈی جی خان کے راستے بلوچستان نہیں جاسکتے۔ بلوچستان سے ملنے والے سرحدی علاقے بواٹہ اور سخی سرور کے مقام پر ٹریفک کو روک دیا گیا ہے۔

نارووال: ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج ڈسٹرکٹ جیل میں قیدیوں کو دی جانے والی طبی سہولیات کا جائزہ لے رہے ہیں۔

کارپوریٹ سیکٹر نے بسنت کے تہوار کو منانے کیلئے پوش علاقوں میں مہنگے کرایوں پر بلند و بالا عمارتیں بک کرلیں

ملک بھر سے مہمانوں کو مدعو کرنے کیلئے دعوت نامے ارسال، غیر ملکی مہمان بھی بسنت کی تقریبات میں شریک ہوں گے

لاہور(این این آئی) کارپوریٹ سیکٹر کی جانب سے بسنت کے تہوار کو بھرپور طریقے سے منانے کیلئے پوش علاقوں میں انتہائی مہنگے کرایوں پر بلند و بالا عمارتوں کی بکنگ کرلی گئی، ملک بھر سے مہمانوں کو مدعو کرنے کیلئے دعوت نامے ارسال کئے جارہے ہیں، غیر ملکی مہمان بھی بسنت کا تہوار منانے کیلئے منعقد کی جانے والی تقریبات میں شریک ہوں گے۔ ذرائع کے مطابق ملک کی مختلف شعبوں سے وابستہ نامور کمپنیوں سمیت ملٹی نیشنل کمپنیوں کی جانب سے بسنت کے تہوار کو منانے کیلئے گزشتہ ایک ماہ سے تیاریاں جاری ہیں۔ اس سلسلہ میں باقاعدہ تقریبات منعقد کی جائیں گی۔ ذرائع کے مطابق کارپوریٹ سیکٹر کی جانب سے بسنت کے تہوار کو بھرپور طریقے سے منانے کیلئے نہ صرف اپنے وسیع و عریض دفاتر کی چھتوں پر اہتمام کیا جائے گا بلکہ کئی کمپنیوں نے لاہور کے پوش علاقوں میں بلند و بالا عمارتیں بھی انتہائی مہنگے کرائے پر حاصل کی ہیں۔ ذرائع کے مطابق مہمانوں کے لئے لاکھوں روپے کی پتنگوں اور ڈور کے انتظام کے ساتھ پرتکلف ناشتے، ظہرانے اور عشائیے کے لئے کئی طرح کے پکوان تیار کرنے کے آرڈر دیدیئے گئے ہیں۔

بلوچستان میں دہشتگردی کے واقعات؛ کوئٹہ میں سیکیورٹی ہائی الرٹ، انٹرنیٹ سروس معطل

شہر کے مختلف علاقوں میں سرچ آپریشن کے دوران درجنوں مشکوک افراد حراست میں لیے گئے

کوئٹہ(این این آئی) بلوچستان میں گزشتہ روز دہشت گردی کے 12 مختلف واقعات کے بعد کوئٹہ شہر میں سیکیورٹی ہائی الرٹ کردی گئی، موبائل فون انٹرنیٹ سروس بھی معطل کردی گئی۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق شہر کے پوش علاقوں کے راستے سیل کر دیے گئے، امن و امان بحال کرنے کے لیے شہر کے داخلی اور خارجی راستوں میں پولیس اور سیکیورٹی اہلکار تعینات ہیں۔ شہر بھر میں پولیس اور سیکیورٹی اہلکاروں کا گشت جاری ہے، شہر کے مختلف علاقوں میں سرچ آپریشن کے دوران درجنوں مشکوک افراد حراست میں لیے گئے۔ دوسری جانب، کوئٹہ سمیت بلوچستان کے بیشتر علاقوں میں موبائل فون انٹرنیٹ سروس دوسرے روز بھی معطل رہی۔ گزشتہ روز دہشت گرد حملوں کے بعد انٹرنیٹ سروس معطل کی گئی تھی تاہم انٹرنیٹ سروس معطل ہونے سے صارفین کو مشکلات کا سامنا ہے۔ صحافی برادری کو بھی انٹرنیٹ سروس معطلی سے مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

حافظ آباد: ڈپٹی کمشنر عبدالرزاق بچوں کو حفاظتی قطرے پلا کر انسداد پولیو مہم کا افتتاح کررہے ہیں۔

مجموعی عوامی قرضے کے حوالے سے ڈیٹ پالیسی اسٹیٹمنٹ نے خطرے کی گھنٹی بجادی

قرضوں کی وجہ سے سالانہ بجٹ کا نصف حصہ قرضوں کی ادائیگی پر خرچ ہورہا ہے، رپورٹ

کراچی(این این آئی) پاکستان کا مجموعی عوامی قرضہ گزشتہ مالی سال کے دوران پارلیمان کی جانب سے مقررکردہ قانونی حد سے تقریباً 17 کھرب روپے تجاوز کرگیا تاہم حکومت نے دعویٰ کیا ہے کہ گھریلو قرضوں کی مدت میں توسیع کرکے ری فنانسنگ کے خطرات کو کم کردیا گیا۔ ڈیٹ پالیسی اسٹیٹمنٹ 2026 کے مطابق عوامی قرضہ مجموعی قومی پیداوار کے 70.7 فیصد تک پہنچ چکا ہے، جبکہ فسکل ریسپانسبلٹی اینڈ ڈیٹ لیمیٹیشن ایکٹ (FRDLA) کے تحت مقررہ حد 56 فیصد ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ مالی سال 25-2024 کے دوران قرضہ قانونی حد سے 16.8 کھرب روپے یا جی ڈی پی کے 14.7 فیصد زائد رہا۔ رپورٹ کے مطابق بلند اور غیر پائیدار قرضوں کی وجہ سے سالانہ بجٹ کا تقریباً نصف حصہ قرضوں کی ادائیگی پر خرچ ہورہا ہے، جس کے باعث عوام پر اضافی ٹیکس بوجھ بڑھتا جارہا ہے۔

اسلام آباد: ایس پی سواں زون خرم اشرف ڈیوٹی پر تعینات پولیس افسران کو ہدایات جاری کررہے ہیں۔

کراچی، ٹریفک حادثات میں دو افراد جاں بحق، نئے سال کے پہلے ماہ تعداد 80 ہوگئی

جان لیوا ٹریفک حادثات میں جاں بحق 80 افراد میں 59 مرد، 9 خواتین، 11 بچے اور ایک بچی شامل ہے، ترجمان چھیپا

کراچی(این این آئی) شہر کے مختلف علاقوں میں ایک نوجوان سمیت دو افراد جاں بحق ہوگئے اور نئے سال 2026 کے پہلے مہینے جنوری میں ٹریفک حادثات میں جاں بحق خواتین، بچوں اور بچیوں سمیت مجموعی تعداد 80 جبکہ زخمیوں کی تعداد 873 ہوگئی ہے۔ تفصیلات کے مطابق نارتھ کراچی میں ٹریفک حادثے میں موٹرسائیکل سوار نوجوان شدید زخمی ہوگیا جنہیں انتہائی تشویشناک حالت میں قریبی اسپتال منتقل کیا گیا جہاں وہ دم توڑ گیا۔ ایس ایچ او سرسید فرخ ہاشمی نے بتایا کہ متوفی کی شناخت 17 سالہ احسن بلال کے ہوئی جو موٹرسائیکل پر اپنے دوست زوہیب کے ساتھ سوار تھا۔ انہوں نے بتایا کہ ابتدائی معلومات کے مطابق حادثہ نارتھ کراچی سیکٹر الیون بی نشتر کالج کے قریب کار سوار خاتون کی ٹکر سے پیش آیا جو موقع سے کار سمیت فرار ہوگئی۔ انہوں نے کہا کہ احسن شدید زخمی ہوا تھا جسے سرسید تھانے کے قریب قائم اسپتال لے جایا گیا تھا جہاں وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گیا بعدازاں متوفی کی لاش ضابطے کی کارروائی کے لیے عباسی شہید اسپتال منتقل کی گئی۔

پاکستان 63 فیصد شرح خواندگی کیساتھ جنوبی ایشیا میں سب سے پیچھے ہے، فافن رپورٹ

پاکستان میں مردوں کی شرح خواندگی 73 فیصد جبکہ خواتین کی شرح خواندگی صرف 54 فیصد ہے، فافن رپورٹ

کراچی(این این آئی) وفاقی ادارہ شماریات کے اعداد و شمار پر شرح خواندگی سے متعلق فافن کی جنوبی ایشیائی ممالک پر جائزہ رپورٹ جاری کردی گئی۔ رپورٹ کے مطابق پاکستان کی مجموعی شرح خواندگی 63 فیصد ہے، جو جنوبی ایشیا کے دیگر ممالک کے مقابلے میں سب سے کم ہے، 19-2018 کے مقابلے میں شرح خواندگی میں صرف 3 فیصد اضافہ ہوا ہے، جو انتہائی سست پیشرفت کی عکاسی کرتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق پاکستان میں مردوں کی شرح خواندگی 73 فیصد جبکہ خواتین کی شرح خواندگی صرف 54 فیصد ہے، جو واضح صنفی عدم مساوات کو ظاہر کرتی ہے، صوبائی سطح پر پنجاب میں شرح خواندگی سب سے زیادہ 68 فیصد ریکارڈ کی گئی، جبکہ بلوچستان میں یہ شرح سب سے کم 49 فیصد ہے۔ رپورٹ کے مطابق جنوبی ایشیا میں مالدیپ 98 فیصد شرح خواندگی کے ساتھ سرفہرست ہے، جبکہ سری لنکا میں شرح خواندگی 93 فیصد، بھارت میں 87 فیصد اور بنگلہ دیش میں 79 فیصد ہے، خطے کی اوسط شرح خواندگی 78 فیصد ہے۔

لاہور: ڈولفن پولیس کے اہلکار پاکستان اور آسٹریلیا کی ٹیموں کے درمیان ٹی ٹوئنٹی میچ کے موقع پر سائیکل پر پیٹرولنگ کررہے ہیں۔

صدر ورلڈ بینک اجے پال سنگھ بنگا کا گردوارہ سری پنجہ صاحب حسن ابدال کا دورہ، خصوصی عبادت کی

گردوارہ سری پنجہ صاحب حسن ابدال میں صدر ورلڈ بینک کی آمد سے مثبت پیغام جائے گا' سردار رمیش سنگھ اروڑہ

لاہور(این این آئی) صدر ورلڈ بینک اجے پال سنگھ بنگا نے گردوارہ سری پنجہ صاحب حسن ابدال کا دورہ کیا۔ وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب اور صوبائی وزیر برائے اقلیتی امور سردار رمیش سنگھ اروڑہ بھی انکے ہمراہ تھے۔ انہوں نے گردوارہ سری پنجہ صاحب حسن ابدال میں خصوصی عبادت کی۔ انہوں نے گردوارہ سری پنجہ صاحب حسن ابدال کے لنگر خانہ میں کھانا کھایا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے صوبائی وزیر برائے اقلیتی امور پنجاب سردار رمیش سنگھ اروڑہ نے کہا کہ گردوارہ سری پنجہ صاحب حسن ابدال میں صدر ورلڈ بینک کی آمد سے مثبت پیغام جائے گا۔ پاکستان میں تمام مذاہب کے پیروکاروں کو مکمل مذہبی آزادی حاصل ہے۔ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کے احکامات کی روشنی میں تاریخی مذہبی عبادت گاہوں میں تزئین و آرائش کا کام جاری ہے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ حکومت پنجاب کی جانب سے مذہبی سیاحت کے فروغ کے لیے عملی اقدامات کا سلسلہ بھی جاری ہے۔

بسنت کے لیے مختص چھتوں کے مالکان سے شورٹی بانڈز لینے کا حکم

چھتوں پر گنجائش سے زائد افراد کی اجازت نہیں ہوگی' سی سی پی او لاہور

لاہور(این این آئی) کیپٹل سٹی پولیس چیف نے بسنت کے لئے مختص چھتوں کے مالکان سے ایس او پیز پر عملدرآمد کے لیے شورٹی بانڈز لینے کا حکم دیدیا۔ سی سی پی او لاہور بلال صدیق کمیانہ کی زیرصدارت بسنت کے پرامن انعقاد سے متعلق اجلاس ہوا ہے جس میں بسنت کے محفوظ انعقاد کو یقینی بنانے کے لئے مختلف امور کا جائزہ لیا گیا۔ بلال صدیق کمیانہ نے کہا کہ چھتوں پر گنجائش سے زائد افراد کی اجازت نہیں ہوگی۔

پشاور خودکش دھماکے، خودکش بمباروں کے سہولت کاروں کا تعلق بھی افغانستان سے ہے، تفتیشی حکام

پشاور(این این آئی) فیڈرل کانسٹیبلری ہیڈکوارٹر پشاور میں ہونے والے خودکش دھماکوں کے حوالے سے تفتیشی حکام نے بتایا ہے کہ خودکش بمباروں کے سہولت کاروں کا تعلق بھی افغانستان سے ہے جبکہ خودکش دھماکوں کی منصوبہ بندی افغانستان میں ہی کی گئی تھی۔ تفتیشی حکام کے مطابق واقعہ سے متعلق اہم گرفتاریاں بھی عمل میں لائی گئی ہیں۔ واضح رہے کہ فیڈرل کانسٹیبلری ہیڈکوارٹرز پر حملہ گزشتہ سال 24 نومبر کو ہوا تھا۔

کمالیہ بیوٹی فیکیشن مہم کو خوش آئند اور قابلِ تحسین ہے، حاجی محمد ارشد

کمالیہ انجمن پراپرٹی ڈیلر ایسوسی ایشن اس مہم میں ضلعی انتظامیہ کے ساتھ مکمل تعاون کرے گی

کمالیہ(این این آئی) کمالیہ انجمن پراپرٹی ڈیلر ایسوسی ایشن کے جنرل سیکرٹری حاجی محمد ارشد نے ڈپٹی کمشنر ٹوبہ ٹیک سنگھ عمر عباس میلہ اور اسسٹنٹ کمشنر کمالیہ اقرا ناصر کی جانب سے شروع کی گئی کمالیہ بیوٹی فیکیشن مہم کو خوش آئند اور قابلِ تحسین قرار دیا ہے۔ اپنے ایک بیان میں حاجی محمد ارشد نے کہا کہ کمالیہ شہر کی خوبصورتی میں اضافے کے لیے ضلعی انتظامیہ کی جانب سے کیے جانے والے اقدامات نہ صرف شہریوں کے لیے خوشگوار ماحول فراہم کریں گے بلکہ شہر کی مجموعی شناخت اور وقار میں بھی اضافہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ سڑکوں، چوراہوں، پارکس اور سرکاری عمارات کی بہتری سے کمالیہ ایک خوبصورت اور مثالی شہر کے طور پر ابھرے گا۔ ڈپٹی کمشنر عمر عباس میلہ اور اسسٹنٹ کمشنر اقرا ناصر کی قیادت میں شہر کی صفائی، تجاوزات کے خاتمے اور گرین بیلٹس کی بحالی جیسے اقدامات قابلِ ستائش ہیں۔

کراچی: ایگزیکٹو ڈائریکٹر سندھ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ بورڈ احسن رضا خان صفائی ستھرائی کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں۔

فلسطین اور کشمیر میں جاری انسانی بحرانوں کے خلاف آواز اٹھانا ہماری ذمہ داری ہے، نفیسہ شاہ

اسلام آباد(این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کی رہنما اور رکن قومی اسمبلی ڈاکٹر نفیسہ شاہ نے کہا ہے کہ فلسطین اور کشمیر میں جاری انسانی بحرانوں کے خلاف آواز اٹھانا ہماری ذمہ داری ہے۔ بین المذاہب ہم آہنگی کے عالمی دن کے موقع پر اپنے بیان میں نفیسہ شاہ نے کہا کہ پاکستان بھرپور ثقافتی ورثے کا مالک ہے، اسلام ہمیں رواداری، محبت اور انسانیت کا درس دیتا ہے۔ نفیسہ شاہ نے کہا کہ اسلام ہمیں سکھاتا ہے کہ ہر مذہب کا احترام کریں۔

کشمور میں 26 ڈاکوؤں نے ہتھیار ڈال دیے، وزیر داخلہ سندھ

امن کے مکمل قیام اور جرائم کے خاتمے تک آپریشن جاری رہے گا، وزیر داخلہ سندھ ضیا الحسن لنجار

کراچی(این این آئی) وزیر داخلہ سندھ ضیاء الحسن لنجار نے کہا ہے کہ کچے میں ریاستی رٹ مضبوط ہے اور جرائم پیشہ عناصر دباؤ اور خوف میں مبتلا ہیں۔ ایک بیان میں ضیاء الحسن لنجار نے کہا کہ کشمور میں 26 ڈاکوؤں نے ہتھیار ڈال دیئے ہیں اور کل سکھر میں 12 ڈاکو خود کو قانون کے حوالے کرچکے ہیں۔ ضیاء الحسن لنجار نے کہا کہ کچے میں ریاستی رٹ مضبوط ہے، جرائم پیشہ عناصر دباؤ اور خوف میں مبتلا ہیں، امن کے مکمل قیام اور جرائم کے خاتمے تک آپریشن جاری رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ کچے میں وقت کے ساتھ ساتھ آپریشن مزید تیز اور مؤثر ہوگا، امن کا راستہ ہم نے دکھادیا ہے، عمل کروگے تو خوش آمدید کہیں گے۔ وزیر داخلہ سندھ کے مطابق ڈاکوؤں، ان کے ٹھکانوں اور سہولت کاروں کو بالآخر ختم ہونا ہے، حکومت سندھ آخری ڈکیت کے خاتمے تک اہداف کا تعاقب جاری رکھیگی۔

پاکستان پوری قوت سے دہشت گردی کا مقابلہ جاری رکھے گا، سہیل آفریدی

دہشت گردی ریاست کی خودمختاری اور قومی سلامتی پر کھلی جارحیت ہے، وزیراعلیٰ کے پی کی بلوچستان حملوں کی مذمت

پشاور(این این آئی) وزیراعلیٰ خیبرپختونخوا سہیل آفریدی نے بلوچستان میں ہونے والے دہشت گرد حملوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی ریاست کی خودمختاری اور قومی سلامتی پر کھلی جارحیت ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ معصوم شہریوں اور سیکیورٹی اہلکاروں کو نشانہ بنانا کھلی بربریت ہے۔ وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ دہشت گردی پاکستانی قوم کے عزم کو متزلزل نہیں کرسکتی اور شہدا کا خون رائیگاں نہیں جائے گا۔

جنوری 2026 میں ایف بی آر کی محصولات وصولی میں نمایاں اضافہ

اسلام آباد(این این آئی) فیڈرل بورڈ آف ریونیو نے جنوری 2026 کے دوران محصولات کی وصولی میں ماہ بہ ماہ بنیاد پر 16 فیصد کا خاطر خواہ اضافہ ریکارڈ کیا ہے جو گزشتہ چھ ماہ کی اوسط نمو 10 تا 11 فیصد سے زیادہ ہے۔ یہ پیش رفت مالی سال 2026 کے بقیہ مہینوں کے لیے ایک واضح اور حوصلہ افزا سمت کی عکاسی کرتی ہے۔ ابتدائی طور پر جنوری 2026 میں محصولات کی وصولی 1,015 ارب روپے رہی جبکہ گزشتہ سال اسی عرصے میں یہ وصولی 873 ارب روپے تھی۔

پاکستان کی جانب سے ورچوئل انویسٹر روڈ شو کا انعقاد کیا گیا

تقریب میں دنیا کے بڑے سرمایہ کار اور ادارے، شمالی امریکہ، یورپ، مشرق وسطی اور دیگر خطوں سے شامل ہوئے

اسلام آباد(این این آئی) ایس آئی ایف سی کی موثر حکمتِ عملی کے باعث پاکستان عالمی سرمایہ کاروں کی توجہ کا نمایاں مرکز بن گیا ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق پاکستان کے معاشی استحکام اور اصلاحاتی اقدامات نے عالمی سرمایہ کاروں کے اعتماد کو نئی تقویت دی۔ مشیر وزیر خزانہ خرم شہزاد کے مطابق پاکستان نے وزیر خزانہ محمد اورنگزیب کی قیادت اور اسٹینڈرڈ چارٹرڈ بینک کے زیرِ اہتمام ورچوئل انویسٹر روڈ شو کا انعقاد کیا۔ خرم شہزاد نے کہا کہ یہ تاریخی ڈویلپمنٹ ہے کہ پہلی بار اتنے بڑے پیمانے پر عالمی سرمایہ کار اس روڈ شو میں شریک ہوئے۔ ایونٹ میں 225 عالمی سرمایہ کاروں نے شرکت کی، جن کے اثاثہ جات کی مجموعی مالیت 3 ٹریلین ڈالر سے زائد ہے۔ انہوں نے بتایا کہ شرکا میں دنیا کے بڑے سرمایہ کار اور ادارے، شمالی امریکہ، یورپ، مشرق وسطی اور دیگر خطوں سے شامل ہوئے۔

پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں بڑھنے پر ٹرانسپورٹ کے کرایوں میں 4 فیصد اضافہ

لاہور(این این آئی) پاکستان گڈز ٹرانسپورٹ الائنس نے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں بڑھنے پر کرایوں میں 4 فیصد اضافہ کردیا۔ صدر پاکستان گڈز ٹرانسپورٹ الائنس ملک شہزاد اعوان نے کہا کہ وفاقی حکومت کی جانب سے ڈیزل کی قیمت میں اضافہ قابل مذمت ہے، قیمتیں بڑھنے پر کرایہ 4 فیصد بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے، پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے سے ہر شہری متاثر ہوتا ہے۔

ورلڈ بینک کے صدر اجے بنگا اہم دورے پر پاکستان پہنچ گئے

عالمی بینک کے صدر اجے بنگا 4 فروری تک پاکستان میں قیام کریں گے

اسلام آباد(این این آئی) ورلڈ بینک کے صدر اجے بنگا اہم دورے پر پاکستان پہنچ گئے۔ ذرائع کے مطابق عالمی بینک کے صدر اجے بنگا 4 فروری تک پاکستان میں قیام کریں گے جس دوران وہ اعلیٰ سرکاری حکام سے ملاقاتیں کریں گے۔ ذرائع نے بتایا کہ دورے کے دوران معاشی اصلاحات، بھارت کے ساتھ جاری آبی تنازع پر بات چیت متوقع ہے۔ ذرائع کے مطابق اجے بنگا کی وزیراعظم شہباز شریف، ڈپٹی وزیراعظم اسحاق ڈار اور وزیر خزانہ محمد اورنگزیب کے علاوہ توانائی و اقتصادی امور کے حکام سے ملاقاتیں متوقع ہیں۔ ذرائع کے مطابق ورلڈ بینک کے صدر اجے بنگا کو پاکستان کی معاشی اصلاحات اور ترقیاتی منصوبوں کی ترجیحات سے آگاہ کیا جائے گا۔ ذرائع نے بتایا کہ پاکستان کی عالمی بینک کے ساتھ 10 سالہ کنٹری پارٹنرشپ فریم ورک پر عملدرآمد میں پیشرفت متوقع ہے۔

لاہور: سجادہ نشین خانقاہ مجددیہ چورہ شریف ایک محمد حسنین فاروق معلم انسانیت کانفرنس سے خطاب کررہے ہیں، بشیر احمد یوسفی، مفتی خلیل حمد یوسفی اور دیگر بھی موجود ہیں۔

پنجاب بھر میں بارش برسانے والا موسمی نظام پاکستان میں داخل، بارشوں کا امکان

شہریوں کو سرد موسم اور ممکنہ بارش کے پیش نظر احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ہدایت، شدید دھند کے باعث موٹروے ایم 11 ٹریفک کیلئے بند

اسلام آباد/لاہور/کوئٹہ(این این آئی) پنجاب بھر میں بارش برسانے والا موسمی نظام پاکستان میں داخل ہوگیا ہے، جس کے باعث صوبے کے مختلف اضلاع میں بارش کے امکانات بڑھ گئے ہیں۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آئندہ چوبیس گھنٹوں میں راولپنڈی، سرگودھا، فیصل آباد سمیت دیگر علاقوں میں بارش متوقع ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق بارشوں کے اس سلسلے کے باعث سردی کی شدت میں اضافہ ہوگا اور موسم مزید سرد ہوسکتا ہے۔

سرگودھا میں کمسن بچی سیوریج نالے میں گرگئی

سرگودھا(این این آئی) سرگودھا کی تحصیل سلانوالی میں کمسن بچی سیوریج نالے میں گرگئی۔ واقعہ بے نظیر پارک کے قریب پیش آیا جہاں بچی والدہ کے ہمراہ دکان میں موجود تھی۔ دکان کے مالک کے مطابق بچی کپڑوں کی دکان کے باہر لگے شیشے کے ہینڈل کو پکڑ کر کھیل رہی تھی کہ اچانک پھسل گئی اور نالے میں گرگئی تاہم دکان کے عملے اور آس پاس موجود لوگوں نے فوری طور پر بچی کو نالے سے نکال کر والدہ کے حوالے کردیا۔

لاڑکانہ میں غیر قانونی بس اسٹینڈز شہر سے باہر منتقل

شہریوں کی سہولت اور ٹریفک کی روانی یقینی بنانا سندھ حکومت کی اولین ترجیح ہے، شرجیل میمن

لاڑکانہ(این این آئی) سینئر وزیر شرجیل انعام میمن کے احکامات پر غیر قانونی بس اسٹینڈز لاڑکانہ شہر سے باہر منتقل کردیا گیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق سندھ اسمبلی میں نشاندہی پر لاڑکانہ میں غیر قانونی بس اسٹینڈز اور بکنگ پوائنٹس کے خلاف کارروائی کی گئی۔ سینئر وزیر شرجیل انعام میمن نے معاملے کی سنگینی کو فوراً نوٹس میں لیتے ہوئے متعلقہ حکام کو فوری کارروائی کی ہدایت دی۔ ضلع انتظامیہ اور ڈی آر ٹی اے نے لاڑکانہ شہر کے اندر قائم غیر قانونی اسٹینڈز اور بکنگ پوائنٹس کو ہٹا کر شہر کے باہر منتقل کردیا۔ شہریوں کی سہولت اور ٹریفک کی روانی یقینی بنانا سندھ حکومت کی اولین ترجیح ہے، کارروائی کے دوران پانچ بڑی ٹرانسپورٹ کمپنیوں کے اسٹینڈز بھی سیل کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ نے اس بات کو یقینی بنایا کہ شہر کے اندر کوئی گاڑی غیر قانونی طور پر نہ چلے اور عوام کو دشواریوں کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

بھکر، اشتہاری ملزم کی گرفتاری کے دوران فائرنگ کا تبادلہ، 7 سالہ بچی جاں بحق

بھکر(این این آئی) اشتہاری ملزم کی گرفتاری کے دوران فائرنگ کے تبادلے سے 7 سالہ بچی جاں بحق ہوگئی۔ پولیس کے مطابق بھکر کے علاقے منگو چنگڑ میں اشتہاری ملزم کی گرفتاری کے لیے سی سی ڈی نے گھر پر چھاپا مارا۔ پولیس نے بتایا کہ چھاپے کے دوران فائرنگ کا تبادلہ ہوا جس کے نتیجے میں 7 سالہ بچی جاں بحق اور پولیس اہلکار زخمی ہوگیا۔ پولیس کے مطابق اسی دوران ملزم فرار ہوگیا، جسے گرفتار کرنے کیلئے چھاپے مارے جارہے ہیں۔

میرپور: صدر آزاد جموں و کشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری کے جسد خاکی کو فوجی اعزاز گن کیرج کے ساتھ جنازہ گاہ میں لایا جارہا ہے

بلوچستان، خیبرپختونخوا میں امن وامان کی صورتِ حال انتہائی ابتر ہے، لیاقت بلوچ

دہشت گردی کا خاتمہ، عوام کے جان مال عزت کے تحفظ کے لئے قومی اتفاقِ رائے سے ازسرِنو قومی ایکشن پلان بنایا جائے

قصور(این این آئی) نائب امیر جماعت اسلامی، سیکرٹری جنرل ملی یکجہتی کونسل لیاقت بلوچ نے بلوچستان کی صورتِ حال پر انتہائی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے میڈیا کے ساتھ کی جانے والی ایک خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے شہروں اور دور دراز علاقوں پر دہشت گرد حملوں کو سکیورٹی فورسز نے ناکام تو بنادیا ہے لیکن خوفناک صورتِ حال نے ملک دشمن عناصر کی مداخلت اور سکیورٹی فورسز کی پیشگی سدباب کی کارکردگی کو بھی عیاں کردیا ہے۔

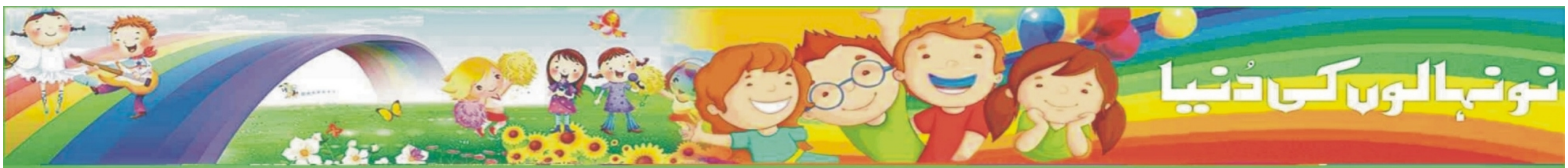

شیر اور چوہا

عبدالقدوس

ویسے بھی سیلفی کا زمانہ ہے ایک آدھ سیلفی بھی لے لوں گا۔ واہ کیا تصاویر آئیں گے۔ کیسا اچھوتا منظر ہوگا چوہا شیر سوار پر۔ یہ تصویریں توہٹ ہوجائیں گی کہ ایک چوہا شیر پر سوار ہے۔ کیا ہی بہادر اور جرات مند چوہا ہے۔ وہ جھٹ پٹ اس پر سوار ہو گیا اور ادھر ادھر مختلف زاویوں سے سیلفیاں لینے لگا۔ اس کی دھماچوکڑی سے شیر بادشاہ کی آنکھ کھل گئی۔ اس نے جھٹ چوہے کو اپنے مضبوط پنجہ میں دبوچ لیا۔ یہ "شیر اور چوہا" کی کہانی بہت پرانی اور زبان زد عام ہے۔ لیکن اس کہانی میں آج کے دور کو پیش نظر رکھتے ہوئے کچھ تبدیلی کی گئی ہے۔ تبدیل شدہ کہانی کچھ یوں ہے ایک دفعہ ایک شہری چوہا گھومتے گھماتے جنگل کے اندر چلا گیا۔ وہاں اس نے دیکھا کہ ایک شیر سو رہا ہے۔ اس نے سوچا جنگل کا بادشاہ ہے اس کی سواری کر کے دیکھتا ہوں۔ ویسے بھی سیلفی کا زمانہ ہے ایک آدھ سیلفی بھی لے لوں گا۔ واہ کیا تصاویر آئیں گے۔ کیسا اچھوتا منظر ہوگا چوہا شیر سوار پر۔ یہ تصویریں توہٹ ہوجائیں گی کہ ایک چوہا شیر پر سوار ہے۔ کیا ہی بہادر اور جرات مند چوہا ہے۔ وہ جھٹ پٹ اس پر سوار ہو گیا اور ادھر ادھر مختلف زاویوں سے سیلفیاں لینے لگا۔ اس کی دھماچوکڑی سے شیر بادشاہ کی آنکھ کھل گئی۔ اس نے جھٹ چوہے کو اپنے مضبوط پنجہ میں دبوچ لیا۔ چوہا فوراً بولا بادشاہ سلامت آپ نے کہیں کہانی ضرور پڑھی ہوگی کہ ایک دفعہ ماضی میں بھی ایسے ہی ایک چوہا شیر کے اوپر اچھل کود کر رہا تھا۔ شیر نے جب اسے دبوچ لیا تو اس نے فوراً شیر سے عرض کیا۔ عالی جان اگر چہ جسم میں چھوٹا اور ناتواں ہوں لیکن ایک مخلص دوست کی حیثیت سے کہتا ہوں کہ جب آپ کو میری ضرورت پڑی میں آپ کے کام آؤں گا۔ اس کے بعد کی کہانی تو آپ کو معلوم ہوگی کہ وہاں ایک شکاری آتا ہے جو شیر کو اپنے جال میں جکڑ لیتا ہے اس جال سے وہی چوہا شیر کو نجات دلاتا ہے۔ بہرکیف آگے آپ کی مرضی ہے۔ شیر اس کی چکنی چپڑی باتوں میں آجاتا ہے۔ اور ہنس کر کہتا ہے کہ کیا پدی کیا پدی کا شوربہ۔ لیکن پھر بھی میں تمہیں چھوڑ رہا ہوں۔ پھر تاریخ اپنے آپ کو دہراتی ہے۔ وہ شیر بھی کسی شکاری کے جال میں پھنس جاتا ہے۔ شیر فوراً واٹس ایپ کال کر کے چوہے کو بلاتا ہے کہ دوست آج دوستی کا حق ادا کرو۔ تمہیں خبر نہیں کہ میں مصیبت میں گرفتا ہوں۔ چوہا فوراً وہاں پہنچتا ہے اور ایک جانب سے جال کترنے لگتا ہے۔ لیکن یہ کیا اس سے جال کاٹا ہی نہیں جارہا تھا۔ جال کے تار باریک لیکن بہت مضبوط اور الجھانے والے تھے۔ ادھر ناقص غذائیں کھا کھا کر اس کے دانت قدرے خراب ہو چکے تھے جو پہلے سے بھی انتہائی مضبوط اور دیدہ زیب جال کو نہ کاٹ سکے۔ اب وہ جال اس کے اپنے دانتوں میں ایسے الجھ گیا کہ وہ خود کو بھی نہ چھڑا پا رہا تھا۔ اتنے میں شکاری آتا ہے۔ اور فوراً اسے پکڑ کر مار دیتا ہے۔ کہ تو ہی وہ چوہا تھا جس نے پہلے بھی ایک شیر کو شکاری کے جال سے چھڑایا تھا۔

حاصل کلام:

☆ بادشاہوں (امراء) کا قرب کئی اعتبار سے خطرناک ہے۔ وہ اگر چہ کچھ نہ کہیں ان کے دشمن بھی (جانے، انجانے میں) آپ کی جان لے سکتے ہیں۔

☆ بعض اوقات سیلفی کے شوقین خود کو انتہائی مصیبت بلکہ ہلاکت میں ڈال لیتے ہیں اس سے احتیاط بہتر ہے۔ جیسا کہ چوہا اپنی کمزوریوں سے آگاہ ہی نہیں تھا لہٰذا شیر کو کیا بچاتا اپنی جان سے بھی ہاتھ دھو بیٹھا۔

☆ اپنی طاقت و توانائی کے مطابق کام ہاتھ میں لینا چاہئے اس کے برعکس تباہی و بربادی ہے۔

☆ اچھل کود اور گھمنڈ سے مسائل حل نہیں ہوتے اس کے لئے بہتر تدبیر و حکمت عملی ضروری ہے۔

چنو میاں

سبینہ رشید

ایک مرغی اپنے بچوں کے ساتھ کسی گاؤں میں رہتی تھی۔ سب بچوں میں سب سے زیادہ شریر چنو تھا۔ اپنی ماں سے نظر بچا کر کہیں دور جا کے کھیلنا اسکا پسندیدہ مشغلہ تھا۔ ایک دن جب باقی سارے بچے اپنی ماں کے ساتھ دانا چگنے میں مصروف تھے۔ چنو کے شریر دماغ میں یہ بات آئی کہ بھلا یہ بھی کوئی جینا ہے مجھے کہیں گھومنے جانا چاہیے۔ یہ خیال دماغ میں اتے ہی اس نے پورا پلان بنا لیا۔ اس نے سوچا جیسے ہی ماں کا دھان اس پر سے ہٹے گا وہ چپکے سے نکل جائے گا اور تھوڑی دیر تک گھوم پھر کے واپس آجائے گا۔ موقع پا کر وہ نکلنے میں کامیاب ہو گیا اور بہت خوش تھا کہ آج آزادی سے گھوم پھر کر آؤں گا۔ تھوڑی دیر میں کافی دور آ گیا تھا وہ دیکھا تو وہاں کچھ بطخ کے بچے کھیل رہے تھے یہ بھی انکے ساتھ کھل میں مصروف ہو گیا اور ٹائم کا پتا ہی نہ چلا اور شام ہو گئی دوسری طرف اسکی ماں بہت پریشان تھی اسکو نہ پا کر۔ خیر اب چنو میاں کی حالت خراب ہوئی کہ گھر واپس کیسے جایں اب تو اندھیرا ہونے والا ہے۔ جب بطخ کو پتا چلا کہ یہ کہانی ہے تو اسنے چنو میاں کو خوب ڈانٹا کہ بھلا ماں کو بتاو بغیر بھی کوئی بچہ اتنی دور آتا ہے۔

ماں کا کیا حال ہو رہا ہوگا رو رو کے۔ اب چنو میاں کو بھی احساس ہوا کہ اسنے غلطی ہو گئی ہے۔ بطخ انکو چھوڑ نے گھر تک گئی تو دیکھا سب پریشان بیٹھے ہیں۔ ماں نے جیسے ہی بچے کو دیکھا اسکی جان میں جان آئی۔ پہلے تو پیار کیا مگر بعد میں خوب ڈانٹا۔ ساتھ ہی بطخ کا شکریہ ادا کیا اگر آج وہ ساتھ نہ ہوتی تو پتا نہیں چنو کا کیا بنتا۔ آئندہ کے لیے چنو میاں نے بھی توبہ کر لی تھی ایسی کوئی بھی حرکت کرنے سے کیونکہ انکو بھی احساس ہو گیا تھا کہ تھوڑی دیر کی تفریح کی خاطر وہ کسی مصیبت میں بھی پھنس سکتے تھے۔ اس لیے انہوں نے فیصلہ کیا کہ آئندہ کبھی ایسی حرکت نہیں کریں گے بلکہ صرف ماں کے ساتھ رہیں گے۔

ہنستے مسکراتے بچے

محمد یوسف الطاف (لاہور)

زنیہ فاروق (لاہور)

آروش مہدی اور راہب حسین خوشگوار موڈ میں

مرغ آباد کی ککڑوں کوں

اقصیٰ عمران

شہری آبادی سے بہت دور پہاڑوں کے بیچ ایک چھوٹا لیکن گھنا جنگل تھا نام تھا جس کا مرغ آباد۔ مرغ آباد میں ہر رنگ اور ہر نسل کے مرغے اور مرغیاں رہا کرتے تھے۔ تمام مرغے مرغیاں اور ان کے چوزے آپس میں پیار محبت سے رہتے سارا دن کھیلتے اور دانا چگا کرتے تھے۔ سب وعدے کے تحت اتفاق سے ہنسی خوشی زندگی گزار رہے تھے۔ انہیں مرغے مرغیوں میں ایک مرغی تھی ککڑوں کوں"۔ اس کے پر سنہرے اور چونچ گلابی تھی اور وہ اپنی بڑی بڑی آنکھوں سے سب کو اترا کے دیکھا کرتی تھی کیونکہ ککڑوں کوں کو اپنی خوبصورتی پہ بہت ناز تھا۔ کوئی اس سے بات کرنے جاتا تو وہ ایک ہی جواب دیتی: "ککڑوں کوں میں ککڑوں کوں میں پیاری سی مرغی ہوں میں تم سے بھئی کیوں بولوں"۔ ککڑوں کوں کے اس غرور سے مرغ آباد بہت پریشان تھا۔ ککڑوں کوں کو لگتا تھا کہ اگر وہ کسی کالی یا بھوری مرغی کے ساتھ کھڑی بھی ہوگی تو اس کے سنہرے پر میلے ہوجائیں گے۔ وہ سب سے الگ تھلگ رہتی اور یہی سوچ کے اتراتی کہ اس کی خوبصورتی زندگی گزارنے کے لیے کافی ہے اور اسے کسی دوست کی ضرورت نہیں۔

مرغ آباد میں ایک بوڑھی اور سیانی مرغی رہا کرتی تھی۔ سب اس کو"بی مرغی"کہہ کے بلاتے تھے۔ مرغ آباد کے سبھی مرغے مرغیاں اس سے صلاح مشورے کے لیے آیا کرتے تھے۔ بی مرغی ککڑوں کوں سے اکثر کہا کرتی تھی: "ککڑوں کوں تمہارا یہ غرور تمہیں لے ڈوبے گا۔ اتفاق سے رہا کرو اتفاق میں برکت ہے"۔ لیکن ککڑوں کوں کو اس کی بات کہاں سمجھ آتی تھی۔ وہ ہر بار ایک ہی بات کہتی تھی: "ککڑوں کوں میں ککڑوں کوں میں پیاری سی مرغی ہوں میں تم سے بھئی کیوں بولوں"۔ اور بی مرغی اور باقی مرغیاں پر ہلاتی رہ جاتیں۔ ایک دن کسی دوسرے جنگل سے ایک بھوکی جنگلی بلی مرغ آباد آن پہنچی۔ بھوک تو اسے بہت لگی ہوئی تھی۔ اتنے زیادہ مرغے مرغیاں دیکھ کر بلی کی خوشی کی انتہا نہ رہی۔ اس نے دل ہی دل میں سوچا: "میرے اپنے جنگل میں گھاس پھل اور چند کمزور جانوروں کے علاوہ کچھ بھی نہیں۔ سب فاقوں مر رہے ہیں۔ میں ان مرغیوں کو ایک ایک کر کے کھاؤں گی۔ میرا خوف سب کے دل میں ایسا پھیلے گا کہ سب مجھے اپنا سردار مانیں گے۔ واہ! میں ملکہ بھی ہوں گی اور مرغیاں بھی میرے قبضے میں ہوں گی۔ زندگی مزے سے گزرے گی"۔ یہ سوچ کے وہ زور سے ہنس دی اور شام کا انتظار کرنے لگی۔ شام کو تمام مرغیاں تالاب کے گرد معمول کے مطابق کھیلنے کے لیے جمع ہوئیں۔ ککڑوں کوں تالاب کے دوسرے پار اپنے آپ میں مگن تھی۔ بلی جھاڑیوں میں گھات لگائی بیٹھی تھی۔ تمام مرغیاں اکٹھی تھیں۔ ان میں سے کسی کو بھی دبوچ لینا بلی کے لیے مشکل تھا کیونکہ بھوک کے مارے اسے کمزوری محسوس ہو رہی تھی۔ اس کی کوشش تھی کہ کوئی آسانی سے شکار ہو سکے۔ ککڑوں کوں کو اکیلا دیکھ کر بلی کی آنکھوں میں چمک آ گئی۔ وہ تالاب کے دوسرے پار جھاڑیوں کی طرف گئی اور چھلانگ مار کر ککڑوں کوں کو دبوچ لیا۔

کچھ ہی دیر بعد ککڑوں کوں کے سنہرے پر تالاب میں تیرنے لگے۔ تمام مرغیوں نے شور مچانا شروع کیا تو بی مرغی وہاں شور کی آواز سن کر پہنچ گئی۔ بلی ککڑوں کوں کو کھا چکی تھی اور اپنے پنجے صاف کر رہی تھی۔ بی مرغی دکھ سے بولی: "ککڑوں کوں میں نہ کہتی تھی اتفاق میں برکت ہے۔" ککڑوں کوں کو اپنے غرور کی سزا ملی۔ بی مرغی نے سارے مرغے مرغیوں سے کہا: "جلدی سے اس بلی کو جنگل سے نکالو۔ یہ ہم سب کو باری باری کھا جائے گی"۔ سب نے بی مرغی کی بات مانتے ہوئے بلی پہ حملہ کیا اور چونچیں مار مار کر اتنا زخمی کیا کہ بلی چیخیں مارتی ہوئی جنگل سے یہ کہتی ہوئی بھاگی: "ہائے میں مر گئی!!! ہائے میں مر گئی!!! میں اب نہ آؤں گی یہاں۔ یہ مرغیاں بہت خطرناک ہیں!" سبق: اتفاق میں برکت ہے اور غرور کا سر نیچا ہوتا ہے۔

ہنسنا منع ہے

ماں (اپنے لاڈلے بیٹے سے) بیٹا! جب تمہارے ابو امریکا جائیں گے تو میں ان سے کہوں گی کہ وہاں سے ایسی چیز لائیں جو میرے بیٹے کا ہر کام کر دے۔ بٹن دبایا تو جوتے پالش، بٹن دبایا تو یونیفارم استری، بٹن دبایا تو لحاف منہ پر، بٹن دبایا تو بیگ کندھے پر، اس طرح میرے بیٹے کو کوئی کام خود نہیں کرنا پڑے گا۔"

"لیکن امی! بٹن کون دبائے گا؟"

☆☆☆☆☆☆☆☆

استاد: کیا کوئی مجھے حسنِ اتفاق کی مثال دے سکتا ہے؟

گڈو: جی جناب! میرے ابو کی شادی اسی دن ہوئی جس دن میری ممی کی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

سکول سے خط آیا تو باپ نے بچے کو ڈانٹتے ہوئے پوچھا، کیا تم کو معلوم ہے کہ اس خط میں کیا لکھا ہے؟

بچے نے نفی میں سر ہلا دیا۔

استاد نے لکھا ہے کہ شاید میں آپ کے بچے کو ساری زندگی کچھ نہ سکھا سکوں۔

بچے نے کہا، میں نے پہلے ہی کہا تھا کہ یہ استاد کسی قابل نہیں ہیں۔

بابا کی بینا

ایمان فاطمہ (لاہور)

ایک دفعہ کا ذکر ہے کسی دور گاؤں میں ایک پیاری ننھی گڑیا چھوٹی سی کٹیا میں اپنے اماں ابا کے ساتھ رہا کرتی تھی۔ نام تھا اس کا بینا۔ بینا اماں ابا کی جان تھی اور اس کی میٹھی آواز معصوم باتیں اور شرارتیں گھر میں رونق لگا رکھتی تھیں۔ ابا اپنی بینا کی ساری خواہشات کو پورا کرنے کے لیے جنگل جا کر لکڑیاں کاٹتے اور شہر میں بیچا کرتے تھے۔ ابا جب گھر پہ نہ ہوتے تو بینا اداس ہو جاتی اور ابا کے آنے کا انتظار کیا کرتی تھی۔ گاؤں میں آبادی بھی بہت تھوڑی تھی سو بینا اکتا جاتی تھی۔ کیونکہ وہ بہت چھوٹی تھی اس لیے وہ یہ سمجھ نہیں پاتی تھی کہ اتنی محنت بابا اپنی گڑیا کے لیے کرتے ہیں۔ بینا یہ سوچ کے دکھی رہنے لگی کہ بابا اسے وقت نہیں دیتے۔ اماں بھی سارا دن گھر کے کاموں میں مصروف تو رہتی تھیں لیکن جیسے ہی وقت ملتا وہ بینا کے ساتھ کھیلتیں اور اس سے باتیں کیا کرتی تھیں۔ لیکن بینا کا دل تو بابا کے ساتھ زیادہ لگتا تھا۔ وقت کے ساتھ اسے لگنے لگا کہ بابا اسے بالکل توجہ نہیں دیتے۔ ایک دن بینا کٹیا سے کچھ دور بہتی ندی کے کنارے بیٹھی تھی کہ دو بہنیں رینا اور نینا ندی سے پانی بھرنے وہاں آ گئیں۔ باتوں ہی باتوں میں ان کی بینا سے دوستی ہو گئی۔ ان کے نام بھی بینا سے ملتے تھے سو انہیں یہ بات اور بھی اچھی لگی۔ بینا رینا اور نینا نے فیصلہ کیا کہ وہ ہر روز شام کو ندی پہ کھیلنے آیا کریں گی۔ بینا نے سوچا کہ بابا کو تو میری کوئی فکر نہیں۔ میری سہیلیاں ہی میرے لیے سب کچھ ہیں۔ بابا محسوس کر رہے تھے کہ بینا اب ان سے خفا رہتی ہے۔ اماں ابا نے بینا کو ایک رات سونے سے پہلے بتایا کہ دونوں اس سے بہت پیار کرتے ہیں اور دن بھر اسی کے لیے کام کرتے ہیں لیکن بینا کو لگا یہ سب دل بہلانے کی باتیں ہیں۔ برسات کا موسم تھا اور بینا معمول کے مطابق اپنی سہیلیوں کے ساتھ ندی کنارے کھیلنے گئی ہوئی تھی۔ اس دن بابا نے بھی سوچا کہ بینا کو ندی پہ پہنچ کے خوشی دیں گے۔ بابا دل ہی دل میں دکھی تھے کہ ان کی گڑیا ان سے وقت نہ ملنے پہ خفا رہتی ہے۔ بابا نے بینا اور اس کی سہیلیوں کے لیے پھل لیے اور ندی کی طرف چل پڑے۔ راستے میں بارش ہونے لگی۔ ندی سے کچھ قدم دور انہیں چیخنے اور رونے کی آوازیں آنے لگیں۔ بینا ندی کے گرد کیچڑ ہونے کے باعث پھسل کر ندی میں جا گری تھی۔ ندی کا پانی برسات کی وجہ سے خطرناک حد تک اوپر آ چکا تھا۔ بینا اپنی سہیلیوں کو مدد کے لیے پکار رہی تھی لیکن نہ سہیلیاں اور نہ ہی ارد گرد موجود کوئی شخص اس خطرے میں پڑنا چاہتا تھا۔ بابا نے جیسے ہی اپنی ننھی گڑیا کو ڈوبتے دیکھا یک دم ندی میں چھلانگ لگا دی۔ سب لوگ پریشان تھے کہ باپ اور بیٹی میں سے کوئی نہ بچے گا۔ لیکن باپ کی محبت چھوٹی سی گڑیا کو کنارے تک کھینچ لائی۔ ننھی بینا نے ہوش سنبھالا تو اس نے چھوٹے چھوٹے آنسوؤں سے بھری موٹی موٹی آنکھوں سے اپنے بابا کو دیکھا اور گلے لگ کے رو دی: "بابا آپ اتنا پیار کرتے ہیں مجھ سے!" سبق: ماں باپ کی ہر کوشش اپنے بچوں کے لیے ہوتی ہے اور وہ چاہے جتنے مصروف ہوں ان کے دل میں ہر پل بچوں کی یاد ہوتی ہے۔ ماں باپ کے پیار کا کوئی نعم البدل نہیں۔

مایوسی گناہ ہے

مریم عارف (کراچی)

علی ہاتھ میں پکڑی فائل کو چارپائی پہ پھینکتے ہوئے خود بھی تھکا تھکا سا چارپائی پہ گر گیا۔ کیا ہوا علی؟ آج بھی نوکری کا کہیں سے آسرا نہیں ملا؟ علی کو پانی کا گلاس پکڑاتے ہوئے اس کی ماں نے اس کے مایوس چہرے سے روز کا اندازہ لگایا۔ نہیں امی۔ مجھے لگتا ہے کہ نوکری میری قسمت میں ہی نہیں ہے۔ مجھے تو اپنی ساری پڑھائی ضایع ہوتی دکھائی دے رہی ہے۔ نہیں بیٹا۔ ایسے نہیں کہتے۔ اللہ کی ذات سے مایوس نہیں ہوتے۔ امی کے ٹوکنے پہ وہ خاموش ہو گیا۔ علی آج پڑوس سے صابرہ اور جمیلہ آئی تھیں۔ وہ کہہ رہی تھیں کہ تم ان کے بچوں کو تھوڑا سا ٹائم پڑھا دیا کرو۔ پڑوس کے بچے؟ یہ مجھے کیا ٹیوشن فیس دیں گے۔ پہلے سے شکستہ دل علی کا ماں کی بات پہ منہ بن گیا۔

علی! یہ آج کل تمہیں کیا ہوتا جا رہا ہے۔ مت بھولو کہ تم بھی کبھی انہیں بچوں کی طرح پڑھائی میں مدد کے لیے ادھر ادھر پھرتے تھے۔ ماں کے سچائی بیان کرنے پر علی کو بے اختیار بچپن کے وہ دن یاد آ گئے جب پڑھائی میں مشکل پیش آنے کی وجہ سے غربت کے باعث اس کو کم فیس پر کوئی ٹیوشن پڑھانے کو تیار نہیں تھا۔ اس نے اللہ کی مدد کے بعد ماں باپ کی دعاؤں اور اپنی انتھک محنت کے بل بوتے پہ ایم فل کیا تھا۔ وہ اپنی سوچ پہ شرمندہ ہو گیا۔ دیکھو بیٹا تم آج کل ویسے بھی فارغ ہو اس لیے اگر تم اپنی تعلیم کا یہاں پہ فائدہ دیتے ہوئے بنا کسی لالچ اور غرض کے ان غریب بچوں کی پڑھنے میں مدد کر دو تو کیا پتا اللہ تمہارے اس عمل سے خوش ہو کر تمہارے روزگار کے لیے کوئی در وا کر دے۔

ماں کی بات پہ اس کی آنکھوں میں چمک آ گئی اور اس نے دل کی رضامندی سے رات کا ڈیڑھ گھنٹہ محلے کے بچوں کو پڑھانے کی حامی بھر لی۔ بچوں کو پڑھانے میں علی کو بہت مزہ آنے لگا۔ ان بچوں کو پڑھاتے اسے ان باتوں کو بھی سیکھنے، سمجھنے اور ذہن نشین کرنے کا موقع مل رہا تھا جنہیں وہ زمانہ طالبعلمی میں صرف پڑھتا تھا۔ وہ تا حال دن کو نوکری کے لیے بھٹک رہا تھا لیکن رات کو اس سے مفت میں ٹیوشن پڑھنے والے بچوں میں روز بروز اضافہ ہوتا جا رہا تھا۔ دن کو ہونے والی خواری اور تھکن کے بعد رات کے ان ڈیڑھ گھنٹوں کے پر لطف لمحات نے اس کے ذہن میں ایک نیا خیال ڈالا۔ کچھ دنوں سے علی بہت پریشان اور الجھا الجھا سا پھر رہا تھا۔ بچوں کو پڑھانے میں بھی اس کی عدم دلچسپی صاف ظاہر ہو رہی تھی۔ آج تو اس نے گھر آئے بچوں کو بھی چھٹی دے دی۔ بچوں کے جانے کے بعد وہ سر تھامے بیٹھا تھا کہ ٹیوشن پڑھنے آنے والے بچوں تنویر اور توقیر کے والد شبیر کے سلام کرنے پہ سر اٹھایا۔ وعلیکم السلام۔ شبیر چاچا آپ؟ بیٹھیے۔ علی نے چارپائی پہ ان کے لیے جگہ بنائی۔ کیا بات ہے بیٹا؟ آج کل کوئی پریشانی ہے؟ ارے نہیں چاچا۔ ایسی کوئی بات نہیں۔ علی نے پھیکی ہنسی سے انہیں ٹالنا چاہا۔ پریشانی بتانے سے اگر ختم نہیں ہوتی تو دل کا بوجھ ضرور کم ہو جاتا ہے سو اگر اعتماد کرو تو مجھے بتا دو۔ شبیر چاچا کی بات پہ اس کے دل کو حوصلہ ملا۔

آدابِ اجازت

کرن اسلام

ٹن ٹن... ٹن ٹن..." رضوان اپنے دوست زوہیب کے گھر کے باہر کھڑا مسلسل گھنٹی بجا رہا تھا۔ کوئی ساتویں مرتبہ اُس نے گھنٹی بجائی لیکن کسی نے دروازہ نہ کھولا۔ اُسے اس بات پر بہت غصہ آ رہا تھا۔ جب کسی نے دروازہ نہ کھولا تو اُس نے پورے زور سے زوہیب کا نام لے کر آواز دی۔ ابھی وہ واپس جانے کا سوچ ہی رہا تھا کہ اندر سے ایک بوڑھی، کمزور سی آواز سنائی دی۔ "کون ہے بیٹا؟" رضوان نے اپنے بارے میں بتایا۔ پھر وہی آواز آئی۔ "بیٹا! زوہیب گھر پر نہیں ہے۔" یہ سُن کر اُسے زوہیب پر پھر غصہ آیا کہ اُس نے کرکٹ کھیلنے آنے کا وعدہ کیا تھا۔ اب وہ خود بلانے آیا تو گھر پر نہیں ہے۔ "کب آئے گا وہ دادی جان؟" رضوان نے باہر کھڑے کھڑے ہی پوچھا۔ "پتا نہیں بیٹا! اُس کی امی کی طبیعت خراب تھی۔ ڈاکٹر کے کلینک گیا ہے لے کر۔" دادی کی کمزور سی آواز دوبارہ آئی تو وہ شکریہ کہہ کر چلا گیا۔" عجیب پاگل لڑکا ہے یہ زوہیب۔ نہیں آنا تھا تو بتا تو دیتا۔ بدتمیز، جاہل۔" رضوان بلند آواز میں اپنے غصے کا اظہار کرتا گھر میں داخل ہوا۔ ساتھ والی گلی میں زوہیب کے گھر سے اپنے گھر تک آتے ہوئے وہ مسلسل زوہیب کے بارے میں بُڑبُڑاتے ہوئے آ رہا تھا۔ "کیا بات ہے رضی؟ کس پر اتنا غصہ ہو رہے ہو بیٹا؟" امی نے رضوان کی آواز سن کر کہا۔ اُس نے ساری بات تفصیل کے ساتھ اپنی امی جان کو بتا دی۔ امی نے بات سُنی تو اُسے اپنے پاس بٹھا لیا اور پیار سے پوچھا: "گھڑی دیکھ کر بتاؤ کیا وقت ہوا ہے؟" امی کی اس بات پر وہ حیران ہوا اور دیوار پر لگی گھڑی کی طرف دیکھ کر کہنے لگا: "سہ پہر کے تین بج رہے ہیں۔" امی نے تائید میں سر ہلایا اور کہا: "بالکل ٹھیک! اب یہ بتاؤ کہ آج کل موسم کون سا ہے؟" رضوان اپنی امی کے سوالوں پر حیران تھا۔ "گرمی کا" اُس نے جواب دیا۔ "میرے پیارے بیٹے! اب آپ خود سوچو۔ گرمی کی سہ پہر، آرام کا وقت مانا جاتا ہے۔ ایک تو آپ نامناسب وقت پر دوست کے گھر گئے۔ وہ کسی مجبوری میں گھر سے باہر تھا۔ آپ کو اس بات پر بلاوجہ غصہ آیا۔ آپ نے بے وقت اُس کی دادی جان کو بھی تکلیف دی۔ کیا یہ سب آپ نے ٹھیک کیا؟" امی نے پیار سے سمجھایا۔ رضوان سوچ میں پڑ گیا۔ "میرے پیارے بیٹا جان! کیا آپ کو معلوم ہے کہ کسی کے گھر جا کر اندر جانے کی اجازت کے بھی کچھ آداب اور طور طریقے بتائے گئے ہیں؟" رضوان کے لیے یہ بات نئی تھی۔ "یہ کیا بات ہوئی امی جان؟" رضوان نے کہا۔ "چلیں میں آپ کو بتاتی ہوں۔ ہمارے پیارے نبیؐ نے ہمیں دنیا میں زندگی گزارنے کے تمام اُصول، آداب اور طور طریقے سکھائے ہیں

رنگ بھریں

بچوں کی آرٹ گیلری

بلوچستان میں دہشت گردوں کی کارروائیاں

بلوچستان میں فتنۃ الہندوستان کے متعدد حملے ناکام بنادیے گئے ہیں، سیکیورٹی فورسز کی اگلے روز کی کارروائیوں کے دوران 67 دہشت گرد مارے جاچکے ہیں جب کہ دوروز میں مارے جانے والے دہشت گردوں کی تعداد 108 سے زائد ہوچکی ہے، دہشت گردوں سے مقابلہ کرتے ہوئے سیکیورٹی اداروں اور پولیس کے 10 جوان عوام کی حفاظت کے لیے لڑتے ہوئے شہید ہوگئے ہیں۔

بلوچستان میں فتنۃ الہندوستان کے 12 مقامات پر حملے ناکام بناتے ہوئے سیکیورٹی فورسز نے بروقت کارروائیاں کر کے دہشت گردوں کو زبردست نقصان پہنچایا ہے، دہشت گردوں نے بے گناہ لوگوں کو بھی نشانہ بنایا ہے اور اطلاعات کے مطابق پانچ چھ مزدور بھی شہید ہوئے ہیں۔

میڈیا میں آنے والی اطلاعات کے مطابق اگلے روز کی رات فتنۃ الہندوستان کے دہشت گردوں نے بلوچستان کے 12 مختلف مقامات پر بزدلانہ حملے کیے، جس کے بعد سیکیورٹی فورسز اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جانب سے بروقت اور مؤثر کارروائی کے نتیجے میں یہ تمام حملے ناکام بنادیے گئے۔

ہفتے کے روز بھی مختلف لوکیشنز پر دہشت گردوں کا تعاقب اور انگیجمنٹ کا سلسلہ تاحال جاری رہا۔ ان کارروائیوں کے نتیجے میں مزید دہشت گردوں کی ہلاکتیں اور نقصانات کی بھی اطلاعات ہیں۔

ان دہشت گردانہ کارروائیوں کے دوران ہندوستانی میڈیا اور سوشل میڈیا کی فتنۃ الہندوستان کی مکمل سپورٹ دونوں کے گٹھ جوڑ کو مزید واضح کرتی ہے۔ صدر مملکت آصف علی زرداری نے بلوچستان میں امن کو درپیش خطرات کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی مؤثر کارروائیوں پر خراج تحسین پیش کیا ہے۔

انھوں نے فتنۃ الہندوستان کے دہشت گردوں کی جانب سے متعدد مقامات پر کی گئی دراندازی کی کوششوں کو ناکام بنانے پر افواجِ پاکستان اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی پیشہ ورانہ مہارت کی تعریف کی۔

وزیراعظم محمد شہباز شریف اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے دہشت گردوں کے خلاف کامیاب آپریشنز پر سیکیورٹی فورسز کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ فتنۃ الخوارج اور فتنہ ہندوستان جیسے دہشت گردوں کے خلاف موثر کارروائیاں ریاست کے غیر متزلزل عزم کی عکاس ہیں۔ عزمِ استحکام کے تحت جاری کارروائیاں پاکستان میں امن واستحکام کو یقینی بنانے تک جاری رہیں گی۔

ہلاک ہونے والے بھارتی سپانسرڈ دہشت گردوں سے بڑی مقدار میں ایمونیشن اور بارودی مواد بھی برآمد کیا گیا ہے، سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے ٹھکانوں سے بیسیوں بم اور اسلحہ اور دھماکہ خیز مواد قبضے میں لے کر دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو مکمل تباہ کردیا ہے۔

پنجگور اور ہرنائی میں دہشت گردوں کا مکمل صفایا کر دیا گیا ہے۔ ادھر کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ پنجاب نے میانوالی کے قریب کارروائی کے دوران 6 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا ہے۔ ترجمان کے مطابق سی ٹی ڈی کو اطلاع ملی کہ چاپڑی ڈیم کے قریب دہشت گرد موجود ہیں جو پولیس اور دیگر اداروں پر حملے کی منصوبہ بندی مکمل کر چکے ہیں۔

کارروائی کے دوران دہشت گردوں نے فائرنگ کردی، سی ٹی ڈی کی جوابی فائرنگ سے 6 دہشت مارے گئے جب کہ 8 فرار ہوگئے۔ ان کے قبضے سے دھماکہ خیز مواد، ایک خودکش جیکٹ، 6 ایس ایم جی، 3 دستی بم اور 200 گولیاں بھی برآمد ہوئیں۔

مارے گئے دہشت گردوں کی شناخت کا عمل جاری ہے جب کہ فرار ہونے والوں کی گرفتاری کے لیے سرچ آپریشن شروع کر دیا گیا ہے۔

پاکستان میں دہشت گردوں کی وارداتیں کوئی نئی بات نہیں ہیں۔ پاکستان کے دو صوبوں بلوچستان اور خیبرپختونخوا میں دہشت گردوں کی کارروائیاں زیادہ ہو رہی ہیں۔ پاکستان کی سیکیورٹی فورسز دہشت گردوں کا مسلسل تعاقب جاری رکھے ہوئے ہیں۔

بلوچستان میں جس انداز میں دہشت گردوں نے کارروائیاں کی ہیں، اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ پاکستان میں ان کے سہولت کار تاحال موجود ہیں۔ افغانستان کی سرزمین دہشت گرد تنظیموں کے لیے محفوظ پناہ گاہ بنی ہوئی ہے۔

پاکستان میں دہشت گردوں کے خلاف کارروائیوں کو روکنے اور اس کی راہ میں رکاوٹ ڈالنے کے لیے بھی بہت سے گروہ کام کر رہے ہیں۔ یہ لوگ کبھی انسانی حقوق کی آڑ میں کام کرتے ہیں اور کبھی سیاسی بحران پیدا کر کے حالات کا رخ موڑنا چاہتے ہیں۔

بلوچستان میں ہونے والی حالیہ کارروائی کی ٹائمنگ بھی بڑی اہم ہے۔ امریکا اور ایران کے درمیان کشیدگی اپنے عروج پر ہے۔ ادھر افغانستان کی طالبان رجیم بھی اپنے ملک میں ایسی کارروائیاں اور قوانین بنا رہی ہے جس سے ان ملکوں میں جبر واستبداد بہت زیادہ بڑھ گیا ہے۔

فتنۃ الہندوستان اور فتنۃ الخوارج پاکستان کو نقصان پہنچانے کے حوالے سے ایک ہو چکے ہیں۔ اسی طرح جرائم پیشہ مافیا اور اسمگلروں کا گروہ اور بلیک مارکیٹر بھی ان گروہوں کے ساتھ تعاون کر رہے ہیں۔ یوں پاکستان کے خلاف ایسی قوتوں کا اتحاد ہوتا نظر آرہا ہے جو پاکستان کی ریاست اور اس کے نظام کو انتشار کا شکار کرنا چاہتے ہیں۔ اس کام میں انھیں بھارت اور افغانستان کی مکمل سرپرستی حاصل ہے۔

افغانستان کے حوالے سے تو وسط ایشیائی ممالک بھی پریشان ہیں۔ تاجکستان واضح طور پر افغانستان کو وارننگ دے چکا ہے۔ افغانستان سے دہشت گرد تاجکستان میں کارروائیاں کر چکے ہیں۔ ایسے حالات میں پاکستان کی شمال مغربی سرحدی پٹی شدید خطرات کا شکار ہے۔

دہشت گرد گروہوں کے خلاف جیسے جیسے گھیرا تنگ ہوتا جارہا ہے ان کی سرگرمیوں میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ بلوچستان میں بارہ مقامات پر بیک وقت دہشت گردوں کی کارروائیوں سے یہ حقیقت واضح ہوجاتی ہے کہ فتنۃ الہندوستان بلوچستان میں عدم استحکام پیدا کرنا چاہتا ہے کیونکہ اس صوبے میں اربوں ڈالر کی معدنیات موجود ہیں اور یہاں کئی ممالک کی کمپنیاں سرمایہ کاری کر رہی ہیں۔

فتنۃ الہندوستان اور فتنۃ الخوارج کے ماسٹر مائنڈز اور ان کے فنانسرز چاہتے ہیں کہ پاکستان عدم استحکام کا شکار ہو تا کہ یہاں غیر ملکی سرمایہ کاری کا راستہ روکا جا سکے۔ بھارت کی حکومت بھی اس وقت شدید دباؤ میں ہے۔

برطانیہ کے وزیراعظم چین پہنچ چکے ہیں جب کہ بھارت نے یورپی یونین کے ساتھ تجارتی معاہدہ کیا ہے۔ بھارت وسط ایشیا کی منڈیاں تقریباً کھو چکا ہے کیونکہ چاہ بہار کی بندرگاہ اس کے ہاتھ سے نکل چکی ہے۔ اسی طرح افغانستان کے لیے بھی مشکلات پیدا ہو چکی ہیں۔ افغانستان شدید معاشی بحران کا شکار ہے۔

وہاں خوراک کا بحران بہت بری طرح عوام کو لپیٹ میں لیے ہوئے ہے۔ پاک افغان سرحد بند ہونے کی وجہ سے بھی اس پر معاشی دباؤ بڑھا ہے۔ افغانستان کی طالبان حکومت کا خیال تھا کہ وہ اپنی ضروریات انڈیا کے ذریعے پوری کر سکتے ہیں لیکن چاہ بہار بندرگاہ بھارت کے ہاتھ سے نکلنے کے بعد صورت حال بہت زیادہ بدل گئی ہے۔

افغانستان کے لیے یہ بندرگاہ استعمال کرنا بھی ممکن نہیں رہا۔ ایسی صورت میں بھارت اور افغانستان پاکستان کو نقصان پہنچانے والے عناصر کی پشت پناہی کررہے ہیں۔

پاکستان کے دو صوبوں میں دہشت گردی مسلسل جاری ہے۔ بلوچستان کی حکومت دہشت گردوں کے خلاف مکمل طور پر جنگ لڑ رہی ہے اور سیکیورٹی فورسز کے ساتھ پولیس فورس قربانیاں دے رہی ہے لیکن خیبرپختونخوا کی صورت حال مختلف ہے۔

خیبرپختونخوا کی حکومت اپنے صوبے میں دہشت گردوں کے خلاف نہ تو خود کارروائی کررہی ہے اور نہ ہی وفاق کو ایسا کرنے کی اجازت دے رہی ہے۔ خیبرپختونخوا کی حکومت واضح طور پر دہشت گردوں کے خلاف آپریشن کی راہ میں رکاوٹیں کھڑی کررہی ہے۔

تیراہ کی مثال سب کے سامنے ہے۔ یہ صورت حال دہشت گردوں کے لیے سازگار تو ہوسکتی ہے لیکن صوبے کی عوام کے حق میں ہرگز نہیں ہے۔ خیبرپختونخوا اور بلوچستان میں دہشت گردوں کے خاتمے کے لیے صوبائی حکومتوں کو اپنی ذمے داریاں پوری کرنے کی ضرورت ہے۔

ضروری نوٹس

اخبار میں خلوص نیت سے مضامین شائع کیئے جاتے ہیں مضامین کی اشاعت کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ مدیر وایڈیٹر تحریر اور راقم مضمون کی سوچ سے متفق ہے۔

ادارہ

عالمی بحران

جاوید قاضی

پہلی اور دوسری جنگِ عظیم کا مرکز یورپ رہا۔ دوسری جنگِ عظیم کے بعد سرد جنگ کا دور شروع ہوا۔ امریکا اور سوویت یونین کی اس سرد جنگ کا مرکز تھا مشرقِ وسطیٰ۔ سرد جنگ کے اثرات سے سوویت یونین اپنی Planned economy میں ناکام ہوا اور ٹوٹ گیا۔

نیو ورلڈ آرڈر کی بنیاد، عراق میں صدام حسین کے خاتمے کے ساتھ پڑی۔ اب دنیا میں ایک نئے ورلڈ آرڈر یا پھر کینیڈا کے وزیرِاعظم جیسا کہہ رہے ہیں Rapture ہوا ہے، یعنی دوسری جنگِ عظیم کے بعد وجود میں آنے والی اقوامِ متحدہ اب بے معنی نظر آرہی ہے۔

اب تو ایسی رسم چل پڑی ہے کہ Might is right یا پھر جس کی لاٹھی اسی کی بھینس۔ اقوامِ متحدہ کے وجود میں آنے کے بعد بھی جنگوں کا سلسلہ تو ضرور جاری رہا مگر اس کی شدت میں کمی ضرور پائی گئی اور اقوامِ متحدہ کے وجود میں آنے کے بعد اقوامِ عالم کا رجحان امن کی طرف رہا، مگر یہ بھی حقیقت ہے کہ ایٹمی ہتھیار اسی سرد جنگ کی دین ہیں اور اگر یہ تمام ہتھیار ان زمانوں میں استعمال کیے جاتے تو اس کرہ ارض کا وجود باقی نہ رہتا۔

صدام حسین کے کویت پر قبضہ چھوڑنے کے بعد نیو ورلڈ آرڈر آیا۔ امریکا اس وقت پوری دنیا میں واحد سپر پاور تھا۔ امریکا کی پاور کے علاوہ یا تو یورپین یونین یا پھر اقوامِ متحدہ کی نیٹو فورس تھی، جو ایک بہت بڑا فوجی اتحاد تھا۔

ان زمانوں سے چین کے راستے کھول دیے گئے۔ چین کو اپنی منڈی میں بغیر ٹیرف کے آنے کی اجازت دی گئی اور WTO کے نام پر آزاد تجارت دنیا میں متعارف کروائی گئی۔ امریکا کے اندر صنعت کو بہت نقصان پہنچا کیونکہ چین، امریکا کو چین سے ایکسپورٹ ہوئی اشیاء بہت سستے داموں بیچ رہا تھا۔

دوسری طرف امریکا کے لیبر اپنا ہنر تبدیل کر رہے تھے۔ امریکا ایڈوانس ٹیکنالوجی، انفارمیشن ٹیکنالوجی میں سب سے آگے تھا۔ چین نے بھی ٹیکنالوجی کی دنیا میں اپنے قدم جمائے۔ چین نے گارمنٹس کا کام بنگلا دیش کو منتقل کردیا۔ اب چین ایلون مسک اور جاپان کی آٹو انڈسٹری کو بھی پیچھے چھوڑ رہی ہے۔

امریکا کی ترقی کا راز وہ تارکین وطن تھے یا پھر وہ ہنرمند لوگ جو امریکا کی ضرورت تھے۔ ہر سال لوگ امریکا جاتے، وہاں کی شہریت ان کو حاصل ہوتی، مگر ان مہاجرین اور خاص کر ایشیاء کے لوگوں سے امریکا کے مقامی لوگ خوش نہ تھے۔

1995 سے اب تک کے سال گلوبلائزیشن کا دور ہے جس کو ہم گلوبل آرڈر بھی کہتے ہیں، جب بین الاقوامی قوانین، ریاستوں کے قوانین سے بتدریج اہم ہوتے جا رہے تھے۔ 1990 میں پوری دنیا کی شرح نمو بائیس ہزار ارب ڈالر تھی وہ 2025 بڑھ کر 117 ہزار ارب ڈالر تک پہنچ چکی ہے۔

یہ ایک بہت بڑا اضافہ ہے جس کی بنیادی وجہ آزاد تجارت ہے اور اب مصنوعی تجارت نے اسے مزید فروغ دینا ہے۔ اس ارتقاء کے دوران نیو ورلڈ آرڈر کے نظریے کا ایک سال پہلے یعنی ٹرمپ حکومت کے آنے سے خاتمہ ہوا۔ کینیڈا کے وزیرِاعظم کے بقول Rapture آجاتا ہے۔

یہ بات انھوں نے ڈیوس میں January 22, 2026 میں کی۔ ٹرمپ نے غزہ بورڈ آف پیس متعارف کروایا جس میں پاکستان نے بھی شرکت کی، کیونکہ ہمارے مخصوص جغرافیائی حقائق کے باعث ہمارے پاس اور کوئی راستہ بھی نہ تھا۔

جب ہندوستان کی طرف Existentialist خطرات ہوں تو ہم نے اپنی جنگی مہارت سے امریکا کو یہ باور کروایا کہ وہ ہمیں نظرانداز نہیں کرسکتا اور یہ بھی سمجھایا کہ ہم ہندوستان سے زیادہ ان کے مفاد میں ہیں اور ساتھ ہی ہم نے چین کے ساتھ اپنی اسٹرٹیجک پارٹنرشپ کو برقرار رکھا۔

رواں سال ہی میں امریکا میں مڈٹرم انتخابات ہوں گے۔ صدر ٹرمپ کی مقبولیت میں بتدریج کمی ہورہی ہے جس کے نتائج یہ نکل سکتے ہیں کہ کانگریس اور سینیٹ میں ان کی ری پبلیکن پارٹی اپنے اکثریت کھوسکتی ہے۔ نتیجتاً وہ امریکا کے مضبوط صدر نہیں رہیں گے۔

اس طرح عدالت بھی ٹرمپ کے خلاف یہ فیصلہ صادر کرسکتی ہے کہ محصول یا ٹیکس عائد کرنا یعنی (Tariff Imposition) صدر ٹرمپ کے دائرہ اختیار سے باہر ہے۔ امریکا کے اندر ٹرمپ کے خلاف بے چینی بڑھ رہی ہے اور ان مختلف ٹیرف کے باعث اگر امریکا کی معیشت پر کوئی منفی اثر پڑا یا بے روزگاری میں اضافی ہوتا ہے تو یقیناً ٹرمپ کے لیے مسائل بڑھیں گے، اس وقت امریکا جو خود عالمی تنہائی کا شکار ہے، اپنے آپ کو بچا سکتا ہے۔

ہارورڈ یونیورسٹی سے منسلک ماہرِ اقتصادیات کا کہنا ہے کہ صدر ٹرمپ کی ان پالیسیز کی وجہ سے ڈالر کی بین الاقوامی حیثیت کمزور پڑسکتی ہے۔ یورپین یونین کی صدر Ursula von der Leyen ہندوستان پہنچی ہوئی تھیں اور ہندوستان کے

غزہ امن بورڈ سے بھارت کیوں پریشان؟

عثمان دموہی

پاکستان کے غزہ امن بورڈ میں شمولیت پر حزب اختلاف کی جماعتیں شہباز شریف کو سخت تنقید کا نشانہ بنارہی ہیں۔ ان کے مطابق اس بورڈ سے پاکستان یا فلسطینیوں کے لیے کسی بہتری کی امید نہیں کی جاسکتی۔

یہ سراسر ٹرمپ کی ایک چال ہے، یہ اس لیے کہ ٹرمپ ہرگز نہیں چاہیں گے کہ اسرائیل کو کوئی نقصان پہنچے۔ یہ سراسر فلسطینیوں کے ساتھ کھلا ظلم ہے اور اسرائیل کی پیٹھ ٹھونکنے کے مترادف ہے۔

اب جیسے تیسے جنگ تو رک گئی ہے مگر غزہ کھنڈر بن کر خوفناک منظر پیش کر رہا ہے۔ اس وقت ڈونلڈ ٹرمپ نے اسرائیلی جارحیت رکوا دی ہے اور تباہ حال غزہ میں مستقل امن قائم کرنے اور وہاں کے بے گھر لوگوں کی آبادکاری کے لیے ایک بورڈ آف پیس کے بنانے کا اعلان کیا ہے۔

ان کا کہنا ہے کہ اس بورڈ میں کئی ممالک شامل ہوں گے جو غزہ میں امن قائم رکھنے اور بے گھر افراد کی بحالی کے لیے کام کریں گے۔ اس بورڈ میں دنیا کے 59 ممالک کو شامل ہونے کی دعوت دی گئی ہے جن میں سے اب تک 20 کے قریب ممالک نے اس بورڈ کے چارٹر پر دستخط کردیے ہیں۔

شہباز شریف نے ڈیوس اکنامک فورم اجلاس کے موقع پر بورڈ آف پیس کے چارٹر پر دستخط کردیے ہیں۔ پاکستان کی حزب اختلاف کا موقف اپنی جگہ مگر شہباز شریف نے شاید صدر ٹرمپ کے اس بیان کو مدنظر رکھا ہے کہ یہ بورڈ آگے چل کر دنیا کے دوسرے مسائل کے حل کے لیے بھی کام کرسکتا ہے۔

کچھ پاکستانی مبصرین کا کہنا ہے کہ یہ پاکستان کے لیے ایک سنہری موقع فراہم کرسکتا ہے، اس بورڈ کے ذریعے مسئلہ کشمیر کا حل بھی نکل سکتا ہے۔ بہرحال شہباز شریف اس بورڈ کے چارٹر پر دستخط کر کے مکمل مطمئن نظر آتے ہیں۔

شاید اس لیے کہ پاکستان اس چارٹر پر کیونکر دستخط نہیں کرتا کیونکہ جب سعودی عرب، ترکیہ، انڈونیشیا جیسے اہم اسلامی ممالک نے دستخط کردیے ہیں تو پاکستان کا دستخط نہ کرنا، اس کے فلسطینیوں کے کاز سے ہمدردی کو سراسر ایک دھوکہ سمجھا جاتا۔

اسلامی ممالک میں اس سے پاکستان کے بارے میں جو منفی تاثر پیدا ہوتا وہ تو اپنی جگہ اُدھر بھارت اور اسرائیل جیسے پاکستان دشمن ملک پاکستان پر طنز کرتے اور اسے نام نہاد اسلامی ممالک کے مفادات کا چیمپئن بننے کا طعنہ دیتے۔

چنانچہ غزہ امن چارٹر پر پاکستان کا دستخط کرنا ضروری تھا پھر حزب اختلاف کی جانب سے چارٹر پر دستخط کرنے کی صورت میں اس کے جن نقصانات کا ذکر کیا جارہا ہے وہ تو ابھی فرضی ہیں کیونکہ آگے جا کر کیا ہوگا کسی کو نہیں پتا۔

بہرحال ٹرمپ دنیا کو دھوکہ نہیں دے سکتے جب وہ جنگ رکوا سکتے ہیں تو ان سے آگے بھی خیر کی توقع کی جاسکتی ہے۔ پھر یہ بھی دیکھئے کہ اسرائیل نے پاکستان کے امن بورڈ میں شمولیت کی سخت مخالفت کی ہے، اس نے ٹرمپ سے درخواست کی ہے کہ پاکستان کو اس بورڈ سے باہر کر دیا جائے۔

آخر وہ پاکستان کی شمولیت پر کیوں برہم ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ پاکستان فلسطینیوں کا سچا دوست ہے، وہ انھیں اسرائیل کی جارحیت سے ہمیشہ کے لیے محفوظ بنانا چاہتا ہے۔

وہ ایک ذمے دار اور فعال ملک ہے، اس لیے تمام اسلامی ممالک اس کی عزت کرتے ہیں اور اس کی طاقت کو تسلیم کرتے ہیں۔

یہ ایک حقیقت ہے کہ پاکستان نے اسرائیلی جارحیت کی ہمیشہ مخالفت کی ہے اور کھلے طور پر اسرائیل کے خلاف عربوں کی مدد کی ہے پھر نیتن یاہو کو پتا ہے کہ وہ عربوں کو تو دھوکہ دے سکتا ہے مگر پاکستان کو دھوکہ دینا آسان نہیں، جب وہ بھارت جیسی بڑی طاقت کے دانت کھٹے کرسکتا ہے تو پھر اسرائیل اس کے سامنے کچھ نہیں ہے۔

اگر امریکا اسرائیل کی پشت پناہی نہ کرے تو پاکستان اسرائیل سے نمٹ سکتا ہے ابھی ایک ماہ قبل اسرائیل ایران جنگ میں اسرائیل ایرانی میزائلوں کی تاب نہ لا سکا اور جنگ بندی پر مجبور ہوگیا تو پھر پاکستان کی فوجی طاقت سے تو پوری دنیا واقف ہے۔

اس طرح پاکستان کے غزہ امن بورڈ میں شامل ہونے سے اسرائیل کی من مانی نہیں چل سکے گی۔ پاکستان نے اس بورڈ میں اس لیے بھی شریک ہونا ضروری سمجھا کہ ٹرمپ کے مطابق یہ بورڈ فلسطینیوں کے آزاد وطن کی جانب ایک اہم قدم ہے، اگر پاکستان اس کے چارٹر پر دستخط نہ کرتا تو ملک کے اندر بھی کہا جاتا کہ پاکستان نے فلسطینی کاز سے منہ موڑا ہے۔

پاکستان کے کئی سرکردہ تجزیہ کاروں نے پاکستان کے اس بورڈ میں شمولیت کو سراہا ہے۔ عالمی معاملات پر گہری نظر رکھنے والے دانشور مشاہد حسین سید نے اسے مسئلہ کشمیر کے حل کی جانب ایک اہم قدم قرار دیا ہے، کیونکہ ٹرمپ نے کہا ہے کہ اس بورڈ کو دیگر عالمی سیاسی مسائل کے حل تک پھیلایا جاسکتا ہے۔

پاکستانی فوج کے ریٹائرڈ لیفٹیننٹ جنرل عبدالقیوم نے کہا ہے کہ حکومت کا فیصلہ دانش مندانہ ہے، اس سے مسئلہ کشمیر کے حل کی بھی امید کی جاسکتی ہے۔ بھارت کے اس بورڈ میں شامل نہ ہونے کی وجہ بھی یہی قرار دی جارہی ہے۔

اقوام متحدہ میں رہے سابق بھارتی سفیر اکبر الدین نے بھارتی حکومت کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اس بورڈ سے دور رہے، کیونکہ یہ مسئلہ کشمیر کے حل کی جانب بھی جاسکتا ہے۔

دیگر بھارتی تجزیہ کاروں نے بھی مودی کو اس بورڈ میں شمولیت سے روکا ہے، لگتا ہے حکومت نے اس بورڈ میں شمولیت بہت سوچ سمجھ کر کی ہے اور اب مسئلہ کشمیر کا حل بھی اس سے نکل سکتا ہے، ہماری حزب اختلاف نے اس نکتے کو شاید نہیں سمجھا۔

اس وقت جمود میں پڑے مسئلہ کشمیر کا اگر کسی صورت حل نکل سکتا ہے تو یہ کشمیریوں کے لیے ایک اچھی خبر ہوگی۔ جب اس بورڈ کے ذریعے فلسطینیوں کے مسئلے کا حل نکل سکتا ہے تو کشمیریوں کا مسئلہ بھی ان کی طرح حق خود اختیاریت کا ہی ہے۔

اس بورڈ کو اقوام متحدہ کے متوازی قرار دینا غلط ہے، کیونکہ اس کی تشکیل سلامتی کونسل کی ایک قرارداد کے نتیجے میں ہوئی ہے تو اسے کیسے اقوام متحدہ سے ہٹ کر کیا جاسکتا ہے۔ سب ہی دیکھ رہے ہیں کہ اس وقت اقوام متحدہ ایک مردہ لاش بن چکا ہے وہ کسی بھی عالمی مسئلے کو حل نہیں کر پارہا ہے۔

اس کی وجہ یہ بھی ہے کہ اس کے ویٹو پاور رکھنے والے ممالک اسے چلنے نہیں دے رہے جب کہ غزہ امن بورڈ میں یہ مسئلہ نہیں ہے، البتہ اس کا چیئرمین یعنی کہ ٹرمپ کا فیصلہ حتمی ہوگا اور اسے چیلنج نہیں کیا جاسکے گا۔

بھارت شاید اسی لیے گھبرایا ہوا ہے کہ اس وقت ٹرمپ سے اس کے تعلقات کشیدہ ہیں اگر وہ بورڈ کا رکن بنتا ہے اور ٹرمپ آگے چل کر مسئلہ کشمیر کو اس میں لے آئے تو وہ جو اس کا حل پیش کریں گے وہ سب کو ماننا ہوگا۔

ٹرمپ شروع سے مسئلہ کشمیر کو اپنی ثالثی سے حل کرانے کی پیش کش کر رہے ہیں مگر بھارت یہ بات نہیں مان رہا، کیونکہ اسے پورا یقین ہے کہ اگر ٹرمپ نے اس مسئلے کو اپنے ہاتھ میں لے لیا تو بھارت کو کشمیر پر اپنے جھوٹے دعوے سے دستبردار ہونا پڑے گا اور کشمیریوں کو حق خودارادیت دینا پڑے گا۔

بہرحال اب اگر اس بورڈ کے ذریعے کشمیر کے دیرینہ مسئلے کا حل نکل آتا ہے تو نہ صرف بھارت اور پاکستان کے درمیان دیرپا امن کی راہ ہموار ہوسکتی ہے بلکہ خطہ ایٹمی جنگ کی تباہ کاریوں سے بھی محفوظ ہوسکتا ہے۔

برداشت ہم سے کیسے رخصت ہوگئی؟

زاہدہ حنا

ہم کب اور کیسے عدم برداشت کا شکار ہوگئے، یہ سوال آج بہت اہمیت اختیار کرگیا ہے۔ یہ صرف ایک سوال نہیں بلکہ ہمارے سماج کی وہ تصویر ہے جو خوشنما نہیں۔ اپنے اردگرد دیکھیں، سڑک پر، دفتر میں، گھروں کے اندر سوشل میڈیا پر ہر جگہ غصہ، جھنجھلاہٹ اور عدم برداشت نظر آئے گی۔

معمولی بات پر تلخی، اختلافِ رائے پر دشمنی اور ذراسی تکلیف پر بدزبانی۔ یوں لگتا ہے جیسے ہم سب کسی انجانی دوڑ میں شامل ہیں، جہاں جیتنے کا واحد راستہ چیخنا، دھمکانا اور دوسرے کو نیچا دکھانا ہے۔ سوال یہ ہے کہ ہم وہاں کیسے پہنچے؟ ہم نے برداشت کب اور کہاں کھودی؟

برداشت کسی ایک دن میں ختم نہیں ہوتی، یہ آہستہ آہستہ رخصت ہوتی ہے، بالکل اس خاموش مہمان کی طرح جو بغیر بتائے گھر چھوڑ جاتا ہے اور ہمیں اس کی کمی اس کے جانے کے بعد محسوس ہوتی ہے۔

اس سب کی پہلی کڑی ہمارے روزمرہ دباؤ سے جڑی ہے، مہنگائی، بے یقینی، روزگار کا خوف، مستقبل کی دھند یہ سب مل کر انسان کو اندر سے کھوکھلا کردیتے ہیں۔

جب پیٹ اور جیب خالی ہوں تو دماغ صحیح طرح کام نہیں کر پاتا اور تناؤ کا شکار ہوجاتا ہے۔ آدمی خود کو بے بس محسوس کرتا ہے اور بے بسی اکثر غصے کی شکل اختیار کرلیتی ہے۔

پھر ہمارا سماجی ڈھانچہ ہے، جو کبھی رشتوں کی مضبوطی پر کھڑا تھا۔ اب وہی رشتے مفادات کی بنیاد پر تولے جاتے ہیں۔ صبر، برداشت اور لحاظ جیسے الفاظ لغت میں تو ہیں مگر زندگی میں کم کم دکھائی دیتے ہیں۔

ہم نے سننا چھوڑ دیا ہے، ہر کوئی بولنا چاہتا ہے، کوئی سننا نہیں چاہتا۔ مکالمہ ختم ہوا تو برداشت بھی ختم ہوگئی، کیونکہ برداشت سننے سے پیدا ہوتی ہے، چیخنے سے نہیں۔

سوشل میڈیا نے اس زوال کو تیز کردیا ہے۔ یہاں الفاظ کی کوئی قیمت نہیں، لہجوں کا کوئی حساب نہیں۔ اسکرین کے پیچھے بیٹھا شخص دوسرے کو انسان نہیں، ایک اکاؤنٹ سمجھتا ہے۔

اختلافِ رائے کو اختلاف نہیں دشمنی بنا دیا گیا ہے، چند لائکس اور شیئرز کے لیے ہم نے زبان کی شرافت قربان کردی۔ جو بات سامنے کہنے کی ہمت نہیں ہوتی، وہ لکھ دی جاتی ہے۔

اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ عدم برداشت کی وباء وائرل پوسٹ کی طرح پھیلتی ہے۔ قصور صرف سوشل میڈیا کا نہیں، ہم نے اپنے گھروں میں بھی برداشت کی تربیت دینا چھوڑ دی ہے۔ بچے وہی سیکھتے ہیں، جو دیکھتے ہیں۔

جب والدین معمولی بات پر ایک دوسرے پر چیختے چلاتے ہیں، جب اختلاف کو عزت سے نمٹانے کے بجائے انا کی جنگ بنادیا جاتا ہے تو نئی نسل صبر کہاں سے سیکھے؟ ہم بچوں کو کامیاب ہونا تو سکھاتے ہیں مگر برداشت کرنا نہیں سکھاتے۔ انھیں جیتنا تو سکھاتے ہیں سر اٹھا کر ہارنا نہیں سکھاتے۔

تعلیم کا کردار بھی یہاں سوالیہ نشان ہے۔ ہم نے تعلیم کو صرف ڈگری اور نوکری تک محدود کردیا ہے۔ کردار سازی، تنقیدی سوچ اور اختلاف کو برداشت کرنے کی صلاحیت نصاب سے نکل چکی ہے۔

نتیجتاً ہم ایسے پڑھے لکھے لوگ پیدا کررہے ہیں جو دلائل سے نہیں بلکہ دھونس سے بات کرتے ہیں، جو اختلاف کو ذاتی حملہ سمجھتے ہیں اور ہر بحث کو انا کا مسئلہ بنالیتے ہیں۔

ہماری سیاست بھی عدم برداشت کی ایک بڑی درسگاہ بن چکی ہے۔ لیڈر ایک دوسرے کو برداشت نہیں کرتے، کارکن ایک دوسرے کو برداشت نہیں کرتے تو عام آدمی کہاں سے سیکھے؟

جب اختلافِ رائے کو ''غداری'' کہا جائے، جب سوال اٹھانے والے کو دشمن بنادیا جائے تو سماج غصے کے لاوے پر کھڑا ہوجاتا ہے۔ ہم نے سیاست کو خدمت کے بجائے نفرت کا میدان بنا دیا اور یہ نفرت نیچے تک سرایت کرگئی۔

برداشت کے ختم ہونے کی ایک وجہ ہماری جلد بازی بھی ہے۔ ہمیں سب کچھ فوراً چاہیے، نتائج کامیابی صبر ایک طویل عمل ہے اور ہم شارٹ کٹس کے عادی ہوچکے ہیں۔

جب چیزیں ہماری مرضی کے مطابق نہیں ہوتیں تو ہم نظام لوگوں اور حالات کو کوسنے لگتے ہیں۔ خود احتسابی مشکل کام ہے، دوسروں کو الزام دینا آسان اور یہی آسانی ہمیں عدم برداشت کی طرف لے جاتی ہے، لیکن سوال صرف یہ نہیں کہ ہم نے برداشت کہاں کھودی، سوال یہ بھی ہے کہ کیا ہم اسے واپس پاسکتے ہیں؟

جواب مایوس کن نہیں۔ برداشت کوئی کھویا ہوا خزانہ نہیں، جس کا سراغ ناممکن ہو، یہ ہمارے اندر ہی کہیں دبی ہوئی ہے بس اسے جگانے کی ضرورت ہے۔ اس کا آغاز چھوٹے پیمانے پر ہوتا ہے، اپنے لہجے سے اپنے ردعمل سے اپنے رویے سے۔

ہمیں دوبارہ سننا سیکھنا ہوگا۔ اختلاف کو برداشت نہیں قبول کرنا ہوگا، ہر اختلاف دشمنی نہیں ہوتا، ہر سوال بغاوت نہیں ہوتا۔ ہمیں اپنے گھروں سے آغاز کرنا ہوگا، بچوں کو یہ سکھانا ہوگا کہ غصہ آنا فطری ہے مگر غصے میں خود کو قابو میں رکھنا اصل طاقت ہے۔ ہمیں سوشل میڈیا پر لکھتے وقت یہ یاد رکھنا ہوگا کہ سامنے بھی ایک انسان ہے جذبات کے ساتھ، مسائل کے ساتھ۔

سب سے بڑھ کر ہمیں خود سے سچ بولنا ہوگا۔ ماننا ہوگا کہ ہم چڑچڑے ہو چکے ہیں، تھکے ہوئے ہیں اور ہمیں ٹھہراؤ کی ضرورت ہے۔ برداشت کمزوری نہیں بلکہ پختگی کی علامت ہے۔ جو قوم برداشت کھو دیتی ہے وہ صرف شور پیدا کرتی ہے حل نہیں اور جو قوم برداشت کو سنبھال لیتی ہے وہ اندھیروں میں بھی راستہ نکال لیتی ہے۔

شاید وقت آگیا ہے کہ ہم رک کر سوچیں ذرا سانس لیں۔ ایک قدم پیچھے ہٹ کر خود کو دیکھیں برداشت کہیں دور نہیں گئی بس ہم نے اسے اہمیت دینا چھوڑ دیا ہے، اب اگر ہم نے اسے واپس نہ اپنایا تو نقصان صرف رشتوں کا نہیں ہوگا پورے سماج کا ہوگا۔

ہم نے جذبات کے اظہار کو بھی عدم برداشت کی نذر کردیا ہے۔ اب غصہ دکھانا حق سمجھا جاتا ہے اور تحمل کو کمزوری قرار دیا جاتا ہے حالانکہ اصل قوت خاموشی ٹھہراؤ اور خود پر قابو میں مضمر ہے۔ جو انسان اپنے اندر کے طوفان کو سمجھ لیتا ہے وہ دوسروں کے احساسات کو بھی سمجھنے لگتا ہے۔

مگر ہم نے خود سے مکالمہ کرنے کا ہنر کھو دیا ہے۔ ہم ردِعمل کی زندگی گزار رہے ہیں، شعوری عمل کی نہیں۔ شاید اسی لیے ہمارے فیصلے عارضی رشتے ناپائیدار اور رویے دن بہ دن سخت ہوتے جارہے ہیں۔

ہم کب اور کیسے عدم برداشت کا شکار ہوگئے، یہ سوال آج بہت اہمیت اختیار کرگیا ہے۔ یہ صرف ایک سوال نہیں بلکہ ہمارے سماج کی وہ تصویر ہے جو خوشنما نہیں۔ اپنے اردگرد دیکھیں، سڑک پر، دفتر میں، گھروں کے اندر سوشل میڈیا پر ہر جگہ غصہ، جھنجھلاہٹ اور عدم برداشت نظر آئے گی۔

معمولی بات پر تلخی، اختلافِ رائے پر دشمنی اور ذراسی تکلیف پر بدزبانی۔ یوں لگتا ہے جیسے ہم سب کسی انجانی دوڑ میں شامل ہیں، جہاں جیتنے کا واحد راستہ چیخنا، دھمکانا اور دوسرے کو نیچا دکھانا ہے۔ سوال یہ ہے کہ ہم وہاں کیسے پہنچے؟ ہم نے برداشت کب اور کہاں کھودی؟

برداشت کسی ایک دن میں ختم نہیں ہوتی، یہ آہستہ آہستہ رخصت ہوتی ہے، بالکل اس خاموش مہمان کی طرح جو بغیر بتائے گھر چھوڑ جاتا ہے اور ہمیں اس کی کمی اس کے جانے کے بعد محسوس ہوتی ہے۔

اس سب کی پہلی کڑی ہمارے روزمرہ دباؤ سے جڑی ہے، مہنگائی، بے یقینی، روزگار کا خوف، مستقبل کی دھند یہ سب مل کر انسان کو اندر سے کھوکھلا کردیتے ہیں۔

جب پیٹ اور جیب خالی ہوں تو دماغ صحیح طرح کام نہیں کر پاتا اور تناؤ کا شکار ہوجاتا ہے۔ آدمی خود کو بے بس محسوس کرتا ہے اور بے بسی اکثر غصے کی شکل اختیار کرلیتی ہے۔

پھر ہمارا سماجی ڈھانچہ ہے، جو کبھی رشتوں کی مضبوطی پر کھڑا تھا۔ اب وہی رشتے مفادات کی بنیاد پر تولے جاتے ہیں۔ صبر، برداشت اور لحاظ جیسے الفاظ لغت میں تو ہیں مگر زندگی میں کم کم دکھائی دیتے ہیں۔

ہم نے سننا چھوڑ دیا ہے، ہر کوئی بولنا چاہتا ہے، کوئی سننا نہیں چاہتا۔ مکالمہ ختم ہوا تو برداشت بھی ختم ہوگئی، کیونکہ برداشت سننے سے پیدا ہوتی ہے، چیخنے سے نہیں۔

سوشل میڈیا نے اس زوال کو تیز کردیا ہے۔ یہاں الفاظ کی کوئی قیمت نہیں، لہجوں کا کوئی حساب نہیں۔ اسکرین کے پیچھے بیٹھا شخص دوسرے کو انسان نہیں، ایک اکاؤنٹ سمجھتا ہے۔

اختلافِ رائے کو اختلاف نہیں دشمنی بنا دیا گیا ہے، چند لائکس اور شیئرز کے لیے ہم نے زبان کی شرافت قربان کردی۔ جو بات سامنے کہنے کی ہمت نہیں ہوتی، وہ لکھ دی جاتی ہے۔

اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ عدم برداشت کی وباء وائرل پوسٹ کی طرح پھیلتی ہے۔ قصور صرف سوشل میڈیا کا نہیں، ہم نے اپنے گھروں میں بھی برداشت کی تربیت دینا چھوڑ دی ہے۔ بچے وہی سیکھتے ہیں، جو دیکھتے ہیں۔

جب والدین معمولی بات پر ایک دوسرے پر چیختے چلاتے ہیں، جب اختلاف کو عزت سے نمٹانے کے بجائے انا کی جنگ بنادیا جاتا ہے تو نئی نسل صبر کہاں سے سیکھے؟ ہم بچوں کو کامیاب ہونا تو سکھاتے ہیں مگر برداشت کرنا نہیں سکھاتے۔ انھیں جیتنا تو سکھاتے ہیں سر اٹھا کر ہارنا نہیں سکھاتے۔

تعلیم کا کردار بھی یہاں سوالیہ نشان ہے۔ ہم نے تعلیم کو صرف ڈگری اور نوکری تک محدود کردیا ہے۔ کردار سازی، تنقیدی سوچ اور اختلاف کو برداشت کرنے کی صلاحیت نصاب سے نکل چکی ہے۔

نتیجتاً ہم ایسے پڑھے لکھے لوگ پیدا کررہے ہیں جو دلائل سے نہیں بلکہ دھونس سے بات کرتے ہیں، جو اختلاف کو ذاتی حملہ سمجھتے ہیں اور ہر بحث کو انا کا مسئلہ بنالیتے ہیں۔

جناب سعید مہدی کی گواہی

جلسۂ عام

مجیب الرحمٰن شامی

لیجیے جناب۔۔۔ حضرت محمد سعید مہدی نے اپنی یادداشتوں کو قلم بند کر ڈالا ہے۔ "دی آئی وٹنس" (یعنی چشم دید گواہ) کے زیرعنوان کتاب شائع ہوگئی ہے اور پورے ملک میں ہنگامہ برپا ہے۔ اسلام آباد اور کراچی کے بعد لاہور میں بھی اِس کی تقریب پذیرائی کا انعقاد ہوا۔ اواری ہوٹل کا وسیع و عریض "خورشید ہال" کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ لوگ تھے کہ آتے جا رہے تھے، کرسیاں تھیں کہ بچھتی جا رہی تھیں، یہاں تک کہ تِل دھرنے کی جگہ نہ رہی۔ جناب مہدی اپنی پبلشر امینہ سیّد کے ساتھ جلوہ گر تھے۔ ڈاکٹر امجد ثاقب، اعتزاز احسن، ولید اقبال، فرحان خواجہ اور سہیل وڑائچ وغیرہ وغیرہ وغیرہ سٹیج پر نمایاں تھے تو حاضرین میں حاضر سروس اور ریٹائرڈ سرکاری افسروں کی بھاری تعداد موجود تھی۔ دانشور، پروفیسر، سیاسی کارکن غرض کوئی شعبہ زندگی ایسا نہ تھا کہ جس سے تعلق رکھنے والے خواتین وحضرات نظر نہ آ رہے ہوں۔ خورشید قصوری البتہ نہیں تھے کہ آنکھوں کے آپریشن کے بعد اُنہیں پُرہجوم مقامات سے (وقتی طور پر) دور رہنے کا طبی مشورہ دیا گیا ہے۔ حیران تو سب ہی تھے لیکن سہیل وڑائچ نے اپنی حیرت کو زبان دے ڈالی۔ اُن کا کہنا تھا کہ وہ یہ سوچ کر تقریب میں آئے تھے کہ دو، چار درجن ریٹائرڈ افسر اور اُن کے ہم عمر موجود ہوں گے لیکن یہاں تو منظر ہی مختلف تھا۔ سعید مہدی کی عینی شہادت اپنی جگہ لیکن سینکڑوں معتبر افراد کی عینی شہادت بھی کم اہم نہیں تھی، ایک دوسرے کو گواہ بنا کر اُنہوں نے اعلان کر دیا تھا کہ سعید مہدی ریٹائرڈ یا "ٹائرڈ" نہیں ہیں۔ سرکاری ملازمت سے برسوں پہلے سبکدوش ہونے کے باوجود اُن کی تازگی برقرار رہے۔ وہ بدستور مرجع خلائق ہیں گویا بیورو کریسی کے "فیلڈ مارشل" ہیں۔

سعید مہدی نے ایک سرکاری افسر کے طور پر بھرپور زندگی گذاری۔ اہم ترین اور اعلیٰ ترین مناصب پر فائز ہوئے۔ ڈپٹی کمشنری اور کمشنری تو رہی ایک طرف، چیف سیکرٹری بنے، وزیراعظم کے پرنسپل سیکرٹری کا منصب بھی سنبھالا یا یہ کہیے کہ کئی وزرائے اعظم کو سنبھالا لیکن اُن کی قبولیت اور مقبولیت دونوں برقرار رہیں۔ "قبولیت" میں وقفہ آیا، حوالہ زنداں ہوئے لیکن یہ اُن کی مقبولیت میں اضافے کا سبب بن گیا۔ وہ منفرد بیوروکریٹ ہیں جنہیں مارشل لاء اور نیب کی طویل حراست میں رہنے کا اعزاز حاصل ہوا لیکن نہ اُن پر کوئی جرم ثابت ہوسکا، نہ اُن کے پایہ استقلال میں کوئی لغزش آئی۔ تمام تر تحریص و ترغیب، دھونس اور دباؤ کے باوجود اُنہوں نے اپنے وزیراعظم (اور صدر) کے خلاف "سلطانی گواہ" بننے سے انکار کر دیا۔ ایک ملزم کے طور پر تاریخ میں نام لکھوایا اور جابروں کو شرمندہ کرڈالا۔

سعید مہدی نے ایک سرکاری افسر کے طور پر جو کچھ دیکھا، اُس کے کئی مناظر اُن کے قلم نے محفوظ کر دیے ہیں۔ ذوالفقار علی بھٹو کی پھانسی سے لے کر جنرل پرویز مشرف کی اقتدار سے رخصتی تک پاکستان کی سیاسی تاریخ سبق آموز واقعات سے بھری پڑی ہے، سعید مہدی نے کسی رنگ آمیزی کے بغیر اُنہیں جوں کا توں بیان کرنے کی کامیاب کوشش کی ہے۔ ہر شخص ہر واقعہ کا تجزیہ کر کے اپنے اپنے نتائج اخذ کر سکتا ہے۔ اگر یہ کہا جائے تو غلط نہیں ہوگا کہ ہمارے جسدِ قومی کو لاحق عوارض میں سے شاید سب سے بڑا عارضہ یہ ہے کہ ہمارے مقتدر اصحاب اور اداروں نے اپنی حدود کے اندر رہ کر کام کرنے کا ڈھنگ نہیں سیکھا۔ دستور تو ہم نے بنا لیا لیکن اُس میں درج تقسیم اختیارات کی پرواہ نہیں کی۔ جہاں جس کا بس چلا اُس نے اپنی مرضی کر ڈالی، دوسرے کو روند ڈالا۔ فوج تو فوج ہے، عدلیہ اور مقننہ بھی پیچھے نہیں رہیں۔ انتظامیہ کے سربراہ بھی قابو میں نہیں آئے۔ وزیراعظم کی گوشمالی پر مسرت محسوس کرنے والے بندوق بردار تو رہے ایک طرف، چیف جسٹس بھی ایسے گذرے کہ انہوں نے ہر شے تہہ و بالا کر ڈالی۔ وزیراعظم کا منصب تاراج کر ڈالا۔ وزیراعظم کا داؤ لگا تو اُس نے بھی چیف جسٹس کو چلتا کیا، فوجی سربراہوں سے بھی دو، دو ہاتھ کرنے میں لذت محسوس کی۔ بے تدبیریوں کے ریکارڈ قائم کیے گئے۔ گرم لوہے پر چوٹ لگانے کے بجائے اُس کے ٹھنڈا ہونے کا انتظار کیا جاتا رہا نتیجتاً ضرب لگانے والا ہی ضرب کھا گیا۔ جو مناظر سعید مہدی نے ہمارے سامنے رکھے ہیں، اِن میں سے کئی آج بھی دہرائے جا رہے ہیں۔ آج بھی ایک سابق وزیراعظم جیل میں ہے۔ اہل سیاست ایک دوسرے کے ساتھ مکالمہ کرنے پر تیار نہیں ہیں۔ اپوزیشن حکومت کو تسلیم کرنے پر تیار ہے، نہ حکومت اپوزیشن کو برداشت کر پارہی ہے۔ ڈپٹی کمشنر میانوالی کے طور پر (بھٹو عہد میں) ضمنی انتخاب کے دوران جس طرح جعلی ووٹ ڈالے جا رہے تھے اور ذوالفقار علی بھٹو مرحوم نے اپنے دورہ میانوالی کے دوران ایف ایس ایف کے سربراہ مسعود محمود کی غیر معمولی پذیرائی کا جو مظاہرہ کیا تھا، اُسے بغور پڑھا جائے تو گتھی بآسانی سلجھائی جا سکتی ہے۔ جمہوریت کے دعویدار نہ منصفانہ انتخابات پر یقین رکھتے تھے، نہ قانون کی حاکمیت پر، ایف ایس ایف کا سربراہ اُن کو عزیز تر تھا اور وہ اُسی کے ہاتھوں انجام کو پہنچے، اب عمران خان "سلطانی گواہوں" کے نشانے پر ہیں۔ مسعود محمود کی "سلطانی گواہی" نے اپنے سلطان کو تختۂ دار پر چڑھا کر اس کے "حُسن انتخاب" پر مہر توثیق ثبت کر دی۔ اگر آپ ایسے افراد کو بااختیار بنائیں گے جو طاقت کے سامنے کورنش بجا لانے کو فرضِ عین سمجھیں تو پھر آپ کے ساتھ بھی وہی ہوگا جو آپ اپنے مخالفین سے روا رکھتے تھے یا رکھنا چاہتے تھے۔ طاقت کسی اور کے ہاتھ میں آجائے گی تو آپ کا مہرہ اُس کے اشاروں پر حرکت کرے گا۔ مہروں کو انسانوں پر ترجیح دینے والے اپنی قسمت پر خود ہی مہر لگا گذرتے ہیں۔

ذوالفقار علی بھٹو کیسے تختہ دار پر پہنچے، انہوں نے رحم کی درخواست کیوں نہ دائر کی، جنرل ضیاء الحق نے اپنے ایک ڈپٹی کمشنر کی توہین آمیز اور باغیانہ گفتگو کو کیسے برداشت کرلیا؟ جنرل ضیاء الحق پر بھٹو کی نگاہِ انتخاب کیوں ٹھہری؟ محترمہ بے نظیر بھٹو نے "اقربا نوازی" کیسے کی، شہباز شریف وزیراعلیٰ کیوں نہ بنے؟ کارگل کی جنگ کیسے شروع ہوئی، نواز شریف کو اِس کی اطلاع کس نے دی؟ واجپائی کے ساتھ بیٹھے دلیپ کمار نے کیا کہا؟ کارگل جنگ کے "مجرم" نے وزیراعظم کو کس طرح رام کیا؟ گوشمالی کے لیے منعقدہ بریفنگ "دعائے خیر" پر کیسے ختم ہوئی؟ سیکرٹری دفاع نے وزیراعظم کے سامنے حقیقت کیوں نہ بیان کی؟ ناراض نواز شریف کو سعید مہدی نے چند فقروں میں کس طرح منالیا؟

خوفِ خدا نے اُن کے غصے کا رُخ کیسے موڑا؟ جسٹس ارشاد حسن خان جنرل محمود کے پیچھے کیسے بھاگے؟ بے نظیر بھٹو جب لاہور پہنچیں تو اُن سے پہلی ملاقات کرنے والا سرکاری افسر کون تھا؟ صدر غلام اسحٰق اور وزیراعظم نواز شریف اپنے عہدوں سے استعفیٰ دینے پر کیسے تیار ہوئے؟ جنرل کاکڑ نے کیا کردار ادا کیا؟ یہ اور اِس طرح کے کئی سوالات جو اکثر پاکستانیوں کے ذہن میں ہیں

ضرورتوں کا سودا

خالد محمود رسول

یورپی یونین اور بھارت کے درمیان آزاد تجارتی معاہدہ آخرکار طے پا گیا۔ اٹھارہ برس تک کھنچنے والے طویل مذاکرات اور بار بار کے وقفوں کے بعد یہ پیش رفت بظاہر ایک بڑی معاشی کامیابی ہے۔

بھارتی وزیراعظم نریندر مودی اور یورپی یونین کمیشن کی سربراہ ارسلا نے اسے تجارتی معاہدوں کی ماں یعنی Mother of all deals قرار دیا۔ اس تجارتی معاہدے کی اقتصادی اہمیت اپنی جگہ لیکن 18 سال سے زیر بحث اس معاہدے کی ٹائمنگ قابل غور ہے۔ یہ اہم سوال ہے کہ یہ اب کیوں ممکن ہوا، پہلے کیوں نہیں؟

سال 2007 میں جب EU اور بھارت نے پہلی بار FTA پر بات چیت شروع کی تھی، تب عالمی معاشی فضا نسبتاً سازگار تھی۔ امریکا آزاد تجارت کا سب سے بڑا علمبردار تھا، WTO فعال تھا، عمومی تاثر یہ تھا کہ عالمی منڈیاں مزید کھلیں گی۔

یہ معاہدہ اس وقت بھی ممکن تھا مگر بھارت کے اندر طاقتور تحفظ پسند لابیوں خصوصاً زراعت، ڈیری، آٹو موبائل، فارماسیوٹیکل وغیرہ اس معاہدے میں رکاوٹ بنے رہے۔

بھارت نے عالمی سطح پر آزاد تجارت کے بھرپور تجارتی فوائد بھی سمیٹے مگر گلوبل ٹریڈ کے حوالے سے اپنی منڈیوں تک رسائی میں عملی پالیسی سیلیکٹیو رکھی یعنی جہاں فائدہ ہو، وہاں مارکیٹ رسائی کے لیے تیار لیکن جہاں فائدہ نہیں یا مفادات کا ٹکراؤ ہو، وہاں دیوار کھڑی رکھو۔

یہ معاہدہ 12/15 برس پہلے بھی ہوسکتا تھا، مگر نہیں ہوا۔ آج جب بھارت نسبتاً کم مزاحمت کے ساتھ یورپی منڈی کے لیے زیادہ رسائی پر آمادہ ہوا ہے تو اس کی وجہ اندرونی معاشی معاملات سے کہیں زیادہ بیرونی دباؤ ہے۔

نئی معاشی طاقتوں کے ظہور کے پس منظر میں گزشتہ چند برسوں سے عالمی تجارتی نظام بنیادی تبدیلی سے گزر رہا ہے۔ امریکا کی موجودہ حکومت نے گلوبل ٹریڈ کو اپنے سیاسی اور سیکیورٹی مفادات کے حصول کے لیے اسٹریٹجک ہتھیار میں بدل دیا ہے۔

امریکا میں بھارت کو 50 فی صد ٹیرف، ٹیک ویزوں میں کمی اور تجارتی ماحول میں بدمزگی کا سامنا ہے۔ امریکا کی جانب سے اپنے عالمی سیاسی عزائم سے منسلک ٹیرف اور ٹیکنالوجی پابندیاں کے یک طرفہ اقدامات نے پوری دنیا سمیت چین بلکہ یورپی یونین اور بھارت کو بھی یہ احساس دلایا ہے کہ پرانا ''rule-based order'' اب معمول نہیں رہا۔

WTO عملی طور پر عضو معطل ہو رہا ہے، گلوبل ٹریڈ تیزی سے دوطرفہ سودے بازی اور بلاک سیاست کی طرف بڑھ رہی ہے۔

اس پس منظر میں EU اور بھارت تحفظات کے باوجود ایک دوسرے کے قریب آئے۔ دونوں کے درمیان تجارتی تعلق پہلے ہی خاصا مضبوط ہے۔

اس وقت دوطرفہ تجارت کا حجم تقریباً 135 سے 140 ارب ڈالر سالانہ ہے، جس میں یورپی یونین بھارت کی سب سے بڑی تجارتی منڈی ہے اور بھارت کی کل تجارت کا لگ بھگ بارہ فیصد حصہ رکھتی ہے۔

خدمات کے شعبے میں تجارت پچاس ارب یورو کے لگ بھگ ہے۔ سرمایہ کاری کے میدان میں یورپی یونین بھارت کا سب سے بڑا غیر ملکی سرمایہ کار ہے، جہاں یورپی کمپنیوں کی مجموعی سرمایہ کاری 140 ارب یورو سے تجاوز کرچکی ہے۔

اس کے مقابلے میں بھارت کی EU میں سرمایہ کاری محدود ہے۔ یہ معاہدہ اسی عدم توازن کو کسی حد تک درست کرنے یعنی win win صورت پیدا کرنے کی کوشش ہے۔

یورپی یونین اپنی ماحولیاتی، لیبر اور ڈیجیٹل شرائط پر سخت مؤقف رکھتی تھی، مگر بھارت ان میں نمایاں لچک حاصل کرنے میں کامیاب ہوا ہے۔ اس لیے یہ FTA آزاد تجارت سے زیادہ ٹائمنگ کے حوالے سے ایک محتاط اور سیاسی ضرورتوں سے جڑا ہوا بندوبست ہے۔

بدلتے عالمی اقتصادی منظر میں یورپی یونین کی اپنی کمزوریاں بھی نمایاں ہو رہی ہیں۔ یورپ اس وقت سست معاشی نمو، سرمایہ کاری کی کمی، سکڑتی آبادی اور بڑھتے ہوئے امیگرنٹس کا سامنا کر رہا ہے۔

تضاد اور مجبوری کا یہ عالم ہے کہ ایک طرف چین پر انحصار کم کرنے کی بات کرتا ہے، مگر دوسری طرف سرمایہ کاری کے لیے چین ہی کی طرف دیکھنے پر مجبور ہے۔ جمہوری اقدار، ماحولیات اور انسانی حقوق کی زبان بدستور موجود ہے، مگر عملی فیصلے زیادہ تر معاشی مجبوریوں کے تابع ہیں۔

یہ کہنا شاید قبل از وقت ہو کہ یورپی یونین اپنی حیثیت کھو چکی ہے، مگر یہ واضح ہے کہ وہ اب پہلے جیسی مضبوط اور خود انحصاری پر استوار normative power نہیں رہی۔

ماضی کے بھارت کے آزاد تجارتی معاہدوں کا تجربہ بھی قابل غور ہے۔ FTA خود بخود معاشی کامیابی کی ضمانت نہیں ہوتے کہ ان پر عمل درآمد یا سردخانے کی نذر کرنے کی مثالیں بھی بے شمار ہیں۔

ASEAN کے ساتھ 2010 میں ہونے والے معاہدے کے بعد بھارت اور ASEAN کے درمیان تجارت 130 ارب ڈالر سے تجاوز کر چکی ہے، مگر اس میں بھارت کا تجارتی خسارہ چالیس ارب ڈالر سے زیادہ ہے۔

جاپان اور جنوبی کوریا کے ساتھ بھی یہی صورتِ حال رہی۔ یہی تجربہ تھا جس نے بھارت کو کئی برس تک نئے FTAs سے محتاط رکھا اور RCEP جیسے بڑے علاقائی معاہدے سے پیچھے ہٹنے پر مجبور کیا۔

جنوبی ایشیا میں علاقائی تجارت کی ناکامی اس سے بھی زیادہ نمایاں ہے۔ SAARC اور SAFTA کے باوجود خطے کے اندر باہمی تجارت آج بھی محض چند فیصد تک محدود ہے۔

سیاسی عدم اعتماد، کمزور انفراسٹرکچر اور مشترکہ معاشی وژن کی کمی نے اس خطے کو دنیا کے کم ترین integrated regions میں تبدیل کر دیا ہے۔ اس تناظر میں بھارت کا یورپی یونین کی طرف جھکاؤ دراصل اپنے خطے میں جاری معاشی ناکامیوں کا اعتراف بھی ہے۔

اس معاہدے کے اثرات پاکستان کے لیے انتہائی دور رس ہوسکتے ہیں۔ یورپی یونین پاکستان کی سب سے بڑی برآمدی منڈی ہے، جہاں سالانہ تجارت بارہ ارب یورو کے قریب ہے۔

اس تجارتی حجم میں جی ایس پی پلس کی سہولت کا کلیدی کردار ہے۔ EU–India FTA کے بعد بھارت کی ٹیکسٹائل کو ڈیوٹی فری رسائی اور پاکستان کے لیے جی ایس پی پلس کے تسلسل کی بے یقینی انتہائی مشکلات کا سبب بن سکتی ہے۔

جی ایس پی پلس کو یورپی یونین نے ماحولیاتی، لیبر اور گورننس معیارات سے مشروط کر رکھا ہے جو ایک مسلسل لٹکتی تلوار ہے۔ وزیراعظم کا اس ہفتے یورپی یونین کے وفد سے ملاقات میں اس کے جاری رکھنے پر خاصا زور رہا۔

تاہم بااعتماد Way forward یعنی اگلا راستہ اور پائیدار معاشی پالیسی کا تقاضا یہی ہے: برآمدات کو کم ویلیو مصنوعات سے نکال کر ویلیو ایڈڈ شعبوں کی طرف لے جانا، یورپی یونین کے ساتھ تجارت کے ساتھ سرمایہ کاری کو ترجیح دینا، اور علاقائی تجارت کو سیاسی یرغمال بنانے کے بجائے معاشی ضرورت کے طور پر دیکھنا۔

پاکستان کی صنعت، زراعت اور سروسز سیکٹر مگر قدیمی روایتی مسائل میں جکڑے ہونے کے سبب بقاء کی جنگ لڑ رہے ہیں جب کہ دنیا مسابقت، گروتھ اور ٹیکنالوجی کی وسعتوں میں کلانچیں بھر رہی ہے۔ خوداحتسابی کی ذراسی رمق ہو تو جاننا مشکل نہیں کہ زمانے میں پنپنے کی کیا یہی باتیں ہیں!

یورپی یونین اور بھارت کے درمیان آزاد تجارتی معاہدہ آخرکار طے پا گیا۔ اٹھارہ برس تک کھنچنے والے طویل مذاکرات اور بار بار کے وقفوں کے بعد یہ پیش رفت بظاہر ایک بڑی معاشی کامیابی ہے۔

بھارتی وزیراعظم نریندر مودی اور یورپی یونین کمیشن کی سربراہ ارسلا نے اسے تجارتی معاہدوں کی ماں یعنی Mother of all deals قرار دیا۔ اس تجارتی معاہدے کی اقتصادی اہمیت اپنی جگہ لیکن 18 سال سے زیر بحث اس معاہدے کی ٹائمنگ قابل غور ہے۔ یہ اہم سوال ہے کہ یہ اب کیوں ممکن ہوا، پہلے کیوں نہیں؟

سال 2007 میں جب EU اور بھارت نے پہلی بار FTA پر بات چیت شروع کی تھی، تب عالمی معاشی فضا نسبتاً سازگار تھی۔ امریکا آزاد تجارت کا سب سے بڑا علمبردار تھا، WTO فعال تھا، عمومی تاثر یہ تھا کہ عالمی منڈیاں مزید کھلیں گی۔

یہ معاہدہ اس وقت بھی ممکن تھا مگر بھارت کے اندر طاقتور تحفظ پسند لابیوں خصوصاً زراعت، ڈیری، آٹو موبائل، فارماسیوٹیکل وغیرہ اس معاہدے میں رکاوٹ بنے رہے۔

بھارت نے عالمی سطح پر آزاد تجارت کے بھرپور تجارتی فوائد بھی سمیٹے مگر گلوبل ٹریڈ کے حوالے سے اپنی منڈیوں تک رسائی میں عملی پالیسی سیلیکٹیو رکھی یعنی جہاں فائدہ ہو، وہاں مارکیٹ رسائی کے لیے تیار لیکن جہاں فائدہ نہیں یا مفادات کا ٹکراؤ ہو، وہاں دیوار کھڑی رکھو۔

یہ معاہدہ 12/15 برس پہلے بھی ہوسکتا تھا، مگر نہیں ہوا۔ آج جب بھارت نسبتاً کم مزاحمت کے ساتھ یورپی منڈی کے لیے زیادہ رسائی پر آمادہ ہوا ہے تو اس کی وجہ اندرونی معاشی معاملات سے کہیں زیادہ بیرونی دباؤ ہے۔

نئی معاشی طاقتوں کے ظہور کے پس منظر میں گزشتہ چند برسوں سے عالمی تجارتی نظام بنیادی تبدیلی سے گزر رہا ہے۔ امریکا کی موجودہ حکومت نے گلوبل ٹریڈ کو اپنے سیاسی اور سیکیورٹی مفادات کے حصول کے لیے اسٹریٹجک ہتھیار میں بدل دیا ہے۔

خیبر پختونخوا کی خبریں

مردان کے اہم فون نمبرات

ڈی ایچ کیو ہسپتال مردان
0937-9230147

کمشنر مردان ڈویژن
0937-9230572=9230573

ڈپٹی کمشنر مردان
0937-9230048

مردان میڈیکل کمپلیکس ہسپتال مردان
0937-9230051

ڈی آئی جی مردان
0937-9230112

ڈی پی او مردان دفتر
0937-9230109

ایس پی آپریشن مردان
0937-9230117

ڈی ایس پی ہیڈکوارٹر مردان
0937-930616

پال برانچ مردان
0937-9230120

ڈی ایس پی سٹی مردان
0937-9230108

تھانہ سٹی: 0937-9230125

تھانہ ہوتی: 0937-9230244

تھانہ پار ہوتی: 0937-561245

تھانہ صدر: 0937-9230130

تھانہ شیخ ملتون ٹاؤن:
0937-868235

تھانہ شہباز گڑھی:
0937-580172

تھانہ رستم: 0937-800124

تھانہ طورو: 0937-860320

تھانہ چورہ: 0937-775981

تھانہ جبر: 0937-542112

تھانہ تخت بھائی: 0937-551001

تھانہ کاٹلنگ: 0937-575302

ساڑوشاہ: 0937-503001

تھانہ گڑھی کپورہ: 0937-846113

کنٹرول روم پولیس لائن مردان
0937-9230065

پاسپورٹ دفتر مردان
0937-9230560

سوئی ناردرن گیس مردان
0937-880019

ہیلپ لائن: 1199

ریسکیو مردان:
0937-9230770=1122

کنٹونمنٹ بورڈ دفتر مردان
0937-9230261

سنٹرل جیل مردان: 0937-840625

ایف آئی اے تھانہ:
0937-9230077

محکمہ تعلیم مردان

ڈی ای او مردانہ: 0937-920151

ڈی ای او زنانہ: 0937-9230150

مردان کالج: 0937-9230033

کامرس کالج مردان: 0937-9230220

فضل حق کالج مردان
0937-9230070=9230084

جنرل پوسٹ آفس مردان
0937-9230031

ایکسائز دفتر مردان
0937-9230258

عبدالولی خان یونیورسٹی مردان
0937-9230618=9230620

واپڈا ایمرجنسی مردان
0937-9230155

محکمہ خوراک مردان:
0937-9230225

ٹی ایم اے دفتر: 0937-9230104

مردان بورڈ
0937-9230250=9230251

گورنمنٹ گرلز کالج مردان
0937-9230218

کراچی یتیم نہیں اس شہر کی وجہ سے پاکستان چل رہا ہے، مصطفیٰ کمال

وزیراعظم نے 27 ویں آئینی ترمیم پر ہمیں یقین دہانی کروائی تھی، آئینی ترمیم صرف کراچی تک محدود نہیں، اندرون سندھ کے لیے بھی اختیارات مانگے، میڈیا سے گفتگو

کراچی (بیورو رپورٹ) وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ کراچی یتیم نہیں ہے ہم نے اپنے حصے کا قرض ادا کیا ہے، پاکستان اس شہر کی وجہ سے چل رہا ہے بانی پی ٹی آئی خیریت سے اور ٹھیک ہیں۔ کراچی میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی خیریت سے ہیں اور ٹھیک ہیں، ایم کیو ایم نے الیکشن کے دوران آرٹیکل 140 سے 8 متعلق صفحات پر مشتمل آئینی ترمیم حکومت کے سامنے رکھی اور ہم آج بھی اپنے ون پوائنٹ ایجنڈے پر قائم ہیں، ہم نے نہ کوئی وزارت مانگی اور نہ ہی کوئی ذاتی مفاد، صرف اپنی آئینی ترمیم پیش کی۔ وفاقی حکومت نے اٹھارہویں ترمیم کے بعد سندھ حکومت کو جناح اسپتال نہیں دیا، ہم نے سندھ حکومت کے ہیلتھ کیئر سسٹم کو بہتر کرنے کی کوشش کی۔ مصطفیٰ کمال نے کہا کہ یہ شہر یتیم نہیں ہے ہم نے اپنے حصے کا قرض ادا کیا ہے، پاکستان اس شہر کی وجہ سے چل رہا ہے۔ وفاقی وزیر صحت نے کہا کہ وزیراعظم نے 27 ویں آئینی ترمیم پر ہمیں یقین دہانی کروائی تھی، آئینی ترمیم صرف کراچی تک محدود نہیں، اندرون سندھ کے لیے بھی اختیارات مانگے، 27 ویں آئینی ترمیم میں سارے وفاقی وزراء نے ہماری ترمیم سے اتفاق کیا۔ انہوں نے کہا کہ 26 ویں آئینی ترمیم میں بھی یہی مطالبہ رکھا مگر پیپلز پارٹی نہیں مانی، پنجاب اسمبلی نے بھی ایم کیو ایم کی باتوں کو اپنی قرارداد کا حصہ بنایا، اسٹینڈنگ کمیٹی میں دو دن ہماری ترمیم زیر بحث رہی صرف پیپلز پارٹی راضی نہیں ہوئی۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ کراچی میں گٹر میں گر کر بچے مر رہے ہیں، میرے شہر کی ہر دوسرے دن کی خبر ہے کہ موبائل چھینتے ہوئے ڈاکوؤں نے بندہ مار دیا، کراچی میں جب چھوٹا موٹا کام شروع ہوا وزیراعلیٰ نے لیٹر لکھ کر کام بند کروا دیا، جو سندھ حکومت 18 سال میں ہمیں اون نہیں کر سکی وہ آگے کیا کرے گی؟ مصطفیٰ کمال نے کہا کہ ذوالفقار بھٹو کے آئین میں ہے کہ صوبہ مسائل حل کرنے میں ناکام ہو تو وفاق مداخلت کر سکتا ہے، اس امن کو قائم رکھنے کے لیے ہم نے بڑی قربانی دی ہے، کسی کو گمان نہ ہو کہ یہ شہر یتیم ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل ہیلتھ انسٹی ٹیوٹ نے نپاہ وائرس پر الرٹ جاری کیا ہے، پاکستان ابھی نپاہ وائرس سے محفوظ ہے، لوگ احتیاطی تدابیر پر عمل کریں

میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ٹیچنگ ہسپتال تیمرگرہ، ڈاکٹر بخت زادہ اخونزادہ نے ہسپتال کے مختلف وارڈز کا تفصیلی کا دورہ کر رہے ہیں

شانگلہ، مقامی لوگ اپنے مدد آپ کے تحت لیلونئی لنک روڈ کو صاف کرنے میں مصروف ہیں، مقامی رضا کار بھی پیش پیش ہیں

ازلان شاہ سواتی پاکستان کا فخر بن گیا

ازلان شاہ نے سونے، چاندی اور سلور کا تمغہ جیت لیا

تیمرگرہ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) ازلان شاہ سواتی پاکستان کا فخر بن گیا۔ سونے، چاندی اور سلور کا تمغہ جیت لیا۔ دیر بالا سے تعلق رکھنے والے 9 سالہ ننھے کھلاڑی ازلان شاہ سواتی نے بین الاقوامی سطح پر شاندار کامیابی حاصل کرتے ہوئے پاکستان کا نام روشن کر دیا۔ ازلان شاہ سواتی نے تھائی لینڈ میں منعقد ہونے والی تیسری ہیروز تائیکوانڈو انٹرنیشنل چیمپئن شپ میں غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک سونے، ایک چاندی اور ایک کانسی کا تمغہ جیت لیا۔ کم عمری میں بین الاقوامی مقابلے میں تین تمغے حاصل کرنا ازلان شاہ سواتی کی محنت، لگن اور صلاحیتوں کا منہ بولتا ثبوت ہے، جس پر نہ صرف ان کے اہل خانہ بلکہ پوری پاکستانی قوم فخر محسوس کر رہی ہے۔ وطن واپسی پر ننھے ہیرو ازلان شاہ سواتی کا ایئرپورٹ پر شاندار اور والہانہ استقبال کیا گیا۔ اس موقع پر شہریوں نے پھولوں کی پتیاں نچھاور کیں اور نعروں کے ذریعے قومی ہیرو کو بھرپور خراج تحسین پیش کیا۔ اس موقع پر سواتی قوم ایسوسی ایشن پاکستان اور سید محمد خان سواتی کی جانب سے ازلان شاہ سواتی کو تاریخی کامیابی پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی گئی اور اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ ایسے باصلاحیت کھلاڑی پاکستان کا مستقبل روشن کریں

تاریخ نوشہرہ کے نام سے لکھی گئی کتاب کی رونمائی تقریب کا انعقاد

مذہبی، سیاسی، ادبی شخصیات، شعرا، اساتذہ و طلبہ کی بڑی تعداد کی شرکت

نوشہرہ (بیورو رپورٹ) نوشہرہ میں تاریخ نوشہرہ کے نام سے لکھی گئی 365 صفحات پر مشتمل کتاب کی رونمائی کے لیے ایک پروقار تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب کے مہمان خصوصی سیکرٹری محکمہ تعلیم خیبر پختونخوا خالد خان تھے جنہوں نے کتاب کے مصنف ڈاکٹر محمد طارق آزاد کی تصنیف تاریخ نوشہرہ کی باقاعدہ رونمائی کی تقریب میں مذہبی، سیاسی، ادبی شخصیات، شعرا، اساتذہ اور طلبہ کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ کتاب کی رونمائی کی تقریب گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول نوشہرہ کینٹ میں منعقد ہوئی مقررین نے نوشہرہ کی تاریخ پر پہلی بار جامع اور تحقیقی کتاب تحریر کرنے پر مصنف ڈاکٹر محمد طارق آزاد کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ کتاب نوشہرہ کی سیاسی، مذہبی، ادبی تہذیب اور ثقافت سے نئی نسل کو آگاہ کرنے کی ایک اہم اور قابل قدر کوشش ہے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سیکرٹری تعلیم خالد خان نے کہا کہ نوشہرہ کی تاریخ کو کتابی صورت میں محفوظ کرنا قابل ستائش اقدام ہے، جس سے تحقیق اور مطالعے کا ایک نیا سلسلہ شروع ہوگا انہوں نے کہا کہ کوشش کی جائے گی کہ اس کتاب کو صوبے کے تمام سرکاری اسکولوں میں جماعت نہم، دہم اور سیکنڈ ایئر کے نصاب میں شامل کیا جائے جبکہ پرائمری سطح پر بھی متعارف کرانے پر غور کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ یہ کتاب نوشہرہ کی تاریخ اور یہاں کے ہیروز کو سمجھنے میں طلبہ کے لیے نہایت مفید ثابت ہوگی اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کتاب کے مصنف ڈاکٹر محمد طارق آزاد نے کہا کہ نوشہرہ کی تاریخ پر کتاب لکھنے کا مقصد یہ تھا کہ نوجوان نسل جس بھی شعبے میں آگے بڑھنا چاہتی ہے پہلے وہ اپنے ماضی سے باخبر ہو ماضی سے سیکھ کر ترقی کی راہ پر گامزن ہو انہوں نے کہا کہ کتاب میں نوشہرہ کی سیاسی، سماجی، ادبی، ثقافتی روایات، تہواروں، قومی یکجہتی اور پاکستان کی تشکیل میں نوشہرہ سے تعلق رکھنے والے ہیروز کا تفصیلی ذکر شامل ہے تقریب سے پاکستان سائنس فاؤنڈیشن کے چیئرمین ڈاکٹر اکمل، پشاور ریجن کی ڈائریکٹر غزالہ علی خان، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے چیئرمین پاکستانی لینگویجز ڈاکٹر عبداللہ جان عابد، ڈی ای او عبدالرحمان، پرنسپل اشتیاق پراچہ اور اے ایس ڈی ای او افتخار پراچہ نے بھی خطاب کیا۔

☆☆☆☆☆

مسلم خان زیر صدارت آگیگا ضلع دیر پائین کا غیر معمولی اجلاس

اجلاس میں اگیگا جنرل سیکرٹری عالمگیر خان کے علاوہ دیگر تنظیموں کے صدور اور جنرل سیکرٹری نے شرکت کی

سرکاری ملازمین کی سوشل میڈیا پر بے بنیاد من گھڑت تہمت اور بہتان عائد کرنے پر آل گورنمنٹ ایمپلائز کوارڈینیشن کونسل کا شدید تشویش اور غم غصے کا اظہار

تیمرگرہ (سید اجمل شاہ سے) سرکاری ملازمین کی سوشل میڈیا پر بے بنیاد من گھڑت تہمت اور بہتان عائد کرنے پر آل گورنمنٹ ایمپلائز کوارڈینیشن کونسل نے شدید تشویش اور غم غصے کا اظہار کرتے ہوئے ضلع بھر میں تالہ بند ہڑتال کی دھمکی دے دی جبکہ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر واجد علی خان کی یقین دہانی پر احتجاج پیر تک ملتوی کر دی۔ اس حوالے سے آگیگا ضلع دیر پائین کا غیر معمولی اجلاس زیر صدارت چیئرمین مسلم خان منعقد ہوا اجلاس میں اگیگا جنرل سیکرٹری عالمگیر خان کے علاوہ دیگر تنظیموں کے صدور اور جنرل سیکرٹری نے شرکت کی۔ اجلاس میں گزشتہ روز ڈسٹرکٹ پولیس آفس کی جانب سے 31 سرکاری ملازمین کے خلاف سوشل میڈیا پر ناموں کی جو فہرست کی تشہیر کی گئی۔ اس کی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی۔ اور ڈسٹرکٹ پولیس آفس لوئر دیر کے اس اقدام کو غیر قانونی اور غیر آئینی قرار دیا گیا اجلاس میں کہا گیا کہ اس اقدام سے نہ صرف تمام سرکاری ملازمین میں شدید اضطراب اور غم و غصے کی لہر دوڑ گئی ہے بلکہ ان کو تحقیقات کے بغیر سرعام بے بنیاد تہمت کے الزامات لگا دی گئی ہیں اجلاس میں ڈسٹرکٹ پولیس آفس کے اس اقدام کو بے بنیاد اور اختیارات سے تجاوز قرار دیتے ہوئے اس کے خلاف ہر فورم پر آواز اٹھانے کا فیصلہ کیا گیا اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ سرکاری ملازم کی اس قسم کی بے عزتی تہمت، بہتان اور بے بنیاد الزامات برداشت نہیں کی جائے گی کیونکہ سول ملازمین سرکاری مشینری کی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں جبکہ دوسری جانب بغیر تحقیقات کی روشنی میں سرکاری ملازمین کی بے عزتی کی جا رہی ہے۔ دریں اثنا اگیگا کا وفد ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر واجد علی خان سے ملاقات کی اور سرکاری ملازمین کی تشویش اور اضطراف سے انہیں آگاہ کیا۔ اس موقع پر سابق ممبر صوبائی اسمبلی حاجی بہادر خان بھی موجود تھے اس موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر واجد علی خان نے آگیگا وفد کو یقین دلایا کہ اس اہم مسئلے کو ڈسٹرکٹ پولیس افسر سے اٹھانے اور حالات کی نزاکت سے بھی آگاہ کیا جائے گا۔ اے ڈی سی نے آگیگا وفد سے اپیل کی۔ کہ وہ پیر 2 فروری تک احتجاج کرنے سے گریز کریں۔ اور اس مسئلے کو خوش اسلوبی سے حل کیا جائے گا۔

تیمرگرہ، موٹر کار اور ویڈز گاڑی کے درمیان تصادم

ایک شخص جاںبحق جبکہ 5 افراد شدید زخمی ہو گئے

تیمرگرہ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) ثمر باغ صدر برکلی میں موٹر کار اور ویڈز گاڑی کے درمیان تصادم کے نتیجے میں ایک شخص جاںبحق جبکہ 5 افراد شدید زخمی ہو گئے۔ اطلاع موصول ہوتے ہی ریسکیو 1122 کی ٹیمیں فوری طور پر موقع پر پہنچ گئیں، زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد فراہم کی۔ اور قریبی ہسپتال منتقل کر دیا۔ جبکہ حادثہ میں نعمت اللہ ولد بہادر سکنہ موسیٰ آباد جاںبحق ہو گیا۔ ڈاکٹرز کی ہدایت پر شدید زخمیوں کو تیمرگرہ ہسپتال ریفر کر دیا۔ اسی طرح ایک دوسرے حادثہ میں دانوہ کے مقام پر موٹر کار اور ویڈز کے درمیان تصادم میں دو افراد زخمی ہو گئے۔ جنہیں تیمرگرہ ہسپتال منتقل کیا گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

باجوڑ، شہید ریحان زیب خان کی دوسری برسی احترام وعقیدت سے منائی گئی

شہید کے چھوٹے بھائی و رکن قومی اسمبلی مبارک زیب خان کا مرحوم کا مشن جاری رکھنے کا اعلان

باجوڑ (نامہ نگار) شہید ریحان زیب خان کی دوسری برسی احترام وعقیدت سے منائی گئی، شہید کے چھوٹے بھائی اور رکن قومی اسمبلی مبارک زیب خان کا ریحان زیب خان کے مشن جاری رکھنے کا اعلان۔ تفصیلات کے مطابق شہید ریحان زیب خان کی دوسری برسی سول کالونی جرگہ ہال ہیڈکوارٹر خار میں نہایت احترام و عقیدت سے منائی گئی، تقریب کے مہمان خصوصی شہید ریحان زیب خان کے چھوٹے بھائی سیاسی جانشین اور سٹیٹ منسٹر رکن قومی اسمبلی مبارک زیب خان تھے۔ تقریب سے اے این پی رہنما شیخ جہانزادہ، فضل منان، چیئرمین ظہور خان اور دیگر نے خطاب کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مہمان خصوصی منسٹر مبارک زیب خان نے کہا کہ باجوڑ کی خدمت جاری رکھیں گے۔ ریحان زیب شہید نے خدمت کا درس دیا تھا۔ اور ہم اس کے مشن کو جاری رکھیں گے۔ میری پہچان ریحان زیب شہید ہے۔ عہدہ ہو یا نہ ہو خدمت جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ سالارزئی میں شہید ریحان زیب کالج کیلئے تمام کارروائی مکمل کر لی ہے۔ شہید ریحان زیب کالج سالارزئی میں بنے گا۔ اس وجہ سے کہ وہاں پر کالج نہیں ہے۔ باجوڑ کے کالجز کیلئے 5 بسیں فروری کے مہینے میں باجوڑ لائیں گے۔ ہمیں 50 کروڑ کا فنڈ ملا ہے۔ اپنے چیئرمینز کے ذریعے عوامی مفاد میں خرچ کرینگے۔

تیمرگرہ، منشیات فروش پولیس مقابلہ میں ہلاک

بھاری مقدار میں چرس برآمد

تیمرگرہ (سید اجمل شاہ سے) منشیات فروش پولیس مقابلہ میں ہلاک، بھاری مقدار میں چرس برآمد۔ تفصیلات کے مطابق دوران موبائل گشت منڈہ پولیس کو خفیہ ذرائع سے اطلاع موصول ہوئی کہ میاں کلے ڈاگ کے مقام پر منشیات فروش سرگرم ہیں۔ پولیس پارٹی جب قانونی کارروائی کی غرض سے موقع پر پہنچی۔ تو موجود تین ملزمان نے پولیس کو دیکھتے ہی اسلحہ آتشیں سے فائرنگ شروع کر دی۔ فائرنگ کے دوران ایک ملزم ساتھی ملزمان کی فائرنگ سے زخمی ہو کر گر پڑا، جبکہ پولیس نے حق دفاع خود اختیاری کے تحت جوابی کارروائی کی۔ ملزمان کی فائرنگ سے ایک پولیس اہلکار کی بلٹ پروف جیکٹ متاثر ہوئی تاہم وہ محفوظ رہا۔ زخمی ملزم جس کی شناخت آفتاب ولد ایوب خان سکنہ میاں کلے کے نام سے ہوئی، کو علاج کی غرض سے ہسپتال منتقل کیا گیا، جہاں وہ بعد ازاں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جاں بحق ہو گیا۔ دیگر دو ملزمان موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ موقع سے 820 گرام چرس اور غیر قانونی 30 بور پستول بمعہ میگزین برآمد کر کے قانونی تقاضے پورے کیے گئے۔ واقعہ کا مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔

☆☆☆☆☆

نوشہرہ، مکان کی چھت گرنے سے بچی جاں بحق، 8 افراد زخمی

نوشہرہ (بیورو رپورٹ) نوشہرہ کے علاقے اضاخیل پایاں بھٹی کے مقام پر راج ولی نامی شخص کے مکان کی چھت گرنے سے خواتین اور بچوں سمیت گھر کے 9 افراد ملبے تلے دب گئے۔ حادثے کے نتیجے میں ایک سالہ بچی جاں بحق جبکہ 8 افراد زخمی ہوگئے، ریسکیو 1122 کی ٹیموں نے فوری طور پر موقع پر پہنچ کر امدادی کارروائیاں شروع کیں۔ ملبے تلے دبے افراد کو نکال کر ریسکیو 1122 کی میڈیکل ٹیم نے موقع پر ابتدائی طبی امداد فراہم کی، جس کے بعد زخمیوں کو نوشہرہ میڈیکل کمپلیکس اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ جاں بحق ہونے والی بچی کی شناخت دعا (عمر 1 سال) کے نام سے ہوئی۔ زخمیوں میں راج ولی (عمر 35 سال)، ام بی بی (عمر 30 سال)، سلیمان (عمر 4 سال)، علی (عمر 11 سال)، ملالہ (عمر 8 سال)، ارمان علی (عمر 7 سال)، گلالئی (عمر 6 سال) اور ایمان (عمر 3 سال) شامل ہیں۔

کرم تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال صدہ کے سٹور میں آتشزدگی

لاکھوں روپے مالیت کی ادویات سمیت دیگر سامان جل کر راکھ

کوہاٹ (بیورو رپورٹ) قبائلی ضلع کرم کی لوئر تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال صدہ کے سٹور میں نامعلوم وجوہات کی بنا آگ بھڑک اٹھی جس کی وجہ سے لاکھوں روپے مالیت کی ادویات سمیت کافی دیگر سامان جل کر راکھ ہو گیا جبکہ عمارت کو بھی نقصان پہنچا تاہم کوئی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ آمدہ اطلاعات کے مطابق گزشتہ شام تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال صدہ کے سٹور میں اچانک آگ بھڑک اٹھی اور ہسپتال کی عمارت سے دھواں اٹھنے لگا جس سے مریضوں اور عملہ میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ اطلاع ملنے پر مقامی انتظامیہ کی نگرانی میں ریسکیو 1122 کے فائر فائٹرز اور ٹی ایم اے کی فائر بریگیڈ کی بروقت کارروائی اور تقریباً دو گھنٹے کی مسلسل جدوجہد سے آگ پر قابو پا لیا گیا۔ ہسپتال کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ (ایم ایس) ڈاکٹر نکا خان کے مطابق فوری طور پر آگ لگنے کی وجہ معلوم نہیں ہو سکی تاہم آتشزدگی سے سٹور میں پڑے سامان کے علاوہ عمارت کو بھی خاصا نقصان ہوا۔ ایم ایس کے مطابق نقصان کا تخمینہ لگایا جا رہا ہے جبکہ اس واقعہ کی محکمانہ تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ آتشزدگی کے باعث سٹور میں پڑی کورونا کٹس، ادویات اور ڈیلیوری کٹس اور فوم وغیرہ جل کر راکھ ہو گئے۔ آتشزدگی کے باعث سٹور میں پڑی کورونا کٹس، ادویات اور ڈیلیوری کٹس اور فوم وغیرہ جل کر راکھ ہو گئے۔

نشے کے عادی افراد کا علاج اور بحالی بالکل مفت فراہم کی جاری

لوئر دیر پولیس منشیات کے خلاف مؤثر اقدامات اور معاشرے کی بحالی کیلئے عوام کے ساتھ کھڑی ہے

تیمرگرہ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) تھانہ حیاسیرئی کے زیر انتظام منعقدہ کھلی کچہری کے دوران ڈی پی او لوئر دیر تیمور خان پی ایس پی نے عوام سے اپیل کی کہ نشے کے عادی افراد کا علاج اور بحالی بالکل مفت فراہم کی جا رہی ہے۔ ڈی پی او لوئر دیر نے کہا کہ اگر آپ یا آپ کے خاندان یا گاؤں میں کوئی فرد منشیات کی لت میں مبتلا ہے تو بلا جھجک اس کے علاج کیلئے اقدام کریں۔ حکومت کی جانب سے بحالی مراکز میں علاج، دیکھ بھال اور بحالی کی سہولیات مکمل طور پر مفت فراہم کی جا رہی ہیں۔ داخلہ حاصل کرنے کیلئے متعلقہ بحالی سنٹر یا اپنے قریبی تھانے میں درخواست جمع کرائی جا سکتی ہے۔ مرکز برائے بحالی عادی منشیات افراد محکمہ سماجی بہبود، خصوصی تعلیم اور خواتین کو بااختیار بنانا، لوئر دیر پولیس منشیات کے خلاف مؤثر اقدامات اور معاشرے کی بحالی کیلئے عوام کے ساتھ کھڑی ہے۔

☆☆☆☆☆☆

اباسین کے کناروں سے 'خان ازم' کی نئی لہر، گندھارا کی وراثت اور عوامی مسائل پر خصوصی فیچر جاری

صوابی (رپورٹ ندائے وطن) نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف جرنلزم (NIJ) کے سی ای او ڈاکٹر محمد علی جوہر نے صوابی کی بدلتی ہوئی سیاسی و سماجی صورتحال پر ایک جامع تجزیاتی فیچر جاری کر دیا ہے۔ اس رپورٹ میں شیوہ اڈہ جلسے کو صوابی کی تاریخ کا بڑا سیاسی موڑ قرار دیتے ہوئے ایم این اے شہرام خان ترکئی کے عوامی شکریہ کے پیغام اور وزیراعلیٰ کے فقید المثال استقبال کو سنہری حروف سے تعبیر کیا گیا ہے۔ تجزیے میں سینیٹر لیاقت خان ترکئی کی ترقیاتی خدمات، اسد قیصر کی پارلیمانی حکمت عملی اور سینیٹر مشتاق احمد خان کی نئی سیاسی راہ کا تفصیلی موازنہ کیا گیا ہے۔ رپورٹ میں مسلم لیگ (ن) کے شیراز اکرم اور اعجاز اکرم کی سماجی خدمات کو بھی سراہا گیا ہے۔ ڈاکٹر محمد علی جوہر نے اپنے تجزیے میں حکومت کی توجہ صوابی کے دیرینہ مسائل جیسے بجلی و گیس کی لوڈشیڈنگ اور تمباکو کے کاشتکاروں کے استحصال کی جانب بھی مبذول کروائی ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ گندھارا تہذیب اور بدھ مت کے آثار قدیمہ کو محفوظ بنا کر صوابی کو عالمی سیاحتی مرکز بنایا جا سکتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

نوشہرہ، خوڑہ قومی اتحاد کا ڈی ایس پی اکوڑہ سرکل، ایس ایچ او نظام پور کی معطلی کا مطالبہ

دو روز کا الٹی میٹم، بصورت دیگر موٹروے جی ٹی روڈ کو بلاک کرنے کا اعلان

نوشہرہ (بیورو رپورٹ) نظام پور کے 36 دیہاتوں پر مشتمل خوڑہ قومی اتحاد نے ڈی ایس پی اکوڑہ سرکل اور ایس ایچ او نظام پور کی معطلی کا مطالبہ کرتے ہوئے دو روز کا الٹی میٹم دے دیا، بصورت دیگر موٹروے جی ٹی روڈ کو بلاک کرنے کا اعلان کر دیا۔ ایف آئی آر درج کرانے سے انکار رہزنوں ڈکیتوں کی سرپرستی کرنا ظاہر ہوتا ہے خوڑہ قومی اتحاد نے ڈی ایس پی اکوڑہ سرکل جواد اور تھانہ نظام پور کے ایس ایچ او کی فوری معطلی کا مطالبہ کرتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ علاقے میں راہزنی، ڈکیتیوں اور اغوا برائے تاوان کے واقعات کے باوجود ایف آئی آر درج نہیں کی جاتیں، جس کے باعث عوام عدم تحفظ کا شکار ہیں۔ یہ مطالبہ آمین اکبر خان، شیر اکبر خان اور ناظم شاد محمد خان سابق ڈسٹرکٹ ناظم ذوالفقار خان خٹک نے پریس کلب میں پر ہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر خوڑہ نظام کے 36 دیہاتوں سے تعلق رکھنے والے سینکڑوں معززین اور متاثرہ نوجوان بھی موجود تھے۔ رہنماؤں کا کہنا تھا کہ ڈی ایس پی جواد برسوں سے اکوڑہ خٹک سرکل میں تعینات ہیں اور الزام ہے کہ ایکسکیویٹرز کو منزل تک پہنچانے اور ڈیزل کی مبینہ بندش کے نام پر ڈیزل کی ترسیل کی آڑ میں پولیس ڈی ایس پی بھاری رقومات بٹور رہے ہیں۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ صوبے بھر میں ڈی ایس پیز کے تبادلے معمول ہیں، مگر مذکورہ افسر برسوں سے ایک ہی سرکل میں کیوں تعینات ہیں۔ اوپر تک سب کو حصہ پہنچاتے ہیں۔ پریس کانفرنس کے دوران رہزنوں ڈکیتوں کے ہاتھوں لٹنے والے متاثرہ نوجوانوں نے کیمرے کے سامنے بتایا کہ ڈکیتوں نے انہیں تشدد کا نشانہ بنایا، لاکھوں روپے نقدی اور قیمتی موبائل فون چھینے، سرد راتوں میں درختوں سے باندھا گیا، مگر پولیس نے فریاد کے باوجود ایف آئی آر درج نہیں کی۔ بعض متاثرین نے یہ بھی الزام لگایا کہ انہیں ایف آئی آر درج نہ کرنے کی دھمکیاں دی گئیں۔ رہنماؤں نے مزید الزام عائد کیا کہ نظام پور پولیس کے ایس ایچ او اور ایک اے ایس آئی جرائم پیشہ اسلحہ بردار عناصر کے ساتھ گھومتے پھرتے ہیں، اور جب اس پر سوال کیا گیا تو جواب دیا گیا کہ یہ عناصر پولیس کے کام آتے ہیں۔ آمین اکبر خان نے ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے کہا کہ ان کے بھتیجے ہارون کو راستے میں گرفتار کر کے مبینہ طور پر چرس ڈال کر مقدمہ درج کیا گیا، جو پولیس کی وردی کے ساتھ ناانصافی ہے۔ خوڑہ قومی اتحاد نے وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا، صوبائی وزیر سہیل آفریدی، صوبائی وزیر خلیق الرحمٰن، انسپکٹر جنرل پولیس خیبر پختونخوا اور ڈی آئی جی مردان سے مطالبہ کیا کہ ڈی ایس پی جواد اور ایس ایچ او نظام پور کو فوری معطل کر کے ان کے خلاف انکوائری کی جائے، جبکہ ایکسکیویٹرز کی مد میں مبینہ طور پر 8 سے 9 لاکھ روپے فی ایکسکیویٹر وصولی اور ڈیزل کی آڑ میں کروڑوں روپے کی مبینہ کمائی کی بھی تحقیقات کرائی جائیں۔ رہنماؤں نے دو دن کی مہلت دیتے ہوئے خبردار کیا کہ مطالبات منظور نہ ہونے کی صورت میں خوڑہ اتحاد کے تحت عوام خیرآباد پنڈی ٹی روڈ اور موٹروے کو ہر قسم کی ٹریفک کے لیے بند کر دیں گے۔

ماموند، پی ٹی سی ایل ایکسچینج کی بیٹریاں خراب ہونے سے صارفین شدید مشکلات کا شکار

باجوڑ (بیورو رپورٹ) ماموند کے علاقہ برخلوزو میں واقع پی ٹی سی ایل ایکسچینج کے بیٹریاں چند ماہ قبل خراب ہونے کے وجہ سے صارفین کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ علاقے میں بجلی نہ ہونے کے برابر ہے اس وجہ سے نیٹ دن کو سولر سسٹم پر گزارا ہوتا ہے مگر شام ہوتے ہی پورا علاقہ انٹرنیٹ کے سہولت سے محروم ہو جاتا ہے۔ علاقے کے عوام کا کہنا ہے کہ ہم ہر ماہ تین سے چار ہزار روپے بل بھی دیتے ہیں مگر کئی ماہ سے ہمیں انٹرنیٹ کی سہولت دستیاب نہیں۔ ہم متعلقہ محکمہ کے آفسران سے گزارش کرتے ہیں کہ اس مسئلے کو فوری حل کریں

بجلی کی قیمت میں حالیہ کمی سے صنعتی شعبے کو ریلیف ملے گا، جنید الطاف

کاروباری سرگرمیوں میں نمایاں بہتری آئیگی، سرحد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر

پشاور (بیورو رپورٹ) سرحد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر جنید الطاف' بزنس مین فورم کے لیڈر غضنفر بلور' سرحد چیمبر کے سینئر نائب صدر محمد ندیم اور نائب صدر صابر احمد بنگش نے وفاقی حکومت اور وزیراعظم پاکستان شہباز شریف کی جانب سے صنعتی شعبے کے لیے بجلی کی قیمت میں 4.04 روپے فی یونٹ کمی' ایکسپورٹ ری فنانس ریٹ کو 7.5 فیصد سے کم کر کے 4.5 فیصد کرنے، ویلنگ چارجز میں 9 روپے فی یونٹ کمی اور ٹاپ ایکسپورٹرز کو (Blue Passports) کی فراہمی کے اعلان کا بھرپور خیرمقدم کرتے ہوئے اسے ملکی معیشت اور صنعتوں کے لیے ایک نہایت مثبت اور بروقت اقدام قرار دیا ہے اور کہا کہ بجلی کی قیمت میں حالیہ کمی سمیت دیگر سہولیات کی فراہمی سے صنعتی شعبے کو ریلیف ملے گا اور کاروباری سرگرمیوں میں نمایاں بہتری آئے گی۔ انہوں نے وزیراعظم پاکستان شہباز شریف' فیلڈ مارشل آرمی چیف سید عاصم منیر اور وفاقی وزراء کی جانب سے پاکستان کی بزنس کمیونٹی کو ریلیف کی فراہمی اور کاروبار کی ترقی کے لئے اہم اقدامات اٹھانے پر شکریہ ادا کیا۔ ایک مشترکہ بیان میں سرحد چیمبر کے عہدیداران اور بزنس مین فورم کے لیڈر نے کہا کہ بلند بجلی نرخ طویل عرصے سے صنعتوں کے لیے ایک بڑا چیلنج بنے ہوئے تھے جس کے باعث پیداواری لاگت میں غیر معمولی اضافہ ہو رہا تھا اور کئی صنعتی یونٹس اپنی پیداواری صلاحیت کم کرنے یا بند کرنے پر مجبور تھے۔ انہوں نے کہا کہ پیداواری لاگت زیادہ ہونے کے باعث پاکستانی مصنوعات علاقائی حریف ممالک کی مصنوعات کے ساتھ عالمی منڈی میں مؤثر طور پر مقابلہ نہیں کر سکتی اور ان کی مسابقت متاثر ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس فیصلے سے بالخصوص برآمدی صنعتوں کو فائدہ پہنچے گا، کیونکہ کم پیداواری لاگت کے باعث پاکستانی مصنوعات عالمی منڈی میں زیادہ مسابقتی بن سکیں گی۔ اس کے نتیجے میں نہ صرف برآمدات میں اضافہ ہوگا بلکہ نئی سرمایہ کاری اور روزگار کے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت کی جانب سے ایکسپورٹ لیڈ گروتھ ایجنڈے کو عملی طور پر سپورٹ کرتے ہیں تاہم برآمدات اور زرمبادلہ میں پائیدار اضافہ اسی صورت ممکن ہے جب بجلی و توانائی کی قیمتوں میں مزید کمی، سادہ اور کاروبار دوست ٹیکس پالیسیاں، ٹیکسوں کی شرح میں نمایاں کمی اور سنگل ڈیجیٹ شرح سود کو یقینی بنایا جائے۔ ان بنیادی اصلاحات کے ذریعے پاکستان کی برآمدات کو 30 سے 60 ارب ڈالر تک لے جایا جا سکتا ہے، جس سے نہ صرف مالیاتی خسارے کا خاتمہ ممکن ہوگا بلکہ بیرونی سرمایہ کاری میں اضافہ اور روزگار کے وسیع مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ سرحد چیمبر کے صدر جنید الطاف نے حکومت کی توانائی اصلاحات کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس امر کی اشد ضرورت ہے کہ بجلی کے نرخوں میں اس کمی کو مستقل بنیادوں پر برقرار رکھا جائے تاکہ صنعتکار اعتماد کے ساتھ مستقبل کی منصوبہ بندی کر سکیں۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ گیس اور دیگر توانائی وسائل کی قیمتوں میں بھی نظرثانی کی جائے اور ٹیکسوں و اضافی سرچارجز میں کمی لا کر صنعتی شعبے کو مکمل سہولیات فراہم کی جائیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ حکومت کاروباری برادری سے مشاورت کا عمل جاری رکھے گی اور ایسے مزید اقدامات کرے گی جو صنعتی ترقی، برآمدات کے فروغ اور قومی معیشت کے استحکام کا باعث بنیں گے۔ انہوں نے وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل آرمی چیف سید عاصم منیر سے شرح سود کو سنگل ڈیجیٹ 6 یا 7 فیصد پر لانے، ٹیکس نظام میں آسانیاں' ٹیکسوں کی شرح میں کمی اور بزنس فرینڈلی پالیسیوں کی تشکیل اور اس کے تسلسل کو جاری رکھنے اور کاروباری سرگرمیوں کی بحالی کیلئے مزید اہم اقدامات اٹھانے کی اپیل کی ہے۔

شانگلہ، جوندون فاؤنڈیشن کے سرپرست علی معروف سماجی رہنما نیاز محمد خان شانگلہ دبئی میں فلاحی پلیٹ فارم کے پہلے اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں

Sports

کھیل کھلاڑی

ورلڈکپ ٹی20: پاکستان کی شرکت سے متعلق فیصلہ آج متوقع، پلان بی بھی تیار

چیئرمین پی سی بی محسن نقوی کی آج وزیراعظم شہباز شریف سے ملاقات متوقع ہے

لاہور(سپورٹس ڈیسک) پاکستان کی ٹی20 ورلڈکپ میں شرکت کے حوالے سے آج اہم فیصلہ متوقع ہے، جس کا اعلان وزیر اعظم کی منظوری کے بعد کیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کی جانب سے حتمی فیصلے کے لیے مشاورت جاری ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پاکستان کی ورلڈکپ کٹ کی رونمائی کی تقریب گزشتہ روز اچانک منسوخ کر دی گئی تھی، جس کے بعد ٹیم کی شرکت کے حوالے سے قیاس آرائیاں مزید بڑھ گئی ہیں۔ پاکستان کو ورلڈکپ کے گروپ اے میں بھارت، نیدرلینڈ، امریکا اور نمیبیا کے ساتھ شامل کیا گیا ہے۔ پروگرام کے مطابق پاکستان کا پہلا میچ 7 فروری کو نیدرلینڈ کے خلاف شیڈول ہے جبکہ پاک بھارت بڑا مقابلہ 15 فروری کو کولمبو میں رکھا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق چیئرمین پی سی بی محسن نقوی کی آج وزیر اعظم شہباز شریف سے ملاقات متوقع ہے، جس کے بعد ورلڈکپ میں شرکت کے حوالے سے اہم اعلان کیا جائے گا۔ مزید بتایا گیا ہے کہ اگر پاکستان کی شرکت کا فیصلہ ہو جاتا ہے تو ٹیم کٹ کی رونمائی بھی جلد کی جائے گی۔ تاہم، ورلڈکپ میں شرکت نہ کرنے کی صورت میں پی سی بی نے پلان بی بھی تیار کر رکھا ہے۔ ذرائع کے مطابق پلان بی کے تحت پاکستان، پاکستان شاہینز اور انڈر 18 ٹیموں کا متبادل ٹورنامنٹ لاہور میں منعقد کیا جائے گا۔

گرین شرٹس بھارت کو پچھاڑنے کیلیے مکمل تیار

انڈر19 ورلڈکپ میں آج مقابلہ، سیمی فائنل میں رسائی کیلیے بڑی فتح درکار

لاہور(سپورٹس ڈیسک) گرین شرٹس بھارت کو پچھاڑنے کیلیے مکمل تیار نظر آنے لگے، انڈر 19 ورلڈکپ میں آج روایتی حریفوں کا مقابلہ ہوگا، پاکستان کو سیمی فائنل میں رسائی کیلیے بڑی فتح درکار ہے۔ تفصیلات کے مطابق انگلینڈ، افغانستان اور آسٹریلیا پہلے ہی فائنل 4 کا ٹکٹ کٹوا چکے ہیں، گروپ 2 سے اب صرف ایک نشست باقی ہے، اگر بھارت پاکستان انڈر19 ٹیم کو کسی بھی مارجن سے مات دیتا ہے تو سیدھا سیمی فائنل میں پہنچ جائے گا۔ مگر گرین شرٹس کیلیے صرف فتح کافی نہیں ہوگی، اس کے ابھی 4 پوائنٹس ہیں، رن ریٹ بھی کافی کم ہے، بلو شرٹس 6 پوائنٹس اور مضبوط رن ریٹ کے ساتھ دوسرے نمبر پر موجود ہیں، اس لیے پاکستانی ٹیم کو فائنل 4 کھیلنے کیلیے بھارت کو بہت بڑے مارجن سے مات دینا ہوگی تاکہ نہ صرف اس کے پوائنٹس بھارت کے برابر ہوجائیں بلکہ رن ریٹ میں بھی وہ روایتی حریف سے آگے نکل جائے۔ اگر ٹیم پہلے بیٹنگ کرتی ہے تو پھر اسے کم سے کم 105 رنز سے کامیابی حاصل کرنا ہوگی، اگر پاکستانی سائیڈ کو ہدف کا تعاقب کرنا پڑے تو بہت تیزی سے اسے عبور کرنا ہوگا، مثال کے طور پر اگر یہ ہدف 251 رنز ہوا تو گرین شرٹس کو سیمی فائنل کھیلنے کیلیے 4.29 یا اس سے بھی کم اوورز میں فنش لائن عبور کرنا ہوگی۔

آئی سی سی ٹی20 ورلڈکپ کی ٹرافی لاہور پہنچ گئی

ایچی کالج میں ٹرافی کی رونمائی پر مہمان خصوصی آسٹریلوی ہائی کمشنر نے بھی ٹرافی کے ساتھ تصویریں بنوائیں

لاہور(سپورٹس ڈیسک) آئی سی سی ٹی 20 ورلڈکپ کی ٹرافی لاہور پہنچ گئی۔ ایچی کالج میں ٹرافی کی رونمائی پر مہمان خصوصی آسٹریلوی ہائی کمشنر نے بھی ٹرافی کے ساتھ تصویریں بنوائیں، طالبات بھی سلفیاں لیتی رہیں۔ آئی سی سی ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ ٹرافی کی نمائش کے پہلے مرحلے میں لاہور کے ایچی کالج میں تقریب ہوئی، ٹرافی کی رونمائی کے ساتھ ویمنز کرکٹ میچز کا بھی انعقاد کیا گیا۔ مہمان خصوصی آسٹریلوی ہائی کمشنر نے بھی ٹرافی کے ساتھ تصاویر بنوائیں اور کرکٹ میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔ اس موقع پر آسٹریلوی ہائی کمشنر نے کہا کہ آسٹریلیا گرلز کرکٹ کے ذریعے پاکستان کے مستقبل میں سرمایہ کاری کر رہا ہے۔ پاکستانی خواتین کو دوسرے شعبوں کی طرح کرکٹ کے میدان میں بھی بہت آگے دیکھنا چاہتے ہیں۔ ورلڈکپ ٹرافی کے لاہور ٹور میں پاکستان اور آسٹریلیا کے دوسرے ٹی20 میچ کے موقع پر بھی ٹرافی کی نمائش کی جائے گی۔ ٹرافی کے ساتھ کھلاڑیوں کا فوٹو شوٹ بھی شیڈول کیا گیا ہے۔ قذافی اسٹیڈیم کے باہر پی سی بی کی شاپ پر فینز کے لیے ٹرافی کی نمائش کی جائے گی۔ تیسرے ٹی ٹوئنٹی میچ کے دوران بھی ٹرافی کو میڈیا اور دیگر مہمانوں کے لئے نمائش کے لیے رکھا جائے گا۔

قومی گالفر زبیر حسین پر قسمت کی دیوی دوسری مرتبہ مہربان، قیمتی کار جیت لی

زبیر حسین نے 2024 میں بھی ہول ان ون کا کارنامہ انجام دے کر قیمتی کار اپنے نام کی تھی

لاہور(سپورٹس ڈیسک) قومی گالفر زبیر حسین پر قسمت کی دیوی دوسری مرتبہ مہربان ہوگئی۔ پی اے ایف سے تعلق رکھنے والے زبیر حسین نے 15 ویں رشید ڈی حبیب میموریل گالف ٹورنامنٹ کے پروفیشنل ایونٹ میں دوسری بار ہول ان ون کا کارنامہ انجام دے کر انعام میں رکھی بیش قیمت کار جیت لی۔ کراچی گالف کلب میں چیمپئن شپ کے چوتھے اور آخری دن اتوار کو پروز زبیر حسین نے ریڈ ہول نمبر 7 پر کمال کا شاٹ کھیل کر تاریخ رقم کی اور ایک بار پھر انعام میں رکھی قیمتی کار جیت لی۔ قبل ازیں زبیر حسین نے 2024 میں بھی ہول ان ون کا کارنامہ انجام دے کر قیمتی کار اپنے نام کی تھی۔ یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ رواں ٹورنامنٹ میں کراچی گالف کلب کے گالفر محمد اکرم نے کیڈی ایونٹ میں ہول ان ون کر کے نئی کار جیتی تھی۔ اس طرح 15 ویں رشید ڈی حبیب میموریل گالف ٹورنامنٹ میں بطور انعام رکھی دونوں قیمتی کاریں گالفرز نے اپنے نام کرلیں۔

ایشیاکپ: پاک یو اے ای میچ کے دوران امپائر زخمی ہوکر میدان سے باہر چلے گئے

لاہور(سپورٹس ڈیسک) پاکستان اور یو اے ای کے درمیان ایشیا کپ میچ میں امپائر زخمی ہو کر میدان سے باہر چلے گئے۔ یو اے ای کی اننگز کے چھٹے اوور میں پاکستانی وکٹ کیپر محمد حارث نے گیند بولر صائم ایوب کی جانب اچھالی جو سری لنکن امپائر روچیرا پالیاگروگے کے جا لگی۔ فزیو نے میدان میں آکر ان کا معائنہ کیا اس دوران میچ کچھ دیر تک رکا رہا۔ امپائر میچ چھوڑ کر میدان سے باہر چلے گئے، ان کی جگہ ریزرو امپائر غازی سہیل نے میچ میں فرائض نبھائے۔ واضح رہے کہ پاکستان نے یو اے ای کو 41 رنز سے شکست دے کر سپر فور مرحلے میں رسائی حاصل کر لی ہے۔

میچ ریفری کو ہٹایا جائے، پی سی بی نے آئی سی سی کو ایک اور خط لکھ دیا

لاہور(سپورٹس ڈیسک) پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کو میچ ریفری کی تبدیلی سے متعلق ایک اور خط لکھ دیا۔ ذرائع کے مطابق پی سی بی نے آئی سی سی کو میچ ریفری تبدیل کرنے کا مطالبہ تسلیم نہ کرنے پر جوابی خط میں بھی سخت موقف اختیار کیا اور میچ ریفری اینڈی پائیکرافٹ کے خلاف ایکشن نہ لینے کے فیصلے کو مسترد کر دیا۔ پی سی بی نے میچ ریفری اینڈی پائیکرافٹ کو ہٹانے کا اپنا اصولی مطالبہ پھر دہرا دیا ہے جس کے بعد پاکستان اور یو اے ای کے درمیان آج طے شدہ میچ کے انعقاد پر شکوک وشبہات برقرار ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پی سی بی اینڈی پائیکرافٹ کو نہ ہٹائے جانے پر ایشیا کپ کے باقی میچز کا بائیکاٹ کرنے کے موقف پر قائم ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پی سی بی نے متنازع ریفری کیخلاف آئی سی سی انکوائری کو بھی رسمی کارروائی قرار دیا گیا ہے، انکوائری کے لیے تمام پہلوؤں کا نہ جائزہ لیا گیا اور نہ متعلقہ لوگوں سے رابطہ کیا گیا۔

ایشیا کپ تنازع: محسن نقوی کی سابق چیئرمینز نجم سیٹھی اور رمیز راجا سے مشاورت

لاہور(سپورٹس ڈیسک) پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کے چیئرمین اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے ایشیا کپ میں پاک-بھارت میچ کے بعد پیدا ہونے والی صورت حال پر سابق پی سی بی چیئرمینز نجم سیٹھی اور رمیز راجا سے مشاورت کرلی۔ چیئرمین پی سی بی محسن نقوی نے سابق چیئرمینز نجم سیٹھی اور رمیز راجا کو مشاورت کے لیے ہیڈ آفس آنے کی دعوت دی جہاں ایشیا کپ میں پیدا ہونے والے تنازع پر مشاورت کی گئی۔ مزید بتایا گیا کہ اس حوالے سے مشاورت کا عمل حتمی مرحلے میں داخل ہوگیا ہے۔ اس دوران دبئی میں قومی ٹیم کو ہوٹل سے گراؤنڈ بھیجنے کا فیصلہ کیا گیا اور ٹیم اسٹیڈیم کے لیے روانہ ہوگئی۔

بابراعظم نے ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میں ایک اور شاندار سنگِ میل عبور کرلیا

بابراعظم نے سب سے زیادہ نصف سنچریاں بنانے کا عالمی ریکارڈ اپنے نام کر کے ویرات کوہلی کو پیچھے چھوڑ دیا

لاہور(سپورٹس ڈیسک) قومی کرکٹ ٹیم کے مایہ ناز بلے باز بابر اعظم نے ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل کرکٹ میں ایک اور شاندار سنگِ میل عبور کرلیا۔ بابراعظم نے سب سے زیادہ نصف سنچریاں بنانے کا عالمی ریکارڈ اپنے نام کر کے بھارتی اسٹار ویرات کوہلی کو پیچھے چھوڑ دیا۔ لاہور میں کھیلے گئے پاکستان اور آسٹریلیا کے درمیان تیسرے ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میں بابراعظم نے ذمہ دارانہ اور دلکش بیٹنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے 36 گیندوں پر ناقابلِ شکست 50 رنز اسکور کیے۔ اس اننگز کے ساتھ ہی انہوں نے اپنے ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل کیریئر کی 39 ویں نصف سنچری مکمل کی۔ یہ بابر اعظم کا ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل کیریئر کا 139 واں میچ تھا۔ اس سے قبل ویرات کوہلی نے 125 میچز میں 38 نصف سنچریاں اسکور کر رکھی تھیں۔ اس فہرست میں سابق بھارتی کپتان روہت شرما 37 نصف سنچریوں کے ساتھ تیسرے نمبر پر موجود ہیں جبکہ پاکستان کے وکٹ کیپر بلے باز محمد رضوان 31 نصف سنچریوں کے ساتھ چوتھے اور آسٹریلیا کے ڈیوڈ وارنر 29 نصف سنچریوں کے ساتھ پانچویں نمبر پر ہیں۔ واضح رہے کہ بابر اعظم ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل کرکٹ میں سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑی بھی ہیں۔ انہوں نے 139 اننگز میں 39.51 کی شاندار اوسط سے 4505 رنز اسکور کر رکھے ہیں۔

آسٹریلیا کیخلاف تیسرے ٹی ٹوئنٹی میں بابر اعظم اور صائم ایوب کی دھواں دار بیٹنگ

صائم ایوب نے 56 رنز کی جارحانہ اننگز کھیلی جبکہ بابر اعظم نے 36 گیندوں پر نصف سنچری اسکور کی

لاہور(سپورٹس ڈیسک) آسٹریلیا کے خلاف تیسرے ٹی ٹوئنٹی میچ میں پاکستان نے بابر اعظم اور صائم ایورب کی دھواں دار بیٹنگ کی بدولت بڑا اسکور بنایا جس میں بیٹنگ لائن-اپ کے دیگر اہم ناموں نے بھی بہترین کارکردگی دکھائی۔ ابتدائی طور پر پاکستان نے ہلکی شروعات کی کیونکہ اوپنر صاحبزادہ فرحان صرف 10 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئے لیکن پھر صائم ایوب اور بابر اعظم نے زبردست اننگز کھیلی۔ صائم ایوب نے 56 رنز کی جارحانہ اننگز کھیلی جبکہ بابر اعظم نے 36 گیندوں پر نصف سنچری اسکور کی، شاداب خان نے بھی 46 رنز بنائے اور پاکستان کا مجموعی اسکور 200 سے بھی اوپر پہنچایا۔ آسٹریلوی بالرز میں بین ڈورشیس نے سب سے بہترین باؤلنگ کرتے ہوئے 2 وکٹیں حاصل کیں جبکہ باقی باؤلرز نے بھی کچھ حصہ لیا۔

Showbiz

رونق میلہ

جنت مرزا کی بہن کا ''سادگی'' سے صرف 30 لاکھ روپے میں شادی کا اعلان

کیا بیس تیس لاکھ روپے میں شادی کو سادگی کہا جاسکتا ہے؟ سوشل میڈیا صارفین کی شدید تنقید

لاہور(شوبز رپورٹر) پاکستان کی معروف ٹک ٹاکر اور سوشل میڈیا انفلوئنسر جنت مرزا کی بہن علشبہ انجم نے اپنی آئندہ شادی کے حوالے سے سادگی اختیار کرنے کے ارادے کا اظہار کر دیا ہے۔ انٹرنیٹ سیلیبریٹیز کی پرتعیش شادیوں کے رجحان کے برعکس علشبہ کا کہنا ہے کہ وہ محدود اخراجات کے ساتھ نکاح اور ولیمے پر مشتمل تقریب منعقد کریں گی۔ حالیہ گفتگو کے دوران جب ان سے شادی کے منصوبوں کے بارے میں پوچھا گیا۔

استاد امانت علی خان کو مداحوں سے بچھڑے 51 برس گزر گئے

لاہور(شوبز رپورٹر) برصغیر کے عظیم کلاسیکل گلوکار اور پٹیالہ گھرانے کے معروف فنکار اُستاد امانت علی خان کو دنیا سے رخصت ہوئے 51 برس بیت چکے ہیں، مگر ان کی گائی ہوئی غزلیں اور نغمے آج بھی سامعین کے دلوں کو چھو لیتے ہیں۔ 1922 میں ہوشیار پور (برصغیر) میں پیدا ہونے والے امانت علی خان نے موسیقی کی ابتدائی تعلیم اپنے والد اُستاد اختر حسین خان سے حاصل کی۔ وہ پٹیالہ گھرانے کے بانی علی بخش جرنیل کے پوتے اور اُستاد فتح علی خان کے بھائی تھے۔ ان دونوں بھائیوں نے ایک ساتھ پرفارمنس دے کر بے پناہ مقبولیت حاصل کی۔ قیام پاکستان کے بعد امانت علی خان لاہور منتقل ہوئے اور ریڈیو پاکستان سے وابستہ ہوگئے، جہاں انہوں نے کلاسیکل و نیم کلاسیکی گائیکی میں منفرد مقام حاصل کیا۔ ان کے معروف گیتوں میں 'ہونٹوں پہ کبھی ان کے میرا نام ہی آئے'، 'چاند میری زمیں پھول میرا وطن' اور 'یہ آرزو تھی تجھے گل کے روبرو کرتے' شامل ہیں۔

سلمان خان کی مشہور فلم 'تیرے نام' کی دوبارہ ریلیز کی تاریخ سامنے آگئی

مداحوں کو سلمان خان کی یادگار اداکاری، رومانس اور ناقابل فراموش موسیقی کو دوبارہ تازہ کرنے کا موقع ملے گا

لاہور(شوبز رپورٹر) سلمان خان اور بھومیکا چاؤلہ کی 2003 میں کامیابی کے جھنڈے گاڑنے والی مشہور فلم 'تیرے نام' ایک مرتبہ پھر سینماؤں میں مختصر وقت کے لیے ریلیز کی جارہی ہے اور شیڈول بھی سامنے آگیا ہے۔ فلمی شائقین اور سلمان خان کے مداحوں کے لیے رومانس، دل توڑنے والے مناظر، ناقابل فراموش موسیقی کو دوبارہ تازہ کرنے کا موقع ملے گا۔ بھارتی سینما چین پی وی آر اور اینوکس نے تیرے نام کی دوبارہ ریلیز کا باقاعدہ اعلان کردیا ہے اور سوشل میڈیا پر جاری بیان میں تاریخ بھی بتا دی ہے۔ سلمان خان کی مشہور فلم کی دوبارہ ریلیز کے حوالے سے توقعات کا اظہار کیا گیا ہے کہ اس سے نہ صرف پہلی مرتبہ ریلیز کے وقت دیکھنے والے مداحوں کی توجہ حاصل ہوگی بلکہ وہ نوجوان جنہوں نے اس فلم کو ٹی وی یا اسٹریمنگ پلیٹ فارمز میں دیکھا ہے وہ بھی سینما کا رخ کریں گے اور فلم سے محظوظ ہوں گے۔ پی وی آر اور اینوکس نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ انسٹاگرام میں جاری بیان میں بتایا کہ رواں ماہ (فروری) میں پیار کو مرکزی حیثیت حاصل ہوگی، صرف پی وی آر اور اینوکس میں ان بلاک بسٹر فلموں کے رومانس کے مختلف روپ کا تجربہ کریں۔ سلمان خان کی بلاک بسٹر فلم تیرے نام 27 فروری کو دوبارہ ریلیز کی جائے گی۔

ندا یاسر کو سالگرہ پر بچگانہ انداز اپنانا مہنگا پڑ گیا، سوشل میڈیا پر کڑی تنقید

معروف میزبان نے اپنی 52 ویں سالگرہ منانے کی ریل انسٹاگرام پر شیئر کی تھی

لاہور(شوبز رپورٹر) پاکستان کی معروف میزبان اور اداکارہ ندا یاسر نے 30 جنوری 2026 کو اپنی 52 ویں سالگرہ منائی اور اس موقع پر ایک رِیل انسٹاگرام پر شیئر کی جس نے سوشل میڈیا پر طوفان برپا کر دیا۔ ندا یاسر نے اس موقع پر سفید جیکٹ، سیاہ پتلون اور سفید ٹی شرٹ پہن رکھی تھی۔ کچھ لوگوں نے نیک خواہشات بھی بھیجیں لیکن بہت سے صارفین نے انہیں تنقید کا نشانہ بنایا۔ بہت سے لوگوں نے ندا یاسر سے گزارش کی کہ وہ عمر کے مطابق برتاؤ اختیار کریں اور سوشل میڈیا ٹرینڈز کی نقل نہ کریں۔ ایک صارف نے ندا یاسر کی ویڈیو پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ بڑی تو آپ کافی ہوگئی ہیں اب میچور بھی ہوجائیں۔ ایک اور صارف نے کہا کہ انہیں مینٹل ہیلپ کی ضرورت ہے۔ ایک صارف کا کہنا تھا کہ یہ جین زی بننے کی کوشش کر رہی ہیں جبکہ دوسرے صارف نے کہا کہ ندا آنٹی نے جین زی کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ ایک اور صارف کا کہنا تھا کہ اب انکی عمر کی موم بتی بھی نہیں آتی۔ بہت سے صارفین نے ندا یاسر کو انکی سالگرہ پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے انکے لیے نیک خواہشات کا بھی اظہار کیا۔

روہت شیٹی اور سلمان خان کے گھر پر فائرنگ کرنے والا ایک ہی گینگ کون ہے

بالی ووڈ کے معروف فلم ڈائریکٹر کے گھر کے باہر ہفتہ کی شب فائرنگ کا واقعہ پیش آیا تھا

لاہور(شوبز رپورٹر) بالی ووڈ کے معروف فلم ڈائریکٹر روہت شیٹی کے گھر کے باہر فائرنگ کا واقعہ پیش آیا ہے جس کے بعد علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ بھارتی میڈیا کے مطابق ممبئی کے علاقے جُہو میں ہفتہ کو رات گئے نامعلوم افراد نے روہت شیٹی کی رہائش گاہ کے باہر متعدد راؤنڈ فائر کیے تاہم خوش قسمتی سے کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ بھارتی پولیس کا کہنا ہے کہ واقعے کے وقت روہت شیٹی گھر پر ہی موجود تھے، فائرنگ کے فوراً بعد پولیس کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی اور علاقے کو گھیرے میں لیکر شواہد اکٹھے کیے گئے جبکہ سیکیورٹی مزید سخت کردی گئی ہے۔

60 کروڑ کے فراڈ کیس میں نیہا دھوپیا اور بپاشا باسو کے ملوث ہونے کا انکشاف

لاہور(شوبز رپورٹر) بالی ووڈ کی اداکارہ شلپا شیٹی کے شوہر اور بزنس مین راج کندرا 60 کروڑ روپے کے فراڈ کیس میں بھارتی اداکارہ نیہا دھوپیا اور بپاشا باسو کا نام بھی سامنے آگیا ہے۔ ان دنوں راج کندرا اور اداکارہ شلپا شیٹی 60 کروڑ روپے سے زائد کے فراڈ کیس میں تحقیقات کا سامنا کر رہے ہیں، یہ مقدمہ ان کی سابقہ کمپنی کا ہے جس میں ان کی اہلیہ اداکارہ شلپا شیٹی کے ملوث ہونے کا بھی اشارہ دیا گیا ہے۔ اس ہائی پروفائل کیس کی تفتیش ممبئی پولیس کی اکنامک آفینسز ونگ (EOW) کر رہی ہے جس میں اب نئے انکشافات سامنے آئے ہیں۔ بھارتی میڈیا کے مطابق راج کندرا نے تحقیقاتی ٹیم کو اپنے نئے بیان میں بتایا ہے کہ کمپنی کے جمع شدہ فنڈز کا ایک بڑا حصہ بنائی جانے والی فلموں اور دیگر پراجیکٹس کی تشہیری مہم پر خرچ کیا گیا، جس میں تقریباً 20 کروڑ بھارتی روپے پروموشن اور دیگر اخراجات پر خرچ کیے گئے۔

ہالی ووڈ کے ہزار سے زائد فنکاروں کا اسرائیلی فلمی اداروں کا بائیکاٹ

لاہور(شوبز رپورٹر) ہالی ووڈ کے ایک ہزار سے زائد فنکاروں، فلم سازوں اور دیگر تخلیقی شخصیات نے اسرائیلی فلمی اداروں کے بائیکاٹ کا اعلان کر دیا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق اس اقدام کا مقصد ان اداروں کے ساتھ کسی بھی قسم کا تعاون روکنا ہے جو مبینہ طور پر فلسطینیوں کے خلاف جاری پرتشدد کارروائیوں اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں میں شریک ہیں۔ اس بائیکاٹ کا اعلان ایک اجتماعی حلف نامے کے ذریعے کیا گیا ہے جس پر ہالی ووڈ کی معروف شخصیات جیسے کہ آسکر ایوارڈ یافتہ اداکارہ اولیویا کولمین، ہدایتکارہ آوا ڈوورنے، اداکارہ ٹلڈا سوئنٹن، مارول فلموں کے اداکار مارک رفیلو، اور ہدایتکار ایڈم مکائے نے دستخط کیے ہیں۔

جسٹن ٹروڈو اور کیٹی پیری کے تعلقات سے متعلق نیا دعویٰ سامنے آگیا

لاہور(شوبز رپورٹر) غیر ملکی میڈیا رپورٹ میں دعویٰ سامنے آیا ہے کہ مشہور پاپ گلوکارہ کیٹی پیری اور کینیڈا کے سابق وزیراعظم جسٹن ٹروڈو کے درمیان تعلقات اب بھی قائم ہیں۔ امریکی جریدے Us Weekly کے مطابق کئی ذرائع نے تصدیق کی ہے کہ جولائی کے آخر میں ایک ساتھ ڈنر کرنے کے بعد بھی کیٹی پیری اور جسٹن ٹروڈو رابطے میں ہیں اور ایک دوسرے میں دلچسپی رکھتے ہیں تاہم انہوں نے اس رشتے کو نجی رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ دونوں کے درمیان تعلقات ضرور ہیں مگر یہ رشتہ اس وقت 'سنجیدہ' نہیں ہے کیونکہ کیٹی پیری اپنی 'لائف ٹائمز' ٹور میں مصروف ہیں اور جسٹن ٹروڈو کی بھی مصروفیات ہیں۔ تاہم ٹروڈو اور گلوکارہ اگلے چند ہفتوں میں ملاقات کرسکتے ہیں جس کی منصوبہ بندی سابق وزیر اعظم نے کی ہے کیونکہ تب تک کیٹی کو ٹور سے بریک مل جائے گا۔

مشہور 23 سالہ انفلوئنسر کی لاپتہ ہونے کے بعد پُراسرار موت

23 سالہ ماریان یکم ستمبر کو لاپتہ ہوئی تھیں

لاہور(سپورٹس ڈیسک) میکسیکو کی معروف فیشن انفلوئنسر اور ٹک ٹاک اسٹار ماریان اِزاگیرے پراسرار طور پر لاپتہ ہونے کے بعد انتقال کرگئیں۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق ماریان اِزاگیرے چند روز قبل پراسرار طور پر لاپتہ ہوگئی تھیں۔ پانچ دن بعد ریاست مشیواکان کے شہر موریلیا کے ایک ہوٹل سے خراب حالت بازیاب ہوئی تھیں انہیں بازیابی کے بعد طبی امداد کیلئے فوری طور پر اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں وہ دوران علاج جانبر نہ ہوسکیں۔ پولیس کے مطابق 23 سالہ ماریان یکم ستمبر کو لاپتہ ہوئی تھیں بازیابی کے وقت ٹک ٹاکر انتہائی نازک حالت میں تھیں اور انہیں دماغی مفلوجی (برین فیلئر) کا سامنا تھا، جس کے باعث ان کی موت واقع ہوئی۔ یاد رہے کہ حکام نے واقعے کی تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے اور ٹک ٹاکر کی موت کی وجوہات جاننے کے لیے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا جارہا ہے۔

اداکارہ تبو نے والد کا سرنیم استعمال نہ کرنے کی وجہ بتادی

جب تین سال کی تھی تو والدین میں علیحدگی ہوگئی تھی، اداکارہ

لاہور(شوبز رپورٹر) بالی ووڈ کی معروف اداکارہ تبو نے اپنی ذاتی زندگی سے جڑا ایک اہم انکشاف کرتے ہوئے بتایا ہے کہ انہوں نے کبھی اپنے والد کا سرنیم استعمال کیوں نہیں کیا۔ ایک انٹرویو میں گفتگو کرتے ہوئے تبو نے کہا کہ ان کے والدین کی علیحدگی اس وقت ہوگئی تھی جب وہ صرف تین سال کی تھیں جس کے بعد ان کی پرورش والدہ اور نانا نانی نے حیدرآباد میں کی۔ اداکارہ کے مطابق انہیں اپنے والد کے ساتھ گزارا ہوا وقت یاد ہی نہیں، اسی لیے ان کے لیے والد کا نام یا سرنیم کبھی اہمیت نہیں رکھتا۔ تبو کا کہنا تھا کہ اسکول کے زمانے میں بھی ان کا نام صرف تبو یا فاطمہ کے طور پر درج تھا اور انہوں نے کبھی یہ محسوس نہیں کیا کہ والد کا سرنیم استعمال کرنا ضروری ہے۔ اداکارہ نے واضح کیا کہ وہ اس معاملے پر کسی قسم کی تلخی یا شکوہ نہیں رکھتیں بلکہ یہ ان کی زندگی کا ایک فطری فیصلہ اداکارہ نے مزید کہا کہ مضبوط خواتین کے ماحول میں پرورش پانے کی وجہ سے وہ خودمختار سوچ رکھتی ہیں اور ہمیشہ اپنے فیصلے خود کرنے کی عادی رہی ہیں۔ واضح رہے کہ تبو کا شمار بالی ووڈ کی صفِ اول کی اداکاراؤں میں ہوتا ہے اور ان کی فنی صلاحیتوں کے ساتھ ساتھ ان کی ذاتی زندگی بھی مداحوں کے لیے دلچسپی کا باعث رہتی ہے۔

لیجنڈری اداکار انوپم کھیر کی سہیل احمد کے ڈائیلاگ پر شاندار اداکاری؛ ویڈیو وائرل

ویڈیو دیکھتے ہی دیکھتے سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی

لاہور(شوبز رپورٹر) بھارت کے لیجنڈری اداکار انوپم کھیر پاکستان کے معروف اداکار سہیل احمد کے مداح نکلے جس کی ویڈیو وائرل ہوگئی۔ سہیل احمد پاکستان کے اُن مشہور کامیڈین میں سے ایک ہیں جن کے نبھائے ہوئے کردار لازوال اور ادا کیے گئے ڈائیلاگ امر ہوگئے۔ وہ سیاست اور کرنٹ افیئر کے ایک ٹاک شو میں عزیزی کے کردار ادا کرتے ہیں۔ جس میں اپنے برمحل جملوں اور مزاحیہ اداکاری سے خشک موضوعات کو بھی مزاح کی چاشنی کے ساتھ پیش کرتے ہیں۔

بقیہ 1

ہوتا ہے کہ بھارت ملوث ہے، بلوچستان میں بارہ مقامات پر دہشت گردوں کے حملے مکمل طور پر ناکام بنائے گئے، دہشت گرد بے شمار لاشیں چھوڑ کر فرار ہوئے، یہ لوگ چھوٹے بچوں اور خواتین کو استعمال کر رہے ہیں، افغانستان میں ان کے پلانر اور ہینڈلر بیٹھے ہوئے ہیں، بھارت اور افغانستان بی ایل اے اور ٹی ٹی پی جیسے فرنچائز استعمال نہ کریں، ہم طویل عرصے سے ان کے خلاف جنگ لڑ رہے ہیں اور دہشت گردوں کا مکمل طور پر خاتمہ کریں گے، ملک کی حفاظت کے لیے کوئی بھی قدم اٹھانا پڑا تو اس سے دریغ نہیں کیا جائے گا۔ اتوار کو یہاں پریس کانفرنس کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان لوگوں نے انسانی حقوق کا لبادہ بھی اوڑھ رکھا ہے، یہ مسنگ پرسن کا معاملہ ٹوٹل فراڈ ہے، صرف ایک بیانیہ بنایا گیا ہے، ان کے زیادہ تر لوگ دبئی اور مسقط میں رہتے ہیں، یہ لوگ ریاستی دفاتر پر حملے کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں بارہ مقامات پر دہشت گردوں کے حملے مکمل طور پر ناکام بنائے گئے، دہشت گرد بے شمار لاشیں چھوڑ کر فرار ہوئے، یہ لوگ چھوٹے بچوں اور خواتین کو استعمال کر رہے ہیں، افغانستان میں ان کے پلانر اور ہینڈلر بیٹھے ہوئے ہیں، بھارت اور افغانستان بی ایل اے اور ٹی ٹی پی جیسے فرنچائز استعمال نہ کریں۔ خواجہ آصف نے کہا کہ لاپتہ افراد میں سے اکثر بیرون ممالک مقیم ہیں اور ان کے لواحقین لاپتہ افراد کا الاؤنس بھی لیتے ہیں، یہ عناصر ہمیں دوبارہ معاشی اندھیروں میں دھکیلنا چاہتے ہیں، بی ایل اے ایک غیر ملکی دہشت گرد تنظیم ہے جو دیگر ممالک میں بھی موجود ہے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ ہم طویل عرصے سے ان کے خلاف جنگ لڑ رہے ہیں اور دہشت گردوں کا مکمل طور پر خاتمہ کریں گے، کوئٹہ کے سریاب روڈ پر واقعہ پیش آیا، دالبندین میں ایف سی ہیڈکوارٹر پر خودکش حملہ ہوا جبکہ نوشکی میں بھی حملہ کیا گیا، مجموعی طور پر 12 مقامات کو نشانہ بنایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ مودی اسرائیل کی خوشنودی اور امریکا کی قربت کے لیے مجرے کراتے ہیں اور خود بھی ڈانس کرتے ہیں، ٹرمپ بھی کہہ چکے ہیں کہ پاکستان نے بھارت کے 7 جہاز گرائے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کی جانب سے دہشت گردوں کو فنڈنگ کی جاتی ہے، سرکاری ملازمین اور سویلین کو اغوا کیا جاتا ہے، کراچی میں پکڑی گئی خودکش بمبار بچی نے اعتراف کیا کہ اس کی ذہن سازی کی گئی تھی، اب دہشت گرد غریب لوگوں کو بھی ٹارگٹ کر رہے ہیں، جبکہ گزشتہ روز کے تمام ٹارگٹس نیوٹرلائز کر دیے گئے ہیں، جیسے جیسے سہولت کاروں کا پتہ چلتا ہے انہیں ختم کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے طول و عرض میں امن قائم ہو چکا ہے اور افواج اب بھی آپریشن میں مصروف ہیں، دہشت گردوں کے سہولت کاروں کو گرفتار کیا جا رہا ہے اور کل کے واقعے میں جن سہولت کاروں کا سراغ ملا انہیں بھی پہنچایا جائے گا جہاں دہشت گردوں کو پہنچایا گیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ ملک کی حفاظت کے لیے کوئی بھی قدم اٹھانا پڑا تو اس سے دریغ نہیں کیا جائے گا۔ خواجہ آصف نے کہا کہ دہشت گرد کارروائیوں میں تمام صوبوں کی بچیاں اور بچے اپنی جانوں کا نذرانہ دے رہے ہیں، لہٰذا تمام سیاسی جماعتیں اپنے مفادات سے بالاتر ہو کر مٹی سے محبت کو اولین ترجیح بنائیں۔

بقیہ 2

بھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف آپریشن کی کامیابی سے مکمل کرنے پر چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے کہا کہ فتنۃ الہندوستان کے دہشتگردوں کو جہنم واصل کرنے پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ چیئرمین پاکستان تحریک انصاف نے کہا کہ شہید ہونے والے جوانوں کے جنت میں بلند درجات کیلئے دعا گو ہوں، پاکستان کے دشمن کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔

بقیہ 3

پیپلز پارٹی کی سندھ حکومت کی جانب سے 8 فروری کی رضاکارانہ شٹر ڈاؤن ہڑتال کو روکنے کے لیے شروع کیے گئے کریک ڈاؤن پر شدید ردعمل ظاہر کیا ہے اور کہا ہے کہ سندھ میں پیپلز پارٹی نے جمہوری اقدار کا جنازہ نکال دیا ہے۔ حلیم عادل شیخ نے کہا کہ سندھ پولیس کے ذریعے کراچی سمیت صوبے بھر میں پی ٹی آئی رہنماؤں اور کارکنان کی گرفتاریاں، گھروں پر چھاپے اور دروازے توڑے جا رہے ہیں۔ اب تک 124 سے زائد پی ٹی آئی رہنما، کارکنان اور منتخب نمائندے گرفتار کیے جا چکے ہیں جبکہ کئی افراد کو نامعلوم مقامات پر منتقل کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ 8 فروری کی ہڑتال مکمل طور پر رضاکارانہ اور پرامن ہے اور کسی زبردستی، توڑ پھوڑ یا سڑک بند کرنے کی کال نہیں دی گئی۔ انہوں نے کہا ہم پرامن سیاسی لوگ ہیں، آئینی اور جمہوری جدوجہد پر یقین رکھتے ہیں، تشدد ہماری سیاست نہیں۔ گرفتاریوں اور پولیس تشدد سے پی ٹی آئی کی حقیقی آزادی کی تحریک کو نہیں روکا جا سکتا۔ حلیم عادل شیخ نے کہا کہ سندھ حکومت خوف کا شکار ہو چکی ہے، اسی لیے رضاکارانہ ہڑتال سے پہلے ہی کریک ڈاؤن شروع کر دیا گیا۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا سیاسی کارکنوں کے گھروں میں گھس کر دروازے توڑنا ہی جمہوریت ہے؟ اور کہا کہ پیپلز پارٹی پنجاب پولیس سے بھی آگے نکلنے کی دوڑ لگا رہی ہے۔ صدر پی ٹی آئی سندھ نے مزید کہا کہ پیپلز پارٹی نے سندھ میں جمہوری و سیاسی اقدار کا جنازہ نکال دیا ہے، بلاول بھٹو کے سیاسی اسپیس کے دعوے زمین بوس ہو چکے ہیں۔ یہ شٹر ڈاؤن کسی پارٹی کا نہیں بلکہ عوام کے چوری شدہ مینڈیٹ کے خلاف احتجاج ہے۔ اگر مینڈیٹ پر ڈاکا نہ ڈالا جاتا تو آج عمران خان وزیراعظم ہوتے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے کسی دکان کو زبردستی بند کرنے کا حکم نہیں دیا، عوام خود فیصلہ کر رہی ہے۔ سندھ پولیس عوامی آواز دبانے کا ہتھیار بن چکی ہے اور کراچی سے لے کر اندرون سندھ تک پی ٹی آئی کے کارکنان کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ گرفتاریوں سے واضح ہے کہ حکومت عوامی ردعمل سے خوفزدہ ہے۔ صدر پی ٹی آئی سندھ نے کہا کہ یہ پرامن سیاسی جدوجہد ہے، اسے تشدد سے دبایا نہیں جا سکتا۔ 8 فروری کو پہیہ جام اور شٹر ڈاؤن عوام خود کریں گی۔ ہمیں لاٹھی، جیل اور دھمکیوں سے نہیں ڈرایا جا سکتا۔ پی ٹی آئی کا ہر کارکن آئین کے تحفظ کے لیے کھڑا ہے۔ جمہوری حق کے استعمال کو جرم بنایا جا رہا ہے، نامعلوم مقامات پر رکھے گئے کارکنان فوری منظر عام پر لائے جائیں اور گرفتار کارکنوں کو فوری رہا کیا جائے۔ سیاسی اختلاف کو طاقت سے کچلنا فسطائیت ہے اور عوام اور ووٹ کی توہین پر خاموش نہیں بیٹھیں گے۔ ہر گرفتاری تحریک کو مزید مضبوط کرے گی۔ نائب صدر پی ٹی آئی سندھ رضوان نیازی نے بھی کہا کہ پیپلز پارٹی کی سندھ حکومت نے 8 فروری کی رضاکارانہ ہڑتال روکنے کے لیے طاقت کے ذریعے کارروائیاں شروع کر دی ہیں۔ سندھ پولیس نے کراچی سمیت صوبے بھر میں پی ٹی آئی کے کارکنان کے گھروں پر چھاپے مار کر انہیں ہراساں کیا اور اب تک درجنوں رہنما، کارکن اور منتخب نمائندے گرفتار کیے جا چکے ہیں جبکہ کئی کو نامعلوم مقامات پر منتقل کر دیا گیا ہے۔ رضوان نیازی نے کہا کہ یہ ہڑتال مکمل طور پر پرامن اور عوامی ہے۔ پیپلز پارٹی کی حکومت نے سیاسی آزادی کی دھجیاں اڑا دی ہیں اور اپنے دعوؤں کو خاک میں ملا دیا ہے۔ ہم ایک آئینی اور جمہوری جدوجہد میں یقین رکھتے ہیں، تشدد ہماری سیاست کا حصہ نہیں۔ گرفتاریوں اور دھمکیوں سے عوامی تحریک کی رفتار کو نہیں روکا جا سکتا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ تمام گرفتار کارکنان کو فوری رہا کیا جائے اور گھروں پر چھاپوں کا غیر قانونی سلسلہ بند کیا جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ شٹر ڈاؤن کسی پارٹی کے لیے نہیں بلکہ عوام کے مینڈیٹ کے تحفظ کے لیے ہے اور عوامی طاقت سے جمہوری حقوق کو دبایا نہیں جا سکتا۔

بقیہ 4

محنت کشوں کو درپیش چیلنجز پر تبادلہ خیال کیا اور ہنرمندی کی تربیت اور مہارتوں کی ترقی کے حوالے سے گفتگو کی۔ پاکستانی وفد نے نیشنل ووکیشنل اینڈ ٹیکنیکل ٹریننگ کمیشن کے کردار اور اقدامات سے آگاہ کیا، جبکہ بنگلہ دیشی فریق نے اپنے ٹیکنیکل ٹریننگ سینٹرز کے عملی فریم ورک پر روشنی ڈالی۔ دونوں وفود نے تعلیم، صحت، سیاحت اور تجارت کے شعبوں میں دوطرفہ تعاون کے فروغ کے امکانات کا بھی جائزہ لیا۔ اس موقع پر چیئرمین، ایمپلائز اولڈ ایج بینیفٹس انسٹیٹیوشن، پاکستان نے ادارے کے دائرہ اختیار، فرائض اور محنت کشوں کو سماجی تحفظ فراہم کرنے میں اس کے کردار سے آگاہ کیا۔ باہمی تعاون کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے، دونوں فریقین نے انسانی وسائل کی ترقی اور لیبر ایکسپورٹ کے شعبوں میں ایک دوسرے کے تجربات اور بہترین عملی طریقوں سے سیکھنے میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا جن میں بھرتی کے طریقہ کار، ہنرمندی کی تربیت اور وطن واپس آنے والے کارکنان کی بحالی کے نظام شامل ہیں۔ دونوں جانب سے باہمی دلچسپی کے شعبوں میں تعاون کو فروغ دینے کے لیے مسلسل روابط اور تعمیری مکالمے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ اجلاس میں پاکستان اور بنگلہ دیش کے متحدہ عرب امارات میں تعینات سفارتی مشنز کے سینئر حکام بھی موجود تھے۔

بقیہ 5

عاصم افتخار نے کہا ہے کہ آبی معاہدہ محفوظ نہیں تو کوئی بھی معاہدہ محفوظ نہیں۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے اریا فارمولہ اجلاس میں سندھ طاس معاہدے کی مثال اجاگر کی گئی، پاکستانی مندوب نے کہا کہ آبی وسائل کا معاہدہ یکطرفہ طور پر معطل کرنا خطرناک مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ سندھ طاس معاہدے کی معطلی عالمی معاہدوں کے نظام کا امتحان ہے، یکطرفہ اقدامات سے سرحدی اور تجارتی معاہدے بھی کمزور ہو سکتے ہیں۔ عاصم افتخار نے کہا کہ معاہدہ سیاست کی نذر ہوا تو عالمی اعتماد متاثر ہوگا، سندھ طاس معاہدہ دوطرفہ نہیں بلکہ عالمی نوعیت کا معاملہ ہے۔

بقیہ 6

کہا کہ دنیا کے آبی ذخائر کے عالمی دن کے موقع پر میں آبی ذخائر کے تحفظ اور پائیدار انتظام کے لیے ہماری وابستگی کا اعادہ کرنا چاہتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ یہ دن 1971 میں آبی ذخائر کے کنونشن، جسے رامسر کنونشن بھی کہا جاتا ہے، کے نفاذ کی یاد دلاتا ہے، پاکستان اس اہم معاہدے کا رکن ہے، جو موجودہ اور آنے والی نسلوں کے لیے آبی ذخائر اور ان کے وسائل کے تحفظ اور پائیدار استعمال کو فروغ دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کے آبی ذخائر کے عالمی دن 2026 کا موضوع "آبی ذخائر اور روایتی علم، ثقافتی ورثے کی پاسداری" ہمیں یہ یاد دلاتا ہے کہ آبی ذخائر صرف ماحولیاتی نظام نہیں بلکہ زندہ ثقافتی مناظر بھی ہیں جو صدیوں کے دوران مقامی آبادیوں کی محنت اور علم سے تشکیل پائے ہیں۔ پاکستان بھر میں آبی ذخائر سے وابستہ روایتی علم اور طریقے روزگار، خوراک کے تحفظ، حیاتیاتی تنوع کے تحفظ اور فطرت کے ساتھ متوازن تعلق کو مضبوط بناتے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صحت مند آبی ذخائر سیلاب کے خطرات کم کرتے ہیں، ساحلی علاقوں کا تحفظ کرتے ہیں، روزگار کو سہارا دیتے ہیں اور ماحولیاتی آلودگی کے اخراج میں کمی لاتے ہیں، ان کی نظراندازی سے ماحولیاتی نقصانات میں اضافہ ہوتا ہے، جبکہ ان کی بحالی سے معیشت اور ماحول کو نمایاں فوائد حاصل ہوتے ہیں، پاکستان اُن ممالک میں شامل ہے جو ماحولیاتی تبدیلی کے ذمے دار تو کم ہیں، مگر اس کے اثرات سے سب سے زیادہ متاثر ہیں۔ ہمارے آبی ذخائر سیلاب، خشک سالی، شدید گرمی اور سمندر کی سطح میں اضافے کے خلاف دفاع کی اولین صف کا کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے متنوع آبی ذخائر، جن میں دریائی سیلابی میدان، بلند پہاڑوں پہ جھیلیں اور گلیشیئر، اندرونی آبی ذخائر اور ساحلی و مینگرو و ماحولیاتی نظام شامل ہیں، حیاتیاتی تنوع کے تحفظ، ماحولیاتی تبدیلی سے ہم آہنگی، پانی کے نظم و نسق اور آفات کے خطرات میں کمی میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں، ملک بھر میں آبی ذخائر کو غیر متوقع مون سون، گلیشیئر کے پگھلاؤ میں تبدیلی اور تیزی، شدید گرمی (ہیٹ ویوز)، کم ہوتے سیلابی حفاظتی نظام اور بڑھتی ہوئی آلودگی جیسے دباؤ کا سامنا ہے، سندھ میں آبی ذخائر کو خاص طور پر زیادہ مسائل درپیش ہیں، جہاں تاریخی طور پر پانی کی کمی اور سمندر کی سطح میں اضافے نے صورتحال کو مزید سنگین بنا دیا ہے، انڈس ڈیلٹا اور (مینگرو) تمر کے جنگلات، جو کبھی پانی کی کثرت والے علاقوں میں شمار ہوتے تھے، نمکین پانی کے پھیلاؤ، ساحلی کٹاؤ اور مچھلیوں کی افزائش گاہوں کے خاتمے کا سامنا کر رہے ہیں۔ اسی طرح کینجھر، ہالیجی اور منچھر جیسے اندرونی آبی ذخائر میں تازہ پانی کی آمد میں کمی، طویل خشک سالی اور آلودگی میں اضافہ ہو رہا ہے، جس سے ماہی گیری، پینے کے پانی کی دستیابی اور ہجرت کرنے والے پرندوں کے راستے متاثر ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لاکھوں پاکستانی شہریوں کے لیے آبی ذخائر روزمرہ زندگی کا لازمی حصہ ہیں، یہ گھریلو استعمال اور منڈیوں کے لیے مچھلی فراہم کرتے ہیں، مویشیوں کے چرنے کے لیے چراگاہ مہیا کرتے ہیں، ایندھن اور رہائش کے لیے گھاس اور نباتات دیتے ہیں اور شدید بارش یا پانی کی کمی کے دوران دیہات کو قدرتی تحفظ فراہم کرتے ہیں، جب آبی ذخائر متاثر ہوتے ہیں تو لوگوں کو آمدنی میں کمی، خوراک کی قیمتوں میں اضافہ، غیر محفوظ پانی اور سیلاب و خشک سالی کے بڑھتے ہوئے خطرات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اس لیے آبی ذخائر کا تحفظ محض ماحولیاتی فریضہ نہیں بلکہ عوامی فلاح اور قومی مدافعت کا تقاضا بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آبی ذخائر ماحولیاتی تبدیلی سے نمٹنے کے لیے کم لاگت اور مؤثر حل فراہم کرتے ہیں، یہ سیلابی پانی کو بہتر طور پر جذب کرتے ہیں، کاربن محفوظ کرتے ہیں، خاص طور پر تمر (مینگرووز) کے ذریعے، ساحلی علاقوں کو قدرتی تحفظ دیتے ہیں اور مہنگی آفات سے نمٹنے کے اخراجات کو کم کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مقامی اور کمیونٹی شعور کو شامل کرتے ہوئے آبی ذخائر کا پائیدار انتظام پاکستان کے ماحولیاتی اور حیاتیاتی تنوع کے اہداف اور بین الاقوامی وعدوں کے حصول میں براہِ راست معاون ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے خطے میں پانی کی سلامتی ذمہ دار اور قانونی سرحد پار تعاون پر منحصر ہے۔ پاکستان سندھ طاس معاہدے (انڈس واٹرز ٹریٹی) 1960 پر بھارت کے یکطرفہ اقدامات کو تشویش کی نظر سے دیکھتا ہے، جو ایک قانونی معاہدہ ہے اور دہائیوں سے انڈس بیسن میں منصفانہ پانی کی تقسیم کو یقینی بناتا رہا ہے، معاہدے کے تحت طے شدہ طریقہ کار کی معطلی، بشمول ہائیڈرولوجیکل ڈیٹا کی فراہمی میں رخنہ اس بھروسے اور پیش گوئی کی صلاحیت کو مجروح کرتی ہے جس کی ماحولیاتی دباؤ کے اس دور میں اشد ضرورت ہے، پانی کو کبھی بھی جبر کے لئے استعمال نہیں کیا جانا چاہیے اور پاکستان کے خلاف پانی کو بطور جنگی حربہ استعمال کرنے کی کوششوں کو مسترد کرنا ضروری ہے، کیونکہ دریاؤں کے بہاؤ میں تعطل ان لاکھوں زندگیوں، روزگار اور غذائی نظام کے لیے خطرہ ہے جن کا انحصار انڈس بیسن پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس اہم دن پر میں تمام شہریوں، بالخصوص نوجوانوں، مقامی برادریوں اور پالیسی سازوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ آبی ذخائر کو جاندار ثقافتی اور ماحولیاتی اثاثے سمجھتے ہوئے ان کی قدر کریں، ان کا تحفظ کریں اور انہیں پائیدار بنیادوں پر منظم کریں۔ انہوں نے کہا کہ آبی ذخائر کا تحفظ صرف قدرتی معاملہ نہیں بلکہ افراد، روزگار اور قومی مدافعت کا معاملہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اس بات کی وکالت جاری رکھے گا کہ ماحولیاتی انصاف کا تقاضا ان آبی ذخائر کا تحفظ ہے جو ہماری حفاظت کرتے ہیں۔

بقیہ 7

کے سماجی تحفظ کے نظام پر تفصیلی بریفنگ دی، جس میں اہلیت کے معیار، فوائد، ادائیگی کے طریقہ کار اور ادارے کے مالی ماڈل پر روشنی ڈالی گئی۔ فلپائنی وفد نے فلپائن میں رائج پنشن اور سماجی تحفظ کے نظام کا جائزہ پیش کیا۔ دونوں فریقین نے ایک دوسرے کے ماڈلز کا مطالعہ کرنے اور بہترین تجربات سے استفادہ کرنے میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔ فلپائنی وفد نے تارکین وطن مزدوروں کے لیے اپنے جامع پری ڈیپارچر ٹریننگ ماڈل کے حوالے سے بھی معلومات فراہم کیں۔ وفاقی وزیر چوہدری سالک حسین نے نیشنل ووکیشنل اینڈ ٹیکنیکل ٹریننگ کمیشن کے کردار کو اجاگر کیا اور وزارت کے تحت کام کرنے والے دیگر اہم اداروں، جن میں اوورسیز پاکستانیز فاؤنڈیشن اور بیورو آف امیگریشن اینڈ اوورسیز ایمپلائمنٹ شامل ہیں کے بارے میں بریفنگ دی۔ فلپائنی فریق نے ان اداروں کے قانونی وانتظامی فریم ورک میں دلچسپی ظاہر کی۔ دونوں فریقین نے تارکین وطن مزدوروں کی رجسٹریشن، تربیت اور وطن واپسی کے بعد بحالی کے طریقہ کار سے متعلق معلومات کے تبادلے اور قریبی رابطے کو برقرار رکھنے پر اتفاق کیا تاکہ باہمی تعاون کو فروغ دیا جا سکے اور ایک دوسرے کے تجربات سے فائدہ اٹھایا جا سکے۔ ملاقات میں متحدہ عرب امارات میں پاکستان اور فلپائن کے سفارتی مشنز کے سینئر حکام بھی موجود تھے۔

بقیہ 8

کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردی ریاست کی خودمختاری اور قومی سلامتی پر کھلی جارحیت ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ معصوم شہریوں اور سیکیورٹی اہلکاروں کو نشانہ بنانا کھلی بربریت ہے۔ وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ دہشت گردی پاکستانی قوم کے عزم کو متزلزل نہیں کر سکتی اور شہدا کا خون رائیگاں نہیں جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی پورے ملک کے لیے ایک مشترکہ چیلنج ہے اور اس کے خلاف جنگ میں کسی قسم کی کمزوری یا ابہام کی کوئی گنجائش نہیں۔ سہیل آفریدی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستان پوری قوت سے دہشت گردی کا مقابلہ جاری رکھے گا، اللہ تعالیٰ پاکستان کو جلد امن کا گہوارہ بنائے۔

بقیہ 9

نوٹیفکیشن جاری ہو گیا۔ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول کیسا نوالہ کو پرائمری سے ایلیمنٹری، کری اور نور پور شاہ کے گورنمنٹ ایلیمنٹری سکولوں کو ہائی گریڈ دے دیا گیا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے گورنمنٹ پرائمری اسکول کیسا نوالہ کی طالبات میں لنچ بکس تقسیم کیے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف گورنمنٹ پرائمری اسکول کیسا نوالہ کے کلاس روم میں پہنچ گئیں۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے ملک پیک ریپر سے بننے والے ڈیسک دیکھ کر اظہار مسرت کیا۔ بریفنگ کے دوران بتایا گیا کہ دودھ کے خالی ڈبے کی ری سائیکلنگ سے بننے والے ڈیسک 40 سال تک استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ بارش اور 100 ڈگری سینٹی گریڈ تک ٹمپریچر سے ری سائیکلنگ فرنیچر خراب نہیں ہوتا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے طالبات سے بات چیت کی اور طالبات میں گھل مل گئیں۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کے سوال پر طالبہ نے معصومیت سے جواب دیا عین ہوتا ہے۔ معصوم طالبہ نے گفتگو کرتے ہوئے کہا آپ کا ڈریس بہت اچھا ہے، ٹی وی پر روز دیکھتی ہوں آج آپ کو خود دیکھا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے بچوں کو نصیحت کرتے ہوئے کہا دودھ پئیں، اچھی غذا کھائیں اور سٹرونگ ہو جائے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف دانش سکول پہنچنے پر سفید پگڑی پہنے دونوں بچوں کا ہاتھ پکڑ کر افتتاح کے لئے ساتھ لے آئیں۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے دانش سکول منکیرہ کی کمپیوٹر لیب اور لائبریری کا بھی دورہ کیا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ کتابیں پڑھنی چاہئیں، کتابیں پڑھنے سے علم اور عزت بڑھتی ہے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے بچوں سے مختلف سوال پوچھے، سب کے پاس باری باری جا کر تصاویر بنوائیں۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے دانش سکول گرلز کیمپس کے ہاسٹل میں جا کر 3 طالبات کی سالگرہ منائی۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے بلوچستان سے تعلق رکھنے والی نرل تحریم، شکیلہ نور اور انوشے کنول کی سالگرہ کا کیک کاٹا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے طالبات کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے طالبات کے ساتھ بیٹھ کر دوپہر کا کھانا کھایا اور کہا کہ طلبہ خوب محنت کریں آگے بڑھیں۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ محنت کر کے وہ حاصل کر سکتے جو بظاہر ناممکن لگتا ہے۔ کبھی ڈرنا نہیں اور پریشان بھی نہیں ہونا، اگر کچھ نہیں آتا تو سیکھیں اور جاننے کی کوشش کریں۔ بیٹیاں ہر فیلڈ میں آگے بڑھتی ہیں تو بہت خوشی ہوتی ہے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ ماں کے طور پر اپنی بیٹیوں کے لئے پنجاب بھر میں جو ہو سکا ضرور کروں گی۔ وزیر تعلیم رانا سکندر حیات نے سی ایم سکول میل پروگرام اور دانش سکولوں پر بریفنگ دی۔ بریفنگ کے دوران بتایا کہ سکول میل پروگرام کے 2 لاکھ سے زائد خالی پیک کی ری سائیکلنگ، فرنیچر کاپیاں پنسل بننے لگیں۔ صوبے بھر کے 20 دانش سکولوں میں 13197 طلبہ زیر تعلیم ہیں۔ منکیرہ دانش سکول پراجیکٹ 2017 میں شروع ہوا، وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے مکمل کرایا۔ دانش منکیرہ 250 ایکڑ پر قائم، دانش سکول منکیرہ میں 770 طلبہ تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ پنجاب کے 13 اضلاع کے 8319 سکولوں میں سی ایم میل پروگرام جاری ہے۔ 4309 بوائز اور 4010 گرلز سکولوں میں سکول میل پروگرام کے تحت صحت بخش لنچ مل رہا ہے۔ سکول میل پروگرام کے اجراء کے بعد طلبہ کی انرولمنٹ میں 28 فیصد اضافہ، 24740 تعداد بڑھ گئی۔ سکول میل پروگرام کے تحت 3 کروڑ 37 لاکھ ملک پیک اور ایک کروڑ 22 لاکھ بسکٹ دیئے گئے۔ سکول میل پروگرام بہاولنگر، کوٹ ادو، بھکر، لیہ، میانوالی، مظفرگڑھ، رحیم یار خان، راجن پور، تونسہ، چنیوٹ، لودھراں اور وہاڑی کے سکولوں میں جاری ہے۔

بقیہ 10

گورنمنٹ پرائمری اسکول کیسا نوالہ کے کلاس روم میں پہنچ گئیں۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے ملک پیک ریپر سے بننے والے ڈیسک دیکھ کر اظہار مسرت کیا۔ بریفنگ کے دوران بتایا گیا کہ دودھ کے خالی ڈبے کی ری سائیکلنگ سے بننے والے ڈیسک 40 سال تک استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ بارش اور 100 ڈگری سینٹی گریڈ تک ٹمپریچر سے ری سائیکلنگ فرنیچر خراب نہیں ہوتا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے طالبات سے بات چیت کی اور طالبات میں گھل مل گئیں۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کے سوال پر طالبہ نے معصومیت سے جواب دیا عین ہوتا ہے۔ معصوم طالبہ نے گفتگو کرتے ہوئے کہا آپ کا ڈریس بہت اچھا ہے، ٹی وی پر روز دیکھتی ہوں آج آپ کو خود دیکھا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے بچوں کو نصیحت کرتے ہوئے کہا دودھ پئیں، اچھی غذا کھائیں اور سٹرونگ ہو جائے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف دانش سکول پہنچنے پر سفید پگڑی پہنے دونوں بچوں کا ہاتھ پکڑ کر افتتاح کے لئے ساتھ لے آئیں۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے دانش سکول منکیرہ کی کمپیوٹر لیب اور لائبریری کا بھی دورہ کیا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ کتابیں پڑھنی چاہئیں، کتابیں پڑھنے سے علم اور عزت بڑھتی ہے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے بچوں سے مختلف سوال پوچھے، سب کے پاس باری باری جا کر تصاویر بنوائیں۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے دانش سکول گرلز کیمپس کے ہاسٹل میں جا کر 3 طالبات کی سالگرہ منائی۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے بلوچستان سے تعلق رکھنے والی نرل تحریم، شکیلہ نور اور انوشے کنول کی سالگرہ کا کیک کاٹا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے طالبات کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے طالبات کے ساتھ بیٹھ کر دوپہر کا کھانا کھایا اور کہا کہ طلبہ خوب محنت کریں آگے بڑھیں۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ محنت کر کے وہ حاصل کر سکتے جو بظاہر ناممکن لگتا ہے۔ کبھی ڈرنا نہیں اور پریشان بھی نہیں ہونا، اگر کچھ نہیں آتا تو سیکھیں اور جاننے کی کوشش کریں۔ بیٹیاں ہر فیلڈ میں آگے بڑھتی ہیں تو بہت خوشی ہوتی ہے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا کہ ماں کے طور پر اپنی بیٹیوں کے لئے پنجاب بھر میں جو ہو سکا ضرور کروں گی۔ وزیر تعلیم رانا سکندر حیات نے سی ایم سکول میل پروگرام اور دانش سکولوں پر بریفنگ دی۔ بریفنگ کے دوران بتایا کہ سکول میل پروگرام کے 2 لاکھ سے زائد خالی پیک کی ری سائیکلنگ، فرنیچر کاپیاں پنسل بننے لگیں۔ صوبے بھر کے 20 دانش سکولوں میں 13197 طلبہ زیر تعلیم ہیں۔ منکیرہ دانش سکول پراجیکٹ 2017 میں شروع ہوا، وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے مکمل کرایا۔ دانش منکیرہ 250 ایکڑ پر قائم، دانش سکول منکیرہ میں 770 طلبہ تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ پنجاب کے 13 اضلاع کے 8319 سکولوں میں سی ایم میل پروگرام جاری ہے۔ 4309 بوائز اور 4010 گرلز سکولوں میں سکول میل پروگرام کے تحت صحت بخش لنچ مل رہا ہے۔ سکول میل پروگرام کے اجراء کے بعد طلبہ کی انرولمنٹ میں 28 فیصد اضافہ، 24740 تعداد بڑھ گئی۔ سکول میل پروگرام کے تحت 3 کروڑ 37 لاکھ ملک پیک اور ایک کروڑ 22 لاکھ بسکٹ دیئے گئے۔ سکول میل پروگرام بہاولنگر، کوٹ ادو، بھکر، لیہ، میانوالی، مظفرگڑھ، رحیم یار خان، راجن پور، تونسہ، چنیوٹ، لودھراں اور وہاڑی کے سکولوں میں جاری ہے۔

بقیہ 11

دہشتگرد حملہ بھارت کی منصوبہ بند سازش ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے پیچھے بھارتی وزیراعظم نریندر مودی کا ہاتھ ہے، نریندر مودی کا نام ایپسٹین فائلز میں آنا اس کے مشکوک عالمی کردار کا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل کے دورے کے دوران نریندر مودی کا رقص کرنا خطے میں بہنے والے خون پر جشن منانے کے مترادف ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایپسٹین فائلز میں نام آنے والا شخص اگر اسرائیل میں ناچتا ہے تو اس کی سوچ عیاں ہو جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے شخص سے خطے میں امن کی توقع نہیں کی جا سکتی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی سیکیورٹی فورسز نے بروقت کارروائی کر کے دشمن کی سازش ناکام بنا دی، بلوچستان حملے میں شہید ہونے والے اہلکاروں اور شہریوں کو خراج عقیدت پیش کرتی ہوں۔

بقیہ 12

سانحہ گل پلازہ سے متعلق تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ کراچی کے لوگ یاد رکھیں ہم ہر مشکل میں ان کے ساتھ کھڑے ہوں گے۔ فاروق ستار نے کہا کہ کئی سالوں سے یہاں معاشی تباہی ہو رہی ہے، گورنر سندھ وفاقی نمائندے ہیں جو آپ کے دکھ درد میں آپ کے ساتھ ہیں، ہمارے نظام میں جو کمی تھی اسے پورا کرنا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا فائر ٹینڈر کیوں نہیں آئے، پانی کیوں کم تھا ان چیزوں پر قابو پانا ہے، فرانزک لیبارٹیری پانچ سال سے کیوں نہیں بن پائی، پی ڈی ایم اس سانحے پر کہاں غائب تھی، کیوں دروازے اور دیوار توڑ کر لوگوں کو نہیں بچایا جا سکا۔ فاروق ستار نے کہا کہ بات اب فیصلے کی طرف جانی چاہیے ہمارا اس پر آئینی مطالبہ ہے، حادثہ خواب غفلت سے جگا رہا ہے تو جوابات دینے ہوں گے، چیف جسٹس اپنی سربراہی میں کمیشن تشکیل دیں۔ انہوں نے کہا کہ یاد رکھیں کراچی بچے گا تو پاکستان بچے گا، کراچی کو بچانے کے لیے تمام توانائی صرف کرنی چاہیے۔

بقیہ 13

ہے کہ دہشت گردوں کی جانب سے خواتین اور بچوں کو استعمال کرنا شرمناک ہے۔ بلوچستان میں ہونے والی حالیہ دہشتگردی پر ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے کہا کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بروقت کارروائی سے دہشتگردوں کے مقاصد خاک میں مل گئے۔ خالد مقبول صدیقی نے کہا ہے کہ شہید اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں، قوم دہشتگردوں کے خلاف آپریشن میں پاک فوج اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان اور افغانستان پاک سرزمین میں مداخلت کا گھناؤنا کھیل بند کریں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے محافظ کسی صورت پاکستان کی سالمیت پر آنچ نہیں آنے دیں گے۔

بقیہ 14

کو زیادہ سے زیادہ سہولیات، سیکورٹی، صفائی اور سہولت کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور داتا دربار کے تقدس، تاریخی ورثے اور روحانی ماحول کے تحفظ کے لیے تمام ممکنہ وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار دربار حضرت علی ہجویری کے دورے کے موقع پر کیا۔ اس موقع پر نائب وزیراعظم وزیر خارجہ اسحاق ڈار اپنے اہل خانہ کے ہمراہ ان کے ساتھ موجود تھے۔ سابق وزیراعظم نواز شریف نے مزید کہا کہ ہر سال ملک بھر سے اور بیرون ملک سے لاکھوں زائرین داتا دربار آتے ہیں، حکومت اس بات کے لیے پرعزم ہے کہ زائرین کو جدید سہولیات فراہم کی جائیں جبکہ مزار کی مذہبی اور ثقافتی اہمیت کو مکمل طور پر برقرار رکھا جائے۔ اس سے قبل نواز شریف اور نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے مزار پر فاتحہ خوانی کی، چادر چڑھائی اور پھول نچھاور کیے۔ انہوں نے ملک اور قوم کے امن، سلامتی، خوشحالی اور استحکام کے لیے دعا بھی کی۔ اس موقع پر نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے کہا کہ داتا دربار کی توسیع و ترقی کا منصوبہ ایک اہم اور تاریخی منصوبہ ہے جس کا مقصد لاکھوں زائرین کو سہولیات فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے منصوبے مذہبی ورثے کے تحفظ اور عوام کو جدید و بہتر خدمات فراہم کرنے کے حکومتی وژن کی عکاسی کرتے ہیں۔ سیکرٹری/چیف ایڈمنسٹریٹر اوقاف پنجاب ڈاکٹر احسان بھٹہ نے معزز مہمانوں کا پرتپاک استقبال کیا۔ اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل اوقاف شاہد کلیانی، ایڈمنسٹریٹر محمد علی خان سمیت دیگر افسران اور منیجرز بھی موجود تھے۔ ڈاکٹر احسان بھٹہ نے سابق وزیراعظم نواز شریف اور نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کو داتا دربار کے توسیعی منصوبے اور جاری ترقیاتی کاموں کی تازہ ترین پیشرفت بارے تفصیلی بریفنگ دی۔ نواز شریف اور اسحاق ڈار نے کام کے معیار اور رفتار پر اطمینان کا اظہار کیا۔

بقیہ 15

میں اضافے سے ہر پاکستانی متاثر ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت اور حکومت پنجاب ٹرانسپورٹرز کو دیوار سے لگانا چاہتے ہیں، وفاقی حکومت نے ہماری حالیہ ہڑتال میں ہم سے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کی یقین دہانی کروائی تھی۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ ہڑتال میں بہت سے مسائل پر جو وفاقی اور حکومت پنجاب کی جانب سے ہم سے معاہدہ کیا گیا تھا اس پر عمل درآمد نہیں ہو رہا ہے۔ ملک شہزاد اعوان نے کہا کہ وزیر مواصلات عبدالعلیم خان نے جو وعدہ کیا تھا موٹروے پولیس اس کو تسلیم کرنے کو تیار نہیں ہے، وفاقی حکومت اور حکومت پنجاب کی خواہش ہے کہ ہم پھر سے ملک گیر ہڑتال کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہم سے کیے گئے معاہدے پر عمل درآمد نہیں کیا گیا تو ہم پھر ملک گیر ہڑتال کریں گے، تمام نقصان کی ذمہ دار وفاقی اور حکومت پنجاب ہوگی۔

بقیہ 16

ڈبل سواری، گاڑیوں پر کالے شیشوں، غیر رجسٹرڈ گاڑیوں کے استعمال، 5 یا 5 زیادہ افراد کے اجتماع پر پابندی، عوامی مقامات پر مفلر، ماسک یا کسی دوسرے ذرائع سے چہروں کو ڈھانپنے پر مکمل پابندی عائد کر دی ہے۔

بقیہ 17

ترتیب دی جائے، پاکستانی بندرگاہوں پر پہلے آئیں، پہلے پائیں کے اصول پر یقین رکھتے ہیں۔ جنید انوار چوہدری نے کہا کہ جہازوں اور کارگو کی برتھنگ میں تاخیر بندرگاہوں پر رش کا سبب بنتی ہے، درآمد کنندگان اپنے درآمدی شیڈول پیشگی شیئر کریں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پیشگی منصوبہ بندی سے بندرگاہی نظام کو مزید مؤثر بنایا جا سکتا ہے، سرکاری و نجی شعبے کے باہمی تعاون سے غذائی اشیاء کی بروقت فراہمی ممکن ہے۔ جنید انوار چوہدری نے کہا کہ رمضان میں غذائی تحفظ کو یقینی بنانا قومی ذمہ داری ہے، رمضان سے قبل غذائی اجناس کی پیشگی درآمد ضروری ہے، آخری وقت کی درآمدات بندرگاہوں پر غیر ضروری دباؤ کا باعث بنتی ہیں۔

بقیہ 18

پروگرام کو کامیاب بنایا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ رواں مالی سال کے پہلے مرحلے میں 1960 مستحق بچیوں کی شادیاں پہلے ہی مکمل کی جا چکی ہیں، جبکہ دوسرے مرحلے کا آغاز 3 فروری سے ہوگا۔ سہیل شوکت بٹ نے واضح کیا کہ دھی رانی پروگرام صرف مسلمان بچیوں تک محدود نہیں بلکہ ہندو، کرسچن اور ہر مذہب سے تعلق رکھنے والی مستحق بیٹیوں کو مساوی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ مریم نواز کا ویژن ہے کہ ہر بیٹی ہماری بیٹی ہے اور یہی سوچ اس پروگرام کی بنیاد ہے۔ ضلعی سطح پر شیڈول کے مطابق فیصل آباد میں 150، ٹوبہ ٹیک سنگھ میں 70، حافظ آباد اور منڈی بہاؤالدین میں 130، لاہور میں 170، نارووال و سیالکوٹ میں 100، مظفرگڑھ میں 200، لیہ میں 370، میانوالی میں 250 جبکہ خوشاب اور سرگودھا میں 200، 200 اجتماعی شادیاں منعقد کی جائیں گی۔ اس کے علاوہ بہاولنگر، پاکپتن، راجن پور، رحیم یار خان اور دیگر اضلاع میں بھی شاندار تقاریب کا انعقاد کیا جائے گا۔ صوبائی وزیر نے مزید بتایا کہ تمام اخراجات محکمہ سوشل ویلفیئر برداشت کرے گا جبکہ 3040 مستحق بچیوں کو وزیراعلیٰ پنجاب کی جانب سے 2 لاکھ روپے کا اسلامی کارڈ بطور شادی تحفہ فراہم کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ پنجاب کی سرپرستی میں سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ دھی رانی پروگرام، ہمت کارڈ اور اسسٹیو ڈیوائسز جیسے تاریخی فلاحی اقدامات کے ذریعے معاشرے کے کمزور طبقات کی حقیقی خدمت کر رہا ہے۔

بقیہ 19

دعوے پاکستان میں دہشت گردی کے پیچھے بیرونی سرپرستی اور فنڈنگ کا ثبوت ہیں، بلوچستان میں امن بحال ہو رہا ہے، دہشت گردی کا مکمل خاتمہ کیا جائے گا۔ اتوار کو یہاں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حالیہ دنوں میں بلوچستان کے مختلف علاقوں میں دہشت گردوں نے سافٹ ٹارگٹس کو نشانہ بنانے کی کوشش کی تاہم سیکیورٹی فورسز نے بروقت اور مؤثر کارروائیوں کے ذریعے ان حملوں کو ناکام بنایا۔ طلال چوہدری نے واضح کیا کہ یہ تاثر سراسر غلط ہے کہ دہشت گردوں نے کسی شہر یا علاقے پر قبضہ کیا، دہشت گرد کسی مقام پر زیادہ دیر ٹھہرنے میں ناکام رہے۔ وزیر مملکت نے بتایا کہ کارروائیوں کے دوران متعدد دہشت گرد ہلاک اور گرفتار کیے گئے جبکہ فرار ہونے والوں کا تعاقب جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں نے خواتین اور بچوں کو انسانی ڈھال بنایا جس کے باعث سیکیورٹی فورسز نے انتہائی احتیاط کے ساتھ کارروائیاں کیں تاکہ بے گناہ شہری محفوظ رہیں۔ طلال چوہدری نے کہا کہ خود کو بلوچ حقوق کا علمبردار کہنے والی تنظیموں نے سکولوں، ہسپتالوں، بازاروں، منڈیوں اور بینکوں کو نشانہ بنایا، جو ان کے اصل عزائم کو بے نقاب کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا اور خصوصاً بھارتی میڈیا پر بلوچستان کے حوالے سے منظم، جھوٹا اور گمراہ کن پروپیگنڈا کیا گیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ جعلی ویڈیوز اور جھوٹے دعوے پاکستان میں دہشت گردی کے پیچھے بیرونی سرپرستی اور فنڈنگ کا ثبوت ہیں۔ وزیر مملکت کے مطابق بی ایل اے سمیت دیگر دہشت گرد تنظیموں کے خلاف شواہد عالمی برادری کے سامنے پیش کیے جا چکے ہیں، جس کے بعد انہیں بین قرار دیا گیا۔ طلال چوہدری نے کہا کہ وفاقی وزیر داخلہ کے کوئٹہ دورے سے ثابت ہوتا ہے کہ بلوچستان میں حالات معمول کے مطابق ہیں اور حکومت مکمل طور پر چوکس ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ جنگ دراصل ترقی اور دہشت گردی کے درمیان ہے اور دہشت گرد عناصر بلوچستان میں جاری ترقیاتی منصوبوں اور سرمایہ کاری کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں۔ وزیر مملکت نے وادی تیراہ کے حوالے سے کہا کہ وہاں کے مسائل دہشت گردی نہیں بلکہ صوبائی حکومت کی ناکامی اور وعدوں کی عدم تکمیل کا نتیجہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نو سال گزرنے کے باوجود ہسپتال، تھانے اور سکول نہ بننا کے پی حکومت کی نااہلی کا واضح ثبوت ہے۔ طلال چوہدری نے کہا کہ نیشنل ایکشن پلان قومی اتفاق رائے ہے، اس پر عملدرآمد جاری رہے گا اور بلوچستان میں امن بحال ہو رہا ہے، انشاء اللہ تعالیٰ دہشت گردی کا مکمل خاتمہ کیا جائے گا۔

بقیہ 20

اہل علاقہ نے سب انسپکٹر سجاد بشیر اور اہلکار محمد رضا کو قابو میں لے لیا، تاہم، اطلاع ملنے پر پولیس کی بھاری نفری موقع پر پہنچی اور دونوں اہلکاروں کو چھڑا کر لے گئی۔ جاں بحق نوجوان کے ورثا نے پولیس اہلکاروں کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کر کے فوری طور پر نوکری سے برخاست اور قرار واقعی سزا دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ بعدازاں ڈی پی او حسن جاوید کے نوٹس پر سب انسپکٹر اور رضا کار کو گرفتار کر لیا گیا، مقتول کے والد محمد اکرم کی مدعیت میں اقدام قتل کا مقدمہ درج کر لیا گیا۔ پولیس ترجمان نے کہا کہ قانون سے کوئی بالاتر نہیں، ورثا کو انصاف فراہم کیا جائے گا، واقعہ گزشتہ رات جمن شاہ کے چک نمبر 149 سی ٹی ڈی اے میں پیش آیا۔

بقیہ 21

ملزمان نے فائرنگ شروع کر دی، فائرنگ کی زد میں آ کر بچی کی جان چلی گئی، جاں بحق بچی کی شناخت مہک زہرا کے نام سے ہوئی۔ فائرنگ کے دوران سی سی ڈی پولیس کے انسپکٹر عبدالستار کھچی اور ایس ایچ او عثمان سلطان بھی زخمی ہو گئے، زخمی افسران کو فوری طور پر ہسپتال منتقل کیا گیا۔ پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا ہے اور مزید نفری طلب کر لی گئی ہے تاکہ ملزمان کی گرفتاری عمل میں لائی جا سکے، واقعے کے بعد علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے اور شہریوں میں خوف و ہراس کی لہر دوڑ گئی ہے۔ پولیس حکام کے مطابق اشتہاری ملزمان کی گرفتاری کیلئے کارروائی جاری ہے اور جلد ملزمان کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔

بقیہ 22

عناصر کی سرکوبی کیلئے مختلف علاقوں میں سرچ اور کومنگ آپریشنز کا سلسلہ جاری ہے، اس سلسلے میں ایس پی انڈسٹریل ایریا زون کی زیر نگرانی تھانہ شمس کالونی کے مختلف علاقوں میں گرینڈ سرچ اور کومنگ آپریشن کیا گیا، سرچ آپریشن کے دوران 1950 افراد، 1450 گھروں، 388 دکانوں، 361 موٹر سائیکلوں اور 131 گاڑیوں کو چیک کیا گیا، جبکہ جانچ پڑتال کے لئے 10 مشکوک افراد اور چار موٹر سائیکلوں کو تھانہ بھی منتقل کیا گیا، ایس ایس پی آپریشنز اسلام آباد قاضی علی رضا نے کہا کہ سرچ آپریشن کا مقصد جرائم پیشہ عناصر کے گرد گھیرا تنگ کرنا اور شہر بھر میں سیکورٹی کو مؤثر بنانا ہے، سرچ آپریشنز ضلع بھر کے مختلف علاقوں میں کئے جا رہے ہیں، اسلام آباد پولیس کا جرائم پیشہ عناصر، قبضہ مافیا اور منشیات فروشوں کیخلاف بلاتفریق کارروائیوں کا سلسلہ جاری ہے، شہریوں سے گزارش ہے کہ کسی بھی مشکوک سرگرمی کے متعلق متعلقہ تھانہ، ایمرجنسی ہیلپ لائن پکار "15" پر فوری اطلاع دیں۔

بقیہ 23

تعلق بھی افغانستان سے ہے۔ حکام نے بتایا کہ خودکش دھماکوں کی منصوبہ بندی افغانستان میں ہوئی، واقعے سے متعلق اہم گرفتاریاں بھی عمل میں لائی گئی ہیں۔ فیڈرل کانسٹیبلری ہیڈکوارٹرز پر حملہ گزشتہ سال 24 نومبر کو ہوا تھا، حملے میں فیڈرل کانسٹیبلری کے 3 جوان شہید اور 5 زخمی ہوئے تھے، دہشتگردوں کے حملے میں 8 شہری بھی زخمی ہوئے تھے۔ تفتیشی حکام کے مطابق ایف سی ہیڈکوارٹر پر حملہ کرنے والے تینوں خودکش بمبار افغان شہری تھے۔

بقیہ 24

کے مطابق یہ اقدام حکومت کی برآمدات بڑھانے اور صنعت کو سہارا دینے کی سنجیدہ کوششوں کا حصہ ہے۔ چیئرمین پاکستان ٹیکسٹائل کونسل فواد انور نے کہا کہ مشکل معاشی حالات میں حکومت کا ایکسپورٹس کو مارکیٹ بیسڈ سپورٹ فراہم کرنا ایک دانشمندانہ فیصلہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کی قیادت میں برآمدی صنعت کے لیے مالی دباؤ کم کرنے کے مؤثر اقدامات کیے گئے ہیں۔ فواد انور نے ایکسپورٹ ری فنانس فیسلٹی میں کمی کو حکومت اور اسٹیٹ بینک کے درمیان بہترین پالیسی ہم آہنگی کا نتیجہ قرار دیا۔ انہوں نے صنعتی بجلی ٹیرف میں کراس سبسڈی کے خاتمے پر بھی وزیراعظم اور حکومت کو خراج تحسین پیش کیا۔ چیئرمین پی ٹی سی نے وزیر تجارت جام کمال خان کی قیادت میں برآمدی شعبے کو عملی سہولت کاری فراہم کرنے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ حکومت کی یہ پالیسیاں پاکستان کی برآمدات میں اضافے کا باعث بنیں گی۔ انہوں نے بھارت اور یورپی یونین کے ممکنہ معاہدے کے حوالے سے کہا کہ خوف کے بجائے پاکستان کو اپنی مسابقتی صلاحیت کے ساتھ آگے بڑھنے کی ضرورت ہے۔ پاکستان ٹیکسٹائل کونسل نے حکومت کے ساتھ مل کر پائیدار برآمدی ترقی اور زرمبادلہ میں اضافے کے عزم کا اعادہ بھی کیا۔

بقیہ 25

کے وقت پیش آیا جب گھر کے تمام مکین سوئے ہوئے تھے، دیگر اہل خانہ کے شور مچانے پر گیدڑ بھاگ گیا۔ بچی کو تشویشناک حالت میں ایل ایم یو ہسپتال جامشورو منتقل کر دیا گیا۔ ڈی ایچ او ڈاکٹر پیر غلام حسین کے مطابق متاثرہ افراد کو ڈاگ بائٹ ویکسین کی پہلی ڈوز لگائی گئی ہے، بچی کا چہرہ متاثر ہے جس کا علاج شروع کر دیا گیا۔

بقیہ 26

دشمن ہیں۔ گلگت بلتستان کے عوام دکھ کی اس گھڑی میں بلوچستان کے عوام اور شہداء کے خاندانوں کے ساتھ کھڑے ہیں، ہم دشمن کو یہ پیغام دینا چاہتے ہیں کہ ایسی بزدلانہ کارروائیاں ہمارے قومی عزم کو متزلزل نہیں کر سکتیں۔ وزیر اطلاعات نے مادر وطن کے دفاع کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے سکیورٹی اہلکاروں کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ دشمن عناصر پاکستان کی ترقی اور سی پیک جیسے عظیم منصوبوں کو نشانہ بنا رہے ہیں، لیکن حکومت اور عوام متحد ہو کر ان کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا دیں گے۔ وزیر اطلاعات نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہداء کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، پسماندگان کو صبر جمیل دے اور زخمیوں کو جلد و کامل شفایابی نصیب فرمائے۔

بقیہ 27

آج تاریخ رقم کر دی ہے، پورا پاکستان انشاء اللہ پیپلز پارٹی کا میدان بنے گا، لاہور کے عظیم کارکنوں نے مال روڈ پر ثابت کر دیا ہے کہ پیپلز پارٹی پوری آن بان شان کے ساتھ زندہ ہے۔ شاندار ریلی پر فیصل میر، ڈاکٹر عائشہ اور مجید غوری کی پوری ٹیم کو مبارکباد دیتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ہم ملک سے دہشتگردی ختم کرانا اور یہاں سکون، امن اور خوشحالی دیکھنا چاہتے ہیں، پاکستان ہمسائیوں سے امن چاہتا ہے مگر جارحیت کرنے والوں کو شکست دینا جانتے ہیں۔ ریلی سے جنرل سیکرٹری سید حسن مرتضیٰ، شہزاد سعید چیمہ، فیصل میر، ڈاکٹر عائشہ شوکت اور ذیشان اختر نے بھی خطاب کیا۔ ریلی میں رانا جمیل منج، بیگم ناصرہ شوکت، سید حسن، شاہدہ جبین، ذیشان شاہ، آغا تقی، عارف خان، عدنان گوجر، منظر عباس کھوکھر [illegible] سمیت بڑی تعداد میں کارکنوں نے شرکت کی۔ [illegible]

بقیہ 28

نام روشن کرنے کے لیے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائیں۔ [illegible]

بقیہ 29

دہشتگردوں کو جہنم واصل کرنے پر سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا۔ [illegible]

بقیہ 30

مرحوم نے صحافت کے شعبے میں گرانقدر خدمات انجام دیں [illegible]

بقیہ 31

محمد جواد طارق نے اپنے دفتر میں کھلی کچہری کے دوران شہریوں کے مسائل سنے [illegible]

بقیہ 32

مطابق تمام کمپنیاں دو ماہ کے دوران [illegible]

بقیہ 33

ایک اتحاد ہے۔ [illegible]

رہے ہوتے ہیں تو ایم کیو ایم اور پی پی نورا کشتی کرتے ہیں، مہاجروں کو سندھیوں اور سندھیوں کو مہاجروں سے لڑوانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ [illegible] امیر جماعت اسلامی نے مزید کہا کہ آج سے اس شاہراہ فیصل سے عظیم تحریک کا آغاز کر رہے ہیں، کیا آپ طویل دھرنے کے لیے تیار ہیں؟ [illegible]

بقیہ 34

انہوں نے کہا کہ معصوم بلوچ عوام کو نشانہ بنانا بزدلانہ اور انسانیت سوز جرم ہے۔ بیرسٹر ریاض محمد شاہ نے کہا کہ پاکستان کی سلامتی اور قومی یکجہتی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے ملکی دفاع کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے سکیورٹی فورسز کے شہداء کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے شہداء کے بلند درجات اور لواحقین کے لیے صبر کی دعا کی۔

بقیہ 35

تین خواتین ڈانسر گرفتار۔ چک 52 پانچ ایل میں صبح چار بجے شادی پر رسم مہندی کی تقریب میں ڈانسروں سے فحش حرکات کرتے ہوئے [illegible]

بقیہ 36

اہم اجلاس منعقد ہوا، اجلاس میں تمام تھانہ جات میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت سمیت [illegible]

بقیہ 37

ہتھیار ڈال دیے۔ وزیر داخلہ سندھ نے بتایا کہ [illegible]

پیٹرولیم مصنوعات کی نئی قیمتیں، ٹرانسپورٹ اتحاد کا کرایوں میں اضافے کا اعلان

وفاقی حکومت اور حکومت پنجاب کی خواہش ہے کہ ہم پھر سے ملک گیر ہڑتال کرلیں، ملک شہزاد اعوان

کراچی (این این آئی) پاکستان گڈز ٹرانسپورٹ الائنس کے صدر ملک شہزاد اعوان نے حکومت کی جانب سے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کی مذمت کرتے ہوئے ردعمل کے طور پر کرایوں میں 4 فیصد اضافہ کرنے کا اعلان کردیا۔ اپنے بیان میں صدر پاکستان گڈز ٹرانسپورٹ الائنس ملک شہزاد اعوان نے کہا کہ وفاقی حکومت کی جانب سے ڈیزل کی قیمت میں اضافے کی مذمت اور کرایہ 4 فیصد بڑھانے کا اعلان کرتے ہیں، پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں (بقیہ نمبر 15)

حکومت بلوچستان نے صوبے بھر میں دفعہ 144 نافذ کردی

کوئٹہ (این این آئی) حکومت بلوچستان نے صوبے بھر میں دفعہ 144 نافذ کردی۔ حکومت بلوچستان ہوم ڈیپارٹمنٹ کے ایک نوٹیفکیشن کے مطابق حکومت بلوچستان نے صوبے بھر میں ایک ماہ کیلئے دفعہ 144 نافذ کرتے ہوئے ہتھیاروں کی نمائش، استعمال، موٹر سائیکل پر (بقیہ نمبر 16)

لاہور: چیئرمین سینٹ سید یوسف رضا گیلانی فیڈرل گورنمنٹ انسپکٹر ریلویز عامر نار اور ایم ڈی یوٹیلیٹی سٹور فیصل شمار کی والدہ کے انتقال پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں۔

ریاستِ پاکستان زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا ہے: طلال چوہدری

دہشت گرد کسی مقام پر زیادہ دیر ٹھہرنے میں ناکام رہے، دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں نیشنل ایکشن پلان کے تحت پوری قوت سے جاری ہیں

فیصل آباد (این این آئی) وزیرِ مملکت برائے امورِ داخلہ طلال چوہدری نے دہشت گردوں کی جانب سے کسی شہر یا علاقے پر قبضہ کے تاثر کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ دہشت گرد کسی مقام پر زیادہ دیر ٹھہرنے میں ناکام رہے، دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں نیشنل ایکشن پلان کے تحت پوری قوت سے جاری ہیں، ریاست پاکستان زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل پیرا ہے، جعلی ویڈیوز اور جھوٹے (بقیہ نمبر 19)

پولیس اہلکار نے چھاپے کی ویڈیو بنانے پر نوجوان کو گولی ماردی

جاں بحق نوجوان کے ورثا نے پولیس اہلکاروں کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کرادیا

لیہ (این این آئی) لیہ میں سادہ کپڑوں میں ملبوس پولیس اہلکار کی جانب سے ایک گھر پر چھاپے کے دوران فائرنگ کا واقعہ پیش آیا، جس کے نتیجے میں ایک نوجوان جاں بحق ہو گیا۔ عینی شاہدین کے مطابق چھاپے کے دوران 20 سالہ نوجوان نوید اکرم نے موبائل فون سے ویڈیو بنانے کی کوشش کی جس پر سب انسپکٹر نے مبینہ طور پر طیش میں آ کر فائرنگ کر دی۔ واقعہ کے بعد (بقیہ نمبر 20)

بھکر، سی سی ڈی اور اشتہاری ملزمان کے درمیان فائرنگ، 6 سالہ بچی جاں بحق

بھکر (این این آئی) بھکر کے علاقے منکو چنگڑ میں اشتہاری ملزمان اور سی سی ڈی پولیس کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ ہوا، جس کے نتیجے میں 6 سالہ بچی جاں بحق ہوگئی۔ پولیس ذرائع کے مطابق سی سی ڈی پولیس نے اشتہاری ملزمان کی گرفتاری کیلئے چھاپہ مارا، جس دوران (بقیہ نمبر 21)

کوٹری: جنگلی گیدڑ کے حملے میں سوا سال کی بچی اور والد شدید زخمی

کوٹری (این این آئی) نوری آباد کے علاقے جوکھیو مور کے قریب جنگلی گیدڑ نے گھر میں گھس کر سوا سال کی بچی اور والد کو شدید زخمی کر دیا۔ ریسکیو حکام کے مطابق گاؤں ولی داد جوکھیو کے ایک گھر میں جنگلی گیدڑ کے حملے میں پندرہ ماہ کی بچی نور الحرم اور والد معلم جوکھیو زخمی ہو گئے، بچی کے چہرے پر بہت زیادہ زخم آئے ہیں۔ واقعہ رات (بقیہ نمبر 25)

لاہور: سابق وزیر اعظم راجہ پرویز اشرف پاکستان پیپلز پارٹی کے زیر اہتمام مال روڈ پر نکالی گئی کشمیر بنے گا پاکستان ریلی سے خطاب کر رہے ہیں۔

ہمسائیوں سے امن، جارحیت کرنیوالوں کو نیست و نابود کردینگے، راجہ پرویز اشرف

لاہور (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے زیر اہتمام کشمیریوں سے اظہار یکجہتی کے لئے مال روڈ پر کشمیر بنے گا پاکستان ریلی نکالی گئی۔ سابق وزیر اعظم اور پاکستان پیپلز پارٹی وسطی پنجاب کے صدر راجہ پرویز اشرف نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پیپلز پارٹی کے کارکنوں نے (بقیہ نمبر 27)

وزیر اطلاعات گلگت بلتستان کی بلوچستان میں دہشت گردی کے واقعات کی شدید مذمت

نہتے شہریوں اور سکیورٹی فورسز کو نشانہ بنانا بزدلی کی انتہا ہے۔ دہشت گردوں کا کوئی مذہب یا صوبہ نہیں ہوتا، غلام عباس

گلگت (این این آئی) نگران صوبائی وزیر اطلاعات و نشریات گلگت بلتستان غلام عباس نے بلوچستان کے مختلف علاقوں میں ہونے والے حالیہ دہشت گردی کے واقعات کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے ان واقعات میں ہونے والے قیمتی جانی نقصان پر گہرے دکھ اور رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک بیان میں وزیر اطلاعات نے کہا کہ نہتے شہریوں اور سکیورٹی فورسز کو نشانہ بنانا بزدلی کی انتہا ہے۔ دہشت گردوں کا کوئی مذہب یا صوبہ نہیں ہوتا، وہ انسانیت کے (بقیہ نمبر 26)

جمہوریت کے نام پر سرمایہ دارانہ نظام ایک عذاب بنا ہوا ہے: مولانا فضل الرحمان

پاکستانی کمیونٹی جنوبی افریقہ میں پاکستان کے سفیر، ملک کا نام روشن کرنے کے لیے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائے، سربراہ جے یو آئی

جوہانسبرگ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام پاکستان کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے کہا ہے کہ جمہوریت کے نام پر سرمایہ دارانہ نظام عوام پر ایک عذاب بن چکا ہے۔ پاکستان کمیونٹی جوہانسبرگ کی جانب سے جمعیت علماء اسلام پاکستان کے سربراہ مولانا فضل الرحمان کے اعزاز میں استقبالیہ منعقد ہوا جس میں مولانا فضل الرحمان نے پاکستانی کمیونٹی پر زور دیا کہ وہ جنوبی افریقہ میں پاکستان کے سفیر ہیں اور ملک کا (بقیہ نمبر 28)

شہری ظہیر احمد اعوان نے وزیر اعلیٰ پنجاب کے شکایات سیل کو تحریری درخواست دے کر شفاف تحقیقات کا مطالبہ کیا

یونین کونسل UC01 سے UC46 تک کروڑوں روپے کی لاگت سے نصب کیے گئے درجنوں ٹیوب ویلز اور لاکھوں روپے کی لاگت سے قائم فلٹریشن پلانٹس اس وقت خراب یا ناکارہ پڑے ہیں

راولپنڈی (رپورٹر پنڈی ٹوڈے) راولپنڈی شہر کی 46 یونین کونسلوں میں خراب اور بند پڑے کروڑوں روپے کی لاگت سے نصب کیے گئے ٹیوب ویلز اور فلٹریشن پلانٹس کی مشینری اور دیگر سامان کے بارے میں شہری ظہیر احمد اعوان نے وزیر اعلیٰ پنجاب کے شکایات سیل کو تحریری درخواست دے کر شفاف تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ درخواست میں مؤقف اختیار کیا گیا ہے کہ شہر کی یونین کونسل UC01 سے UC46 تک کروڑوں روپے کی لاگت سے نصب کیے گئے درجنوں ٹیوب ویلز اور لاکھوں روپے کی لاگت سے قائم فلٹریشن پلانٹس اس وقت خراب یا ناکارہ پڑے ہیں، جبکہ ان کی قیمتی مشینری اور دیگر سامان کے حوالے سے کوئی ریکارڈ عوام کے سامنے موجود نہیں۔ ظہیر احمد اعوان، چیئرمین سٹیزن ایکشن کمیٹی نے درخواست میں نشاندہی کی ہے کہ ان منصوبوں پر سرکاری خزانے سے بھاری رقوم خرچ کی گئیں، حتیٰ کہ ٹیوب ویلز اور فلٹریشن پلانٹس کے لیے باقاعدہ سرکاری بلڈنگز بھی تعمیر کی گئیں، مگر افسوس کہ آج یہ سہولیات یا تو مکمل طور پر بند پڑی ہیں یا ان کی مشینری غائب ہے، جبکہ ان بلڈنگز کے موجودہ استعمال کے حوالے سے بھی شدید ابہام پایا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک ایک ٹیوب ویل پر کروڑوں روپے اور فلٹریشن پلانٹس پر لاکھوں روپے خرچ کیے گئے، اس لیے عوام کو یہ جاننے کا پورا حق ہے کہ یہ مشینری کہاں منتقل کی گئی، کس مقصد کے لیے استعمال ہوئی اور متعلقہ سرکاری عمارتیں اس وقت کس کے زیرِ استعمال ہیں۔ ظہیر احمد اعوان نے وزیر اعلیٰ پنجاب سے مطالبہ کیا ہے کہ چیف سیکرٹری پنجاب، سیکرٹری لوکل گورنمنٹ اور پنجاب واسا کو اس معاملے کی فوری اور شفاف تحقیقات کا حکم دیا جائے، تمام خراب ٹیوب ویلوں اور فلٹریشن پلانٹس کی تفصیلات عوام کے سامنے لائی جائیں اور اگر کسی بھی سطح پر کرپشن، غفلت یا اختیارات کے ناجائز استعمال کا انکشاف ہو تو ذمہ دار افسران کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ شہریوں نے خبردار کیا ہے کہ اگر اس معاملے پر بروقت کارروائی نہ کی گئی تو عوامی سطح پر احتجاج کا دائرہ مزید وسیع کیا جا سکتا ہے۔

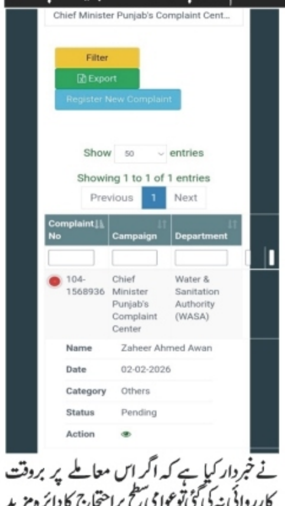

خاموشی سے طاقت تک: پاکستان نے کرکٹ کی دنیا کو چونکا دیا

تحریر: انجینئر بخت سید یوسفزئی

پاکستان نے جب یہ اعلان کیا کہ وہ ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ بھارت میں نہیں کھیلے گا تو یہ محض ایک کرکٹ شیڈول سے متعلق فیصلہ نہیں تھا، بلکہ یہ ایک گہرے سیاسی، سفارتی اور اصولی مؤقف کا اظہار تھا۔ اس اعلان نے نہ صرف جنوبی ایشیا بلکہ عالمی کرکٹ حلقوں میں بھی ایک نئی بحث کو جنم دیا اور واضح کر دیا کہ معاملہ کھیل کی حدوں سے کہیں آگے جا چکا ہے۔ بھارت کی جانب سے فوری ردِعمل سامنے آیا اور یہ تجویز دی گئی کہ اگر مسئلہ میزبان ملک کا ہے تو میچ سری لنکا میں کھیلا جا سکتا ہے، حتیٰ کہ بھارت پاکستان سے کھیلنے کے لیے سری لنکا جانے پر بھی آمادہ ہے۔ بظاہر یہ ایک لچکدار اور مفاہمتی پیشکش تھی، مگر اس کے پس منظر میں مالی دباؤ، عالمی اداروں کی تشویش اور براڈ کاسٹرز کے مفادات نمایاں تھے۔ پاکستان نے اس پیشکش کو فوراً قبول یا مسترد کرنے کے بجائے تحمل کا مظاہرہ کیا اور کہا کہ اس پر غور کیا جائے گا۔ یہی وہ مرحلہ تھا جب عالمی میڈیا، کرکٹ بورڈز اور شائقین کی نظریں پاکستان پر مرکوز ہو گئیں اور ہر کوئی یہ جاننا چاہتا تھا کہ اگلا قدم کیا ہوگا۔ یہ چند دن محض رسمی مشاورت کے نہیں تھے بلکہ عالمی کرکٹ کی معیشت کے لیے فیصلہ کن ثابت ہو رہے تھے۔ سب جانتے تھے کہ پاکستان اور بھارت کا میچ کسی بھی ورلڈ کپ کی جان سمجھا جاتا ہے اور اسی ایک مقابلے سے پورے ایونٹ کی کشش اور اہمیت جڑی ہوتی ہے۔ پاکستان اور بھارت کا مقابلہ محض ایک کھیل نہیں بلکہ ایک ایسا ایونٹ ہے جو ناظرین کی تعداد، اشتہارات کی قیمت اور براڈ کاسٹنگ ریکارڈز توڑ دیتا ہے۔ اسی لیے اس ایک میچ کی موجودگی یا عدم موجودگی پورے ٹورنامنٹ کی مالی بنیاد کو ہلا سکتی ہے۔ براڈ کاسٹنگ کمپنیوں، اسپانسرز اور تجارتی اداروں کے مفادات اسی فیصلے سے وابستہ تھے۔ ہر ادارہ یہ امید لگائے بیٹھا تھا کہ کسی نہ کسی صورت یہ میچ کھیلا جائے اور مالی نقصان سے بچا جا سکے۔ ان دنوں میں پاکستان پر مختلف انداز میں دباؤ ڈالا گیا۔ کبھی نرم لہجے میں بات کی گئی، کبھی مفاہمت کے پیغامات آئے اور کبھی خاموش اشارے دیے گئے، مگر پاکستان نے جلد بازی یا جذباتی ردِعمل سے خود کو دور رکھا۔ پاکستان کی خاموشی دراصل اس بات کا اعلان تھی کہ فیصلہ وقتی فائدے یا نقصان کو دیکھ کر نہیں بلکہ اصولوں اور خودداری کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ یہی خاموشی کئی حلقوں کے لیے بے چینی اور اضطراب کا سبب بن گئی۔ بالآخر پاکستان نے اپنا فیصلہ واضح اور دوٹوک انداز میں سامنے رکھ دیا۔ پاکستان نے کہا کہ وہ ورلڈ کپ میں شریک ہوگا، تمام ٹیموں کے خلاف کھیلے گا، مگر بھارت کے خلاف میدان میں نہیں اترے گا، چاہے میچ کہیں بھی رکھا جائے۔ یہ فیصلہ سامنے آتے ہی پورے ٹورنامنٹ کا مالیاتی پہلو لرز کر رہ گیا۔ وہ منصوبہ بندی جو پاکستان اور بھارت کے میچ کو بنیاد بنا کر کی گئی تھی، یکدم غیر یقینی صورتحال کا شکار ہوگئی۔ یوں محسوس ہوا جیسے ایک مضبوط اور محفوظ سمجھی جانے والی عمارت کی بنیاد ہی ہل گئی ہو۔ اس ایک فیصلے نے ثابت کر دیا کہ عالمی کرکٹ کی معیشت کس قدر چند مخصوص مقابلوں پر انحصار کرتی ہے۔ اسی مرحلے پر دنیا کو اندازہ ہوا کہ اصل طاقت کس کے ہاتھ میں ہے۔ جو فریق اکثر دباؤ میں دکھائی دیتا تھا، وہی فریق اب پورے نظام کو آئینہ دکھا رہا تھا اور توازن کو نئے سرے سے متعین کر رہا تھا۔ اسی دوران بنگلہ دیش نے بھی بھارت جانے سے انکار کر دیا۔ یہ فیصلہ بظاہر الگ تھا، مگر مجموعی ماحول میں اس نے پاکستان کے مؤقف کو مزید وزن اور اخلاقی تقویت فراہم کی۔ پاکستان کا بھارت سے کھیلنے سے انکار محض ایک وقتی ضد یا جذباتی ردِعمل نہیں تھا، بلکہ یہ ایک طویل پس منظر، مسلسل تجربات اور ماضی کے رویّوں کا منطقی نتیجہ تھا۔ برسوں سے یکطرفہ فیصلوں اور امتیازی سلوک کو برداشت کرنے کے بعد پاکستان نے یہ واضح کر دیا کہ اب ہر صورت میں خاموشی اختیار کرنا ممکن نہیں رہا۔ یہ بات بھی ذہن میں رکھنی چاہیے کہ کھیل کے اندر سیاست کو داخل کرنے کی شروعات خود بھارت نے کی تھیں۔ مختلف مواقع پر کرکٹ کو دباؤ کے ایک ہتھیار کے طور پر استعمال کیا گیا، جس نے کھیل کی روح کو متاثر کیا اور تعلقات میں دراڑیں ڈالیں۔ پاکستان نے ایک طویل عرصے تک صبر و تحمل کا مظاہرہ کیا اور کوشش کی کہ کھیل کو سیاست سے الگ رکھا جائے۔ مگر جب عدم مساوات مستقل رویّہ بن گئی اور فیصلے یکطرفہ ہونے لگے تو ردِعمل ناگزیر ہو گیا۔ یہ بھی قابلِ غور ہے کہ پاکستان نے نہ تو الزام تراشی کی اور نہ ہی اشتعال انگیز زبان استعمال کی۔ اس نے خاموشی اور سنجیدگی کے ساتھ اپنا مؤقف برقرار رکھا، جو اس فیصلے کو وقتی شور سے نکال کر ایک سنجیدہ مثال بناتا ہے۔ رافیل کی مثال اسی تناظر میں دی جاتی ہے کہ جس چیز کو طاقت، برتری اور ناقابلِ شکست حیثیت کی علامت سمجھا جا رہا تھا، وہی ایک علامتی اور اخلاقی دھچکے سے بے اثر ہوگئی۔ پاکستان نے کسی ہتھیار یا دھمکی کا سہارا نہیں لیا، بلکہ ایک اصولی فیصلے سے پورا منظر نامہ بدل دیا۔ یہ استعارہ اس حقیقت کی عکاسی کرتا ہے کہ اصل طاقت جدید جہازوں، مالی وسائل یا بڑے اسٹیج میں نہیں بلکہ درست وقت پر درست فیصلہ کرنے اور اس پر قائم رہنے میں ہوتی ہے۔ اب عالمی کرکٹ کو سنجیدگی سے یہ سوچنا ہوگا کہ آیا وہ واقعی کھیل کو سب کے لیے یکساں اور منصفانہ رکھنا چاہتی ہے یا پھر مخصوص ممالک اور مارکیٹس کے مفادات ہی اس کے فیصلوں کی سمت طے کریں گے۔ یہ معاملہ وقتی خبروں یا چند دن کے شور تک محدود نہیں رہے گا۔ آنے والے برسوں میں اس فیصلے کو ایک مثال کے طور پر یاد رکھا جائے گا اور اس پر بحث ہوتی رہے گی۔ یہ حقیقت واضح ہو چکی ہے کہ کرکٹ صرف میدان میں نہیں کھیلی جاتی، بلکہ مؤقف، استقلال اور فیصلوں کے ذریعے بھی کھیلی جاتی ہے۔ تاریخ کے اس باب میں پاکستان ایک خاموش مگر مضبوط، باوقار اور اصولی کردار کے طور پر نمایاں نظر آئے گا۔

درآمد کنندگان اپنے درآمدی شیڈول پیشگی شیئر کریں، وفاقی وزیر جنید انوار چوہدری

جہازوں اور کارگو کی برتھنگ میں تاخیر بندرگاہوں پر رش کا سبب بنتی ہے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر بحری امور جنید انوار چوہدری نے کہا ہے کہ پیشگی منصوبہ بندی سے بندرگاہی نظام کو مزید مؤثر بنایا جا سکتا ہے، درآمد کنندگان اپنے درآمدی شیڈول پیشگی شیئر کریں۔ اتوار کو وزارت بحری امور کے مطابق غذائی اجناس کے درآمد کنندگان کے لیے اپنے ایک پیغام میں انہوں نے کہا کہ رمضان میں خوردنی تیل اور ضروری غذائی اشیاء کی طلب میں نمایاں اضافہ ہوتا ہے، بندرگاہوں پر دباؤ کم کرنے کے لیے درآمدی حکمتِ عملی بروقت (بقیہ نمبر 17)

وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز کا دھی رانی پروگرام تاریخ ساز سنگِ میل کے قریب

صرف 13 دنوں میں 5 ہزار اجتماعی شادیوں کا ہدف مکمل کرنے کی تیاری

لاہور (این این آئی) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی ہدایت پر صوبہ بھر میں جاری دھی رانی پروگرام تیزی سے اپنے تاریخی ہدف کی جانب گامزن ہے اور رمضان المبارک سے قبل ہی 5 ہزار اجتماعی شادیوں کا ہدف مکمل کرنے کی تیاریاں حتمی مرحلے میں داخل ہو چکی ہیں۔ صوبائی وزیر سوشل ویلفیئر و بیت المال سہیل شوکت بٹ نے اعلان کیا ہے کہ 3 فروری سے 16 فروری کے مختصر عرصے میں مزید 3040 اجتماعی شادیاں کروا کر تاریخ کے سب سے بڑے اجتماعی شادی (بقیہ نمبر 18)

عزت مآب چیف جسٹس آف پاکستان اور سپریم کورٹ کے معزز جج صاحبان، عوامی سہولت مرکز میں تختی کی نقاب کشائی کے لیے بے ترتیب طور پر چنے گئے ایک مدعی کے ساتھ۔

اسلام آباد پولیس کا مختلف علاقوں میں سرچ آپریشن

جانچ پڑتال کیلئے 10 مشکوک افراد، چار موٹر سائیکل تھانے منتقل

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد پولیس نے مختلف علاقوں میں گرینڈ سرچ اینڈ کومنگ آپریشن کے دوران جانچ پڑتال کیلئے 10 مشکوک افراد اور چار موٹر سائیکلوں کو تھانے منتقل کیا جبکہ 1950 افراد، 1450 گھروں، 388 دکانوں، ہاسٹلز، 361 موٹر سائیکلوں اور 131 گاڑیوں کو چیک کیا۔ تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد سید علی ناصر رضوی کے خصوصی احکامات کی روشنی میں اسلام آباد پولیس کا وفاقی دارالحکومت میں جرائم کے انسداد اور جرائم پیشہ (بقیہ نمبر 22)

پاکستان ٹیکسٹائل کونسل کی وزیر اعظم اور حکومتی برآمدات دوست پالیسیوں پر بھرپور ستائش

پی ٹی سی نے وزیر اعظم کی جانب سے ٹاپ ایکسپورٹرز کو اعزاز دینے کے اقدام کو برآمدی شعبے پر اعتماد کا واضح اظہار قرار دیا

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان ٹیکسٹائل کونسل (پی ٹی سی) نے وزیر اعظم شہباز شریف، نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار اور وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان کی برآمدات دوست پالیسیوں کو سراہتے ہوئے ان پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ پی ٹی سی نے وزیر اعظم کی جانب سے ٹاپ ایکسپورٹرز کو اعزاز دینے کے اقدام کو برآمدی شعبے پر اعتماد کا واضح اظہار قرار دیا۔ کونسل (بقیہ نمبر 24)

ایف سی ہیڈ کوارٹر خودکش حملہ کیس میں اہم پیشرفت، سہولت کار بھی افغان شہری نکلے

پشاور (این این آئی) فیڈرل کانسٹیبلری (ایف سی) ہیڈ کوارٹر پشاور خودکش دھماکوں کی تفتیش میں اہم پیشرفت سامنے آئی ہے۔ تفتیشی حکام کے مطابق ایف سی ہیڈ کوارٹر پر حملہ کرنے والے خودکش بمباروں کے سہولت کاروں کا (بقیہ نمبر 23)

کراچی: چائنیز قونصلیٹ میں منعقدہ چائنا کے نئے سال کے موقع پر منعقدہ تقریب سے چینی قونصل جنرل خطاب کر رہے ہیں۔

اذلان شاہ سواتی پاکستان کا فخر بن گیا

اذلان شاہ نے سونے، چاندی اور سلور کا تمغہ جیت لیا

تیمر گرہ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) اذلان شاہ سواتی پاکستان کا فخر بن گیا۔ سونے، چاندی اور سلور کا تمغہ جیت لیا۔ دیر بالا سے تعلق رکھنے والے 9 سالہ ننھے کھلاڑی اذلان شاہ سواتی نے بین الاقوامی سطح پر شاندار کامیابی حاصل کرتے ہوئے پاکستان کا نام روشن کر دیا۔ اذلان شاہ سواتی نے تھائی لینڈ میں منعقد ہونے والی تیسری ہیروز تائیکوانڈو انٹرنیشنل چیمپئن شپ میں غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک سونے، ایک چاندی اور ایک کانسی کا تمغہ جیت لیا۔ کم عمری میں بین الاقوامی مقابلے میں تین تمغے حاصل کرنا اذلان شاہ سواتی کی محنت، لگن اور صلاحیتوں کا منہ بولتا ثبوت ہے، جس پر نہ صرف ان کے اہلِ خانہ بلکہ پوری پاکستانی قوم فخر محسوس کر رہی ہے۔ وطن واپسی پر ننھے ہیرو اذلان شاہ سواتی کا ایئرپورٹ پر شاندار اور والہانہ استقبال کیا گیا۔ اس موقع پر شہریوں نے پھولوں کی پتیاں نچھاور کیں اور نعروں کے ذریعے قومی ہیرو کو بھرپور خراجِ تحسین پیش کیا۔ اس موقع پر سواتی قوم ایسوسی ایشن پاکستان اور سید محمد خان سواتی کی جانب سے اذلان شاہ سواتی کو تاریخی کامیابی پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کی گئی اور اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ ایسے باصلاحیت کھلاڑی پاکستان کا مستقبل روشن کریں

تیمر گرہ، موٹر کار اور ویڈز گاڑی کے درمیان تصادم

ایک شخص جاں بحق جبکہ 5 افراد شدید زخمی ہو گئے

تیمر گرہ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) ثمر باغ صدر برکلی میں موٹر کار اور ویڈز گاڑی کے درمیان تصادم کے نتیجے میں ایک شخص جاں بحق جبکہ 5 افراد شدید زخمی ہو گئے۔ اطلاع موصول ہوتے ہی ریسکیو 1122 کی ٹیمیں فوری طور پر موقع پر پہنچ گئیں، زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد فراہم کی۔ اور قریبی ہسپتال منتقل کر دیا۔ جبکہ حادثہ میں نعمت اللہ ولد بہادر سکنہ موسیٰ آباد جاں بحق ہو گیا۔ ڈاکٹرز کی ہدایت پر شدید زخمیوں کو تیمر گرہ ہسپتال ریفر کر دیا۔ اسی طرح ایک دوسرے حادثہ میں دانوہ کے مقام پر موٹر کار اور ویڈز کے درمیان تصادم میں دو افراد زخمی ہو گئے۔ جنہیں تیمر گرہ ہسپتال منتقل کیا گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

تیمر گرہ، منشیات فروش پولیس مقابلہ میں ہلاک

بھاری مقدار میں چرس برآمد

تیمر گرہ (سید اجمل شاہ سے) منشیات فروش پولیس مقابلہ میں ہلاک، بھاری مقدار میں چرس برآمد۔ تفصیلات کے مطابق دورانِ موبائل گشت منڈہ پولیس کو خفیہ ذرائع سے اطلاع موصول ہوئی کہ میاں کلے ڈاگ کے مقام پر منشیات فروش سرگرم ہیں۔ پولیس پارٹی جب قانونی کارروائی کی غرض سے موقع پر پہنچی۔ تو موجود تین ملزمان نے پولیس کو دیکھتے ہی اسلحہ آتشیں سے فائرنگ شروع کر دی۔ فائرنگ کے دوران ایک ملزم ساتھی ملزمان کی فائرنگ سے زخمی ہو کر گر پڑا، جبکہ پولیس نے حق دفاع خود اختیاری کے تحت جوابی کارروائی کی۔ ملزمان کی فائرنگ سے ایک پولیس اہلکار کی بلٹ پروف جیکٹ متاثر ہوئی تاہم وہ محفوظ رہا۔ زخمی ملزم جس کی شناخت آفتاب ولد ایوب خان سکنہ میاں کلے کے نام سے ہوئی، کو علاج کی غرض سے ہسپتال منتقل کیا گیا، جہاں وہ بعد ازاں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جاں بحق ہو گیا۔ دیگر دو ملزمان موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ موقع سے 820 گرام چرس اور غیر قانونی 30 بور پستول بمعہ میگزین برآمد کر کے قانونی تقاضے پورے کیے گئے۔ واقعہ کا مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔

☆☆☆☆☆

نشے کے عادی افراد کا علاج اور بحالی بالکل مفت فراہم کی جاری

لوئر دیر پولیس منشیات کے خلاف مؤثر اقدامات اور معاشرے کی بحالی کیلئے عوام کے ساتھ کھڑی ہے

تیمر گرہ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) تھانہ حیا سیری کے زیر انتظام منعقدہ کھلی کچہری کے دوران ڈی پی او لوئر دیر تیمور خان پی ایس پی نے عوام سے اپیل کی کہ نشے کے عادی افراد کا علاج اور بحالی بالکل مفت فراہم کی جا رہی ہے۔ ڈی پی او لوئر دیر نے کہا کہ اگر آپ یا آپ کے خاندان یا گاؤں میں کوئی فرد منشیات کی لت میں مبتلا ہے تو بلا جھجک اس کے علاج کیلئے اقدام کریں۔ حکومت کی جانب سے بحالی مراکز میں علاج، دیکھ بھال اور بحالی کی سہولیات مکمل طور پر مفت فراہم کی جا رہی ہیں۔ داخلہ حاصل کرنے کیلئے متعلقہ بحالی سنٹر یا اپنے قریبی تھانے میں درخواست جمع کرائی جا سکتی ہے۔ مرکز برائے بحالی عادی منشیات افراد محکمہ سماجی بہبود، خصوصی تعلیم اور خواتین کو بااختیار بنانا، لوئر دیر پولیس منشیات کے خلاف مؤثر اقدامات اور معاشرے کی بحالی کیلئے عوام کے ساتھ کھڑی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

دہشتگرد امن اور انسانیت کے دشمن ہیں انکا کوئی مذہب نہیں ہے: سردار ایاز صادق

آخری دہشتگرد کے خاتمے تک دہشتگردی کے خلاف جنگ جاری رہے گی، شہداء کی قربانیاں کبھی رائیگاں نہیں جائیں گی، اسپیکر قومی اسمبلی کا مذمتی بیان

اسلام آباد (این این آئی) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے بلوچستان میں سکیورٹی فورسز اور عام شہریوں پر دہشتگرد حملوں کی مذمت کرتے ہوئے حملوں کے نتیجے میں سکیورٹی فورسز کے 15 جوانوں اور 18 معصوم شہریوں کے جانی نقصان پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ قومی اسمبلی سیکرٹریٹ کی جانب سے اتوار کو جاری بیان میں سردار ایاز صادق نے دہشتگردوں کے حملوں کو ناکام بناتے ہوئے 163 سے زائد (بقیہ نمبر 29)

حسن ابدال: عالمی بینک کے صدر اجے سنگھ بنگا کا اعلیٰ سطحی وفد کے ہمراہ گوردوارہ سری پنجہ صاحب دورہ کے موقع پر گروپ فوٹو

وزیر اطلاعات عطاء اللہ تارڑ کا سینئر صحافی نعیم قریشی کے انتقال پر اظہار افسوس

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطاء اللہ تارڑ نے سینئر صحافی نعیم قریشی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اتوار کو اپنے تعزیتی بیان میں وفاقی وزیر اطلاعات نے نعیم قریشی کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ نعیم قریشی کے انتقال کی خبر سن کر دلی افسوس ہوا، (بقیہ نمبر 30)

ڈی آئی جی اسلام آباد کی کھلی کچہری، شہریوں کے مسائل سن کر حل کے احکامات جاری

اسلام آباد (این این آئی) ڈی آئی جی اسلام آباد محمد جواد طارق نے کھلی کچہری کے دوران شہریوں کے مسائل سن کر حل کے احکامات جاری کئے۔ تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد سید علی ناصر رضوی کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں اسلام آباد پولیس شہریوں کے مسائل کے حل کے لئے پرعزم ہے، اس سلسلہ میں ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد (بقیہ نمبر 31)

سولر سسٹم پر منتقل ہونے والے میٹرز تبدیل کرنے کی پالیسی منظور

خراب اور جلنے والے گرین میٹرز پر دو ماہ تک اوسط ایکسپورٹ یونٹس چارج کرنے کی ہدایات

لاہور (این این آئی) لاہور الیکٹرک سپلائی کمپنی سمیت تمام ڈسٹری بیوشن کمپنیوں میں سولر سسٹم پر منتقل ہونے والے میٹرز تبدیل کرنے کی پالیسی منظور کر لی گئی۔ نیپرا نے جلنے اور خراب ہونیوالے گرین میٹرز تبدیل کرنے کی پالیسی کی بھی منظوری دیدی، خراب اور جلنے والے گرین میٹرز پر دو ماہ تک اوسط ایکسپورٹ یونٹس چارج کرنے کی ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ نیپرا نے گزشتہ سال کی بنیاد پر دو ماہ تک ایکسپورٹ یونٹس پر ریلیف دینے کی بھی منظوری دیدی ہے۔ نیپرا کے (بقیہ نمبر 32)

بھٹو خاندان اور 40 وڈیروں نے سندھ کو یرغمال بنایا ہوا ہے: حافظ نعیم الرحمان

جب گل پلازہ کا واقعہ ہوا، اِس شہر کا میئر 23 گھنٹے بعد پہنچا، بلاول اور زرداری صاحب گل پلازہ پر نہیں آئے

کراچی (بیورو رپورٹ) امیر جماعت حافظ نعیم الرحمان نے کہا ہے بھٹو خاندان اور 40 وڈیروں نے سندھ کو یرغمال بنایا ہوا ہے۔ شہرِ قائد میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے حافظ نعیم الرحمان کا کہنا تھا کہ شرکاء شہر کی امید بن کر سامنے آئے ہیں، لوگ اس شہر کو آگے بڑھتا دیکھنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ شہر سندھی، بلوچوں، پختونوں، کشمیریوں ہزارہ والوں کا بھی شہر ہے، شہر کے دو کروڑ نوجوانوں کو روزگار چاہیے، حکمران طبقے کا (بقیہ نمبر 33)

8 فروری 2026ء کو تحریک تحفظ آئین پاکستان کے تحت دی گئی شٹر بند ہڑتال کو کامیاب بنانے کے لیے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا

ایڈووکیٹ عابد راجپوت، راشد کلیری سمیت ضلعی صدر محمد رمضان لنڈ، جنرل سیکریٹری فیض محمد ملاح اور بڑی تعداد میں پارٹی رہنماؤں، عہدیداران اور کارکنان نے شرکت کی

مورو۔ (رپورٹ: سندھی الطاف سومرو) پاکستان تحریک انصاف ضلع نوشہرو فیروز کے پانچوں تعلقوں مورو، بھریا، کنڈیارو، محراب پور اور نوشہرو فیروز کی جانب سے 8 فروری 2026ء کو تحریک تحفظ آئین پاکستان کے تحت دی گئی شٹر بند ہڑتال کو کامیاب بنانے کے لیے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں پاکستان تحریک انصاف سندھ کے نائب صدر غلام مرتضیٰ ڈیپر، سردار ارشاد ساند، دوست علی کھوسو، علی رضا بلر، ایڈووکیٹ عابد راجپوت، راشد کلیری سمیت ضلعی صدر محمد رمضان لنڈ، جنرل سیکریٹری فیض محمد ملاح اور بڑی تعداد میں پارٹی رہنماؤں، عہدیداران اور کارکنان نے شرکت کی۔ اس موقع پر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 8 فروری 2026ء کی شٹر بند ہڑتال کو بھرپور انداز میں کامیاب بنایا جائے گا۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ 8 فروری 2026ء کو اپنے کاروبار اور ٹرانسپورٹ بند رکھ کر تحریک تحفظ آئین پاکستان کے احتجاج میں بھرپور شرکت کریں۔

پاکستان پریس کلب (رجسٹرڈ) مورو سال 2026ء کے لیے عہدیداران و اراکین کا اجلاس

اجلاس میں پاکستان پریس کلب مورو کے نئے عہدیداران کا انتخاب کیا گیا

مورو۔ (رپورٹ: سندھی الطاف سومرو) پاکستان پریس کلب (رجسٹرڈ) مورو سال 2026ء کے لیے عہدیداران و اراکین کا اجلاس پاکستان پریس کلب (رجسٹرڈ) کے مشیر ایڈووکیٹ نذیر احمد راجپوت کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں پاکستان پریس کلب مورو کے نئے عہدیداران کا انتخاب کیا گیا۔ جس میں تمام ممبران نے متفقہ طور پر صدر راؤ محمد اویس راجپوت، چیئرمین یاسین ملاح، جنرل سیکرٹری غلام دستگیر پپو ماچھی، سینئر نائب صدر ظہیر علی چانڈیو، نائب صدر سندھی الطاف سومرو، ڈپٹی جنرل سیکرٹری امجد علی بھٹی، جوائنٹ سیکرٹری آصف علی بھٹی، خزانچی فہیم علی راجپوت سیکرٹری اطلاعات راجپوت اور مایا راجپوت کو منتخب کیا۔ اجلاس میں نو منتخب عہدیداران نے آزادی صحافت، صحافیوں کے حقوق کے تحفظ اور پاکستان پریس کلب (رجسٹرڈ) مورو کو مزید فعال بنانے کے لیے مل کر کام کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔ اس موقع پر جیئے سندھ قومی محاذ (شہید بشیر خان قریشی) مورو کے رہنما کامریڈ جگدیش کمار، مورو یوتھ الائنس کے صدر راؤ امجد علی، صحافی راؤ تیمور احمد، عباس راجپوت، فہیم راجپوت، عبدالمنان راجپوت، عمران راجپوت اور دیگر نے پارٹی کے عہدیداران اور ممبران کو مبارکباد پیش کی انہیں ٹوپیاں، لنگیاں اور پھولوں کے ہار پہنائے۔

ضلع کرم کے مختلف علاقوں میں آج سے چار روزہ انسدادِ پولیو مہم کا باقاعدہ آغاز ہو گیا

پولیو مہم کو کامیاب بنانے کے لیے ضلعی پولیس کی جانب سے فول پروف سیکیورٹی انتظامات کیے گئے ہیں

کرم (محمد خالق اور کزئی سے) ضلع کرم کے مختلف علاقوں میں) آج سے چار روزہ انسدادِ پولیو مہم کا باقاعدہ آغاز ہو گیا ہے پولیو مہم کو کامیاب بنانے کے لیے ضلعی پولیس کی جانب سے فول پروف سیکیورٹی انتظامات کیے گئے ہیں اس سلسلے میں کرم پولیس کے 1200 سے زاہد اہلکاروں اور افسران کو 525 پولیو ٹیموں کے ہمراہ حفاظتی ڈیوٹی پر تعینات کر دیا گیا ہے اس موقع پر ڈی پی او کرم ملک حبیب خان نے کہا کہ پولیو ٹیموں کی سیکیورٹی کے لیے ضلعی پولیس نے ضلع بھر کے داخلی و خارجی راستوں پر اسنیپ چیکنگ پوائنٹس، موبائل پیٹرولنگ اور اضافی ناکہ بندیاں بھی قائم کر دی گئی ہیں اور کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے جوانوں کو ہمہ وقت چوکس رہنے کی ہدایات جاری کی گئی ہیں ڈی پی او کرم نے متعلقہ پولیس حکام کو مزید ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ پولیو ڈیوٹی کے دوران تمام پولیس افسران اور اہلکار بلٹ پروف جیکٹ اور ہیلمٹ لازمی پہنیں پولیو مہم کی سیکیورٹی کو فول پروف اور یقینی بنانا ضلعی پولیس کی اہم ذمہ داری ہے ڈی پی او کرم کے خصوصی احکامات پر سرکل پولیس افسران وقتاً فوقتاً چیک پوسٹوں، بی ایچ یوز اور مختلف ہسپتالوں کے دورے کر رہے ہیں جبکہ مہم کو کامیاب بنانے کے لیے پانچ سال سے کم عمر کے بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے دو قطرے پلائے جا رہے ہیں)

04 روزہ انسدادِ پولیو مہم بھرپور سیکیورٹی انتظامات کے ساتھ جاری پولیو ٹیموں کے تحفظ کے لیے پولیس کی بھاری نفری تعینات پولیو ٹیموں کی سیکیورٹی ہماری اولین ترجیح ہے

تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہے ہیں۔ مہم کے پُرامن اور کامیاب انعقاد کے لیے کوئی کسر نہیں چھوڑی جائے گی

ہنگو) بیورو رپورٹ) ڈی پی او ہنگو خان زیب مہمند کی زیر نگرانی 04 روزہ انسدادِ پولیو مہم بھرپور سیکیورٹی انتظامات کے ساتھ جاری پولیو ٹیموں کے تحفظ کے لیے پولیس کی بھاری نفری تعینات پولیو ٹیموں کی سیکیورٹی ہماری اولین ترجیح ہے، تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہے ہیں۔ مہم کے پُرامن اور کامیاب انعقاد کے لیے کوئی کسر نہیں چھوڑی جائے گی۔ (ڈی پی او ہنگو خان زیب مہمند تفصیلات کے مطابق ڈی پی او ہنگو خان زیب مہمند نے ایس پی انویسٹیگیشن صنوبر خان، تمام سرکل ایس ڈی پی اوز، ایس ایچ اوز اور بیٹ افسران کو خصوصی ہدایات جاری کی ہیں کہ وہ جوانوں کے ہمراہ اپنے اپنے علاقوں میں سیکیورٹی صورتحال کا تسلسل کے ساتھ جائزہ لیں اور موقع پر موجود رہ کر ڈیوٹی کو یقینی بنائیں۔ ڈی پی او ہنگو خان زیب مہمند نے ہدایت کی کہ دورانِ ڈیوٹی تمام اہلکار ہمہ وقت الرٹ اور چوکس رہیں، اپنی ذاتی حفاظت کے لیے بلٹ پروف جیکٹ اور ہیلمٹ کا استعمال لازمی کریں۔ انہوں نے کہا کہ پولیو ٹیموں کی حفاظت کے ساتھ ساتھ اہلکار اپنی حفاظت کو بھی ہر ممکن یقینی بنائیں، دورانِ ڈیوٹی غیر ضروری مصروفیات اور موبائل فون کے استعمال سے گریز کرتے ہوئے اپنی مکمل توجہ سیکیورٹی ڈیوٹی پر مرکوز رکھیں۔ ڈی پی او نے مزید کہا کہ اہلکار اپنے اردگرد کے ماحول اور سماج دشمن عناصر پر گہری نظر رکھیں تاکہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو بروقت روکا جا سکے۔ ضلع بھر کے داخلی و خارجی راستوں پر اضافی ناکہ بندیاں قائم کر دی گئی ہیں جبکہ چیکنگ کا عمل مزید سخت کر دیا گیا ہے۔ ڈی پی او ہنگو نے عوام سے اپیل کی کہ وہ انسدادِ پولیو مہم کی کامیابی کے لیے پولیو ٹیموں اور سیکیورٹی اہلکاروں کے ساتھ بھرپور تعاون کریں تاکہ ہم سب مل کر اپنے بچوں کے محفوظ مستقبل کو یقینی بنا سکیں)

اللہ آفریدی صاحب نے ممتاز علمی شخصیت، استاذ الحدیث حضرت مولانا سراج الحق صاحب سے خصوصی ملاقات کی

یہ ملاقات محض ایک رسمی ملاقات نہیں تھی، بلکہ علم اور خدمتِ خلق کے باہمی احترام کی ایک خوبصورت مثال تھی

پشاور) بیورو چیف محمد خالق اورکزئی) علم اور سیاست کا سنگم: ایک پروقار ملاقات گزشتہ دنوں سابق صوبائی وزیر جیل خانہ جات ہدایت اللہ آفریدی صاحب نے ممتاز علمی شخصیت، استاذ الحدیث حضرت مولانا سراج الحق صاحب سے خصوصی ملاقات کی۔ یہ ملاقات محض ایک رسمی ملاقات نہیں تھی، بلکہ علم اور خدمتِ خلق کے باہمی احترام کی ایک خوبصورت مثال تھی۔ محبت اور عقیدت کا اظہار اس نشست کے دوران ہدایت اللہ آفریدی صاحب نے اپنی روایتی محبت اور عقیدت کا اظہار کرتے ہوئے مولانا سراج الحق صاحب کو سندھی ٹوپی اور اجرک (شال) کا تحفہ پیش کیا۔ سندھ کی یہ روایتی اجرک اور ٹوپی، جو اپنی خوبصورتی اور ثقافتی وقار کی وجہ سے جانی جاتی ہے، جب ایک جید عالمِ دین کے کاندھوں کی زینت بنی تو منظر مزید دلکش ہو گیا۔ علماء کرام ہمارے ماتھے کا جھومر ہیں اور ان کی تکریم دراصل علم کی تکریم ہے۔ ملاقات کے خاص پہلو ثقافتی ہم آہنگی: پختون روایات اور سندھی ثقافت کے امتزاج نے بھائی چارے کا ایک مثبت پیغام دیا۔ علم کی قدردانی: ایک سیاسی شخصیت کا علمی شخصیت کے پاس جا کر ان کی خدمات کو سراہنا معاشرے کے لیے بہترین مثال ہے۔ دعا و خیر سگالی: اس موقع سابقہ وزیر جیل خانہ جات ہدایت اللہ آفریدی کے ساتھ پیر مدثر شاہ، عجاز خٹک بھی تھے، اس موقع پر ملکی سلامتی اور علمی و فلاحی دعا کی اور اس کی ساتھ ساتھ مفتی سراج الحق سراج نے۔ صحافی محمد خالق اورکزئی۔۔ خاص کر پاور آف پاکستان کی ایڈیٹر اور تمام سٹاف کا شکریہ ادا کیا)